

درگاہ/مزار کی تعمیر کے موضوع پر
تمام معتبر کتابوں کا مجموعہ :

Dargah/Mazar ki ta'amir ke Mozu par
Tamam Moatebar Kitabo ka Majmua,

عربی + اردو + ROMAN.URDU (SMS LANGUAGE) ME :

سعودی - عرب (حِجَازِ مُقَدَّس) کے درگاہ/مزارات "SAUDI - ARAB (HIJAZ.E.MUQADDAS) KE DARGAH/MAZARAT"

جمع و شائع کرنے والے: شیخ محمد شکیل احمد

Collected & Published by :
Shaikh Mohammed Shakil Ahmed
Hissa 1 & 2 :

1.Qur'an wa Hadeesh ki Riwayaton se,
2.1924 se Pehle ki Tasweeron (Photos) se.

Published By, Shaikh Mohammed Shakil Ahmed
+91-9825036786 of "Nur.e.Jahan Organiztion"
on, Website: factofislamsms.wordpress.com
Surat City, Gujarat, India.



یہ کتاب چھپوانے کے لئے اس نوپر فون کرے، یا ہماری ویب سائٹ سے پرنٹ حاصل کرے:

Ye Kitab chhapwane ke lie is no par phone kare,

ya hamari Website se Print hashil kare :

Mo.: +91-98250-36-786, Website: factofislamsms.wordpress.com

--- Shaikh Mohammed Shakil

درگاہ/مزار کی تعمیر کے موضوع پر
تمام معتبر کتابوں کا مجموعہ :

Dargah/Mazar ki ta'amir ke Mozu par
Tamam Moatebar Kitabo ka Majmua,

عربی + اردو + ROMAN.URDU (SMS LANGUAGE) ME :

سعودی - عرب (حِجَازِ مُقَدَّس) کے درگاہ/مزارات "SAUDI - ARAB (HIJAZ.E.MUQADDAS) KE DARGAH/MAZARAT"

جمع و شائع کرنے والے: شیخ محمد شکیل احمد

Collected & Published by :

Shaikh Mohammed Shakil Ahmed

Hissa 1 & 2 :

1.Qur'an wa Hadeesh ki Riwayaton se,
2.1924 se Pehle ki Tasweeron (Photos) se.

Published By, Shaikh Mohammed Shakil Ahmed
+91-9825036786 of "Nur.e.Jahan Organiztion"
on, Website: factofislamsms.wordpress.com
Surat City, Gujarat, India.



سعودی-عرب (حِجَازِ مُقَدَّس) کے درگاہ/مزارات

جمع و شائع کرنے والے: شیخ محمد شکیل احمد

حصہ- ۱. قرآن و حدیث کی روایتوں سے :- فہرشت مضامین

صفحہ نمبر	باب کے نام	سبوت نمبر	باب نمبر
۱۳ - ۱	رسول اللہ ﷺ کی حیاتی زندگی میں درگاہ/مزارات.	---	۱
۱	عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر محمد الحنفیہ بن علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں.	۱	۱
۶	رسول اللہ ﷺ کے بیٹے، ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر محمد بن زید رحمہ اللہ کے گھر میں.	۲	۱
۱۰	رسول اللہ ﷺ کے والد، عبد اللہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کی قبر بنی نجار کے گھر میں.	۳	۱
۱۲	رسول اللہ ﷺ کی والدہ، آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہ کی قبر بنی نجار نے تعمیر کروائی.	۴	۱
۱۴ - ۴۱	رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.	---	۲
۱۴	حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں.	۵	۲
۱۵	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں.	۶	۲
۱۹	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی قبر عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں.	۷	۲
۲۱	گھر میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے حالات.	۸	۲
۲۸	رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا ؟	۹	۲
۴۱	رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ / مزار کا اندر کا تشویری منظر	۱۰	۲
۷۸ - ۴۲	رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.	---	۳
۴۲	جبریل علیہ السلام نے آدم علیہ السلام کو مسجد خیف کی جگہ دفنایا اور قبر پر چونا لگایا اور خیمہ قائم کیا، جو نوح علیہ السلام کے دور تک رہا.	۱۱	۳
۴۴	جبریل علیہ السلام نے آدم علیہ السلام کو مسجد خیف کی جگہ دفنایا اور قبر پر چونا لگایا اور خیمہ قائم کیا، جو نوح علیہ السلام کے دور تک رہا.	۱۲	۳
۴۵	نوح علیہ السلام کی قبر مکہ میں مسجد حرم میں، اور کرک نوح-لبنان میں مسجد نوح میں ہے.	۱۳	۳
۴۶	ہود علیہ السلام کی قبر دمشق کی جامع مسجد میں، اور یمن کے پہاڑ میں ہے.	۱۴	۳

سعودی-عرب (حِجَازِ مُقَدَّس) کے درگاہ/مزارات

جمع و شائع کرنے والے: شیخ محمد شکیل احمد

حصہ- ۱. قرآن و حدیث کی روایتوں سے :- فہرشت مضامین

صفحہ نمبر	باب کے نام	سبوت نمبر	باب نمبر
۴۸	ابراہیم خلیل اللہ علیہ سلام کی قبر، انکی بیوی سارہ بنت ہاران رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے بیٹے اسحاق بن ابراہیم علیہ سلام کی قبر، انکی بیوی رفیقہ بنت بتوایل رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے جوڑوا بیٹے عیص بن اسحاق رضی اللہ عنہ و یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ سلام کی قبر اور، یعقوب علیہ سلام کی پہلی بیوی لیاہ بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک، [[اس گار میں ہے جسے ابراہیم علیہ سلام نے اپنی حیاتی زندگی میں دفن ہونے کے لئے خریدی تھی۔ اور ان تمام قبروں پر سلیمان بن داود علیہ سلام نے عمارت (مزار) تعمیر کروایا۔ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان پر مسجد ابراہیمی تعمیر کروائی اور تمام قبروں کے اپر کمریں بنوائے۔]]	۱۵	۳
۵۷	یوسف بن یعقوب (اسرائیل) علیہ سلام کا جسم ۴۰۰ سال تک شیشے کے تابوت میں رہا، فر موسیٰ (بن عمران بن یصھر بن قاہت بن لاوی بن یعقوب) علیہ سلام نے یعقوب علیہ سلام کے گھر میں دفنایا۔	۱۶	۳
۶۳	یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ سلام کی دوسری بیوی راحیل بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر پر یعقوب علیہ سلام نے پتھرو سے ایسی نشاندہی کی جو ۷۷۴ ہجری تک رہی، ۱۰۲۴ میں قبر پر مسجد بلال تعمیر کی گئی۔	۱۷	۳
۶۴	ابراہیم خلیل اللہ علیہ سلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ سلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنوی۔	۱۸	۳
۷۹	موسیٰ کلیم اللہ بن عمران علیہ سلام نے مسجد (بیت المقدس) کے کریب دفن ہونے کی دعا کی، انکی قبر سب معراج تک باکی رہے اور ۶۶۸ ہجری میں مملک سلطان نے قبر پر مسجد بنوائی۔	۱۹	۳
۸۴	سن- ۵۵۰ اسوی میں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے ۲۰ سال پہلے، اصحاب کھف رحمہ اللہ علیہ (۷ اولیاء اللہ : ۱. مکسلمنا، ۲. تملیخا، ۳. مرطونس، ۴. نینونس، ۵. ساربولس، ۶. ذونواس، ۷. فیستطیونس اور ۸. وان کا کتا : قظمیر) جو ۳۰۹ سال کی نیند کے بعد گار سے نمودار ہوئے۔ اور پردہ فرمانے کے بعد ایمان والو نے انکی گار کو بند کر کے اس پر مسجد تعمیر کروائی۔ آج بھی اللہ اپنے اولیاء کی آرام فرما جگہ گار میں حفاظت فرما رہا ہے۔	۲۰	۳

سعودی-عرب (حِجَازِ مُقَدَّس) کے درگاہ/مزارات

جمع و شائع کرنے والے: شیخ محمد شکیل احمد

حصہ- ۱. قرآن و حدیث کی روایتوں سے :- فہرشت مضامین

صفحہ نمبر	باب کے نام	سبوت نمبر	باب نمبر
۸۹	عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے زینب بنت جحش رضی اللہ عنہ کی قبر پر خیمہ قائم کیا۔	۲۱	۳
۹۰	عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ان کا چچا حکم بن ابی-العاص کی قبر پر خیمہ قائم کیا۔	۲۲	۳
۹۱	محمد الحنفیہ بن امام علی رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی قبر پر خیمہ قائم کیا۔	۲۳	۳
۹۲	سیدہ ما عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کی قبر پر خیمہ قائم کیا۔	۲۴	۳
۹۶	امام حسن مثنیٰ بن امام حسن مجتبیٰ بن علی رحمہ اللہ علیہ کی قبر پر انکی بیوی فاطمہ بنت امام حسین شہید کربلا بن علی سلام عنہ نے ۱ سال تک قبہ (گمبد) قائم کیا۔	۲۵	۳
۱۰۲	ام المومنین سیدہ ام حبیبہ (رملہ) بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی قبر، امام علی رضی اللہ عنہ کے بھائی، عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے گھر میں۔	۲۶	۳
۱۰۴	ام المومنین سیدہ ام حبیبہ (رملہ) بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی قبر، امام علی رضی اللہ عنہ کے بھائی، عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے گھر میں۔	۲۷	۳
۱۰۵	ہجری-۸۷ میں امیہ خلیفہ ولید بن عبدالملک نے، بنی اسرائیل سے سلیمان بن داود علیہ سلام کی نسل سے پیغمبر یحییٰ بن زکریا علیہ سلام کی قبر پر دمشق میں جامع مسجد امیہ الکبیر تعمیر کروائی۔	۲۸	۳
۱۰۶	ہجری-۹۶ میں امیہ خلیفہ ولید بن عبدالملک نے، بنی اسرائیل سے سلیمان بن داود علیہ سلام کی نسل سے پیغمبر زکریا بن لدن علیہ سلام کی قبر پر حلب (الہو) میں جامع امیہ مسجد حلب تعمیر کروائی۔	۲۹	۳
۱۰۷	ہجری-۷۰۹ میں مملک سلطان نے، موسیٰ کلیم اللہ علیہ سلام کے بھائی، پیغمبر ہارون بن عمران علیہ سلام کی قبر پر اردن (جورڈن) میں گمبد اور مسجد تعمیر کروائی۔	۳۰	۳
۱۰۷	ہجری-۸۱۳ میں مملک سلطان نے، ابراہیم خلیل اللہ علیہ سلام کے بھتیجے، پیغمبر لوط بن ہرن علیہ سلام کی قبر پر فلسطین میں مسجد تعمیر کروائی۔	۳۱	۳
۱۰۸	ہجری-۱۰۰۴ میں خلافت عثمانیہ نے، پیغمبر یوسف علیہ سلام کے بھائی، بنیامین بن یعقوب (اسرائیل) رضی اللہ عنہ کی قبر پر مسجد تعمیر کروائی۔	۳۲	۳
۱۰۸	ہجری-۱۰۰۸ میں خلافت عثمانیہ نے، پیغمبر آدم علیہ سلام کے بیٹے، بابیل بن آدم رضی اللہ عنہ کی قبر پر دمشق میں مسجد تعمیر کروائی۔	۳۳	۳

سعودی-عرب (حِجَازِ مُقَدَّس) کے درگاہ/مزارات

جمع و شائع کرنے والے: شیخ محمد شکیل احمد

حصہ-۲. ۱۹۲۴ سے پہلے کی تصویریں (فوٹو) :- فہرشت مضامین

صفحہ نمبر	باب کے نام	سبوت نمبر	باب نمبر
۱۰۹	تکرین ۱۳۰۰ سال تک یہ خلافتیں حجاز پر رہی لیکن کسی خلافت یا علم نے حجاز کے مزار کو نہیں مٹایا۔	---	۱
۱۱۱	میسر کا اخبار، ۸-شوال ۱۳۴۴ھ، ۲۱-اپریل ۱۹۲۶ کو سعودی-عرب حکومت نے حجاز کے تمام مزارات مٹادیے۔	---	۲
۱۱۲	جَنَّت الموالا شریف (جبل الحجون، مکہ مکرمہ) کے ۶۰۰۰ سے زیادہ درگاہ/مزارات۔	---	۳
۱۱۹	جَنَّت الموالا شریف (جبل الحجون، مکہ مکرمہ) کے ۶۰۰۰ سے زیادہ درگاہ/مزارات مٹانے کے بعد آج کا منظر۔	---	۴
۱۲۴	جَنَّت الموالا شریف میں، رسول-اللہ ﷺ کے چچا، دادا، پر دادا کے والد اور پر-دادا کے دادا : حضرت قصنی بن کلاب رضی اللہ عنہ ، حضرت عبد-مناف بن قصنی رضی اللہ عنہ ، حضرت ہاشم بن عبد-مناف رضی اللہ عنہ ، حضرت عبد-المطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو-طالب بن عبد-المطلب کے درگاہ/مزار جو اب نہیں۔	---	۵
۱۲۶	مزار مٹانے کے بعد جَنَّت الموالا شریف میں، رسول-اللہ ﷺ کے چچا، دادا، پر دادا، پر-دادا کے والد و پر-دادا کے دادا : حضرت قصنی بن کلاب رضی اللہ عنہ ، حضرت عبد-مناف بن قصنی رضی اللہ عنہ ، حضرت ہاشم بن عبد-مناف رضی اللہ عنہ ، حضرت عبد-المطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ و حضرت ابو-طالب بن عبد-المطلب کی قبر-مبارک۔	---	۶
۱۳۰	رسول-اللہ ﷺ کے والد، حضرت عبدلہ بن عبد-المطلب رضی اللہ عنہ ، صحابی، حضرت مالک بن صومانی رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہ کی قبر-مبارک، دار النابغہ (بنو نجار قبیلے کے ایک شکش کا گھر)، مدینہ منورہ۔ (۱۱ سفر ۱۳۹۸ھ، ۲۰ جنوری ۱۹۷۸ کو سعودی-عرب حکومت کے مٹانے سے پہلے)	---	۷
۱۳۵	رسول-اللہ ﷺ کے والد، حضرت عبدلہ بن عبد-المطلب رضی اللہ عنہ ، صحابی، حضرت مالک بن صومانی رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہ کی قبر-مبارک، دار النابغہ (بنو نجار قبیلے کے ایک شکش کا گھر)، مدینہ منورہ۔ (۱۱ سفر ۱۳۹۸ھ، ۲۰ جنوری ۱۹۷۸ کو سعودی-عرب حکومت کے مٹانے کے بعد)	---	۸
۱۳۷	رسول-اللہ ﷺ کی والدہ، حضرت سیدہ آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہ کی قبر-مبارک (وادئ الأبواء، سعودی-عرب)	---	۹
۱۴۲	حضرت آدم علیہ سلام کی زوجہ و تمام آدم جات کی والدہ، " اَمَّا حواء علیہ سلام" کی قبر-مبارک جدۃ، سعودی-عرب۔	---	۱۰

سعودی-عرب (حِجَازِ مُقَدَّس) کے درگاہ/مزارات

جمع و شائع کرنے والے: شیخ محمد شکیل احمد

حصہ-۲۔ ۱۹۲۴ سے پہلے کی تصویریں (فوٹو) :- فہرشت مضامین

صفحہ نمبر	باب کے نام	سبوت نمبر	باب نمبر
۱۴۵	رسول-اللہ ﷺ کی انتنی، "قسوہ" کی قبر-مبارک (مسجد العریش کے پیچھے، بدر)	---	۱۱
۱۴۶	رسول-اللہ ﷺ کے خالہ-جات بھائی و چچا، حضرت امیر حمزہ بن عبد-المطلب رضی اللہ عنہ و رسول-اللہ ﷺ کے فقی-جات بھائی حضرت ابو-سلامہ بن عبد-اسد و عبدلہ بن جحش و ۷۰ سے زیادہ صحابہ رضی اللہ عنہ کی قبر-مبارک	---	۱۲
۱۵۱	رسول-اللہ ﷺ کے کاتب، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ و آپ ﷺ کے چچا-جات بھائی حضرت عبدلہ بن عباس رضی اللہ عنہ و آپ ﷺ کے نواسے حضرت محمد الحنفیہ بن علی بن ابو-طالب رضی اللہ عنہ و دیگر صحابہ رضی اللہ عنہ کی قبر-مبارک	---	۱۳
۱۵۳	جنت الموالا شریف میں، رسول-اللہ ﷺ کی پہلی زوجہ، ما سیدہ خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہ کی قبر-مبارک اور ان سے پہلے بیٹے، حضرت قاسم رضی اللہ عنہ اور دوسرے بیٹے، حضرت عبد-اللہ رضی اللہ عنہ کی قبر-مبارک مٹانے سے پہلے اور بعد۔	---	۱۴
۱۶۰	جنت الموالا شریف میں، رسول-اللہ ﷺ کے چچا-جات بھائی: حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ و، ما خدیجہ و عائشہ رضی اللہ عنہ کے بھائی و بہنیں: سیدہ ہزامہ بنت خویلد رضی اللہ عنہ و سیدہ اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ و حضرت عبدل رحمٰن بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ و، رسول-اللہ ﷺ کے بھتیجے: حضرت عبدلہ بن زبیر رضی اللہ عنہ و، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی زوجہ و بیٹے: سیدہ زینب بنت مزون رضی اللہ عنہ و حضرت عبدلہ بن عمر رضی اللہ عنہ و، عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی ما و بھائی: سیدہ سمیہ بنت کھیت رضی اللہ عنہ و حضرت عبدلہ بن یاسر رضی اللہ عنہ و، امام الزہری رضی اللہ عنہ کے دادا: حضرت عبیداللہ بن شہاب رضی اللہ عنہ و، صحابی، حضرت عبدلہ بن خالد بن اسید رضی اللہ عنہ کی قبر-مبارک مٹانے سے پہلے اور بعد۔	---	۱۵
۱۶۶	جنت الموالا شریف میں، رسول-اللہ ﷺ کے ۶۰۰۰ سے زیادہ صحابا رضی اللہ عنہ و، ائمہ اسلام، حضرت امام ابو-تراب الظاہری رحمہ اللہ و، ائمہ اسلام، حضرت امام احمد بن بحر الحیتمی رحمہ اللہ و، عباسی خلفہ عبدلہ المنصور، بن محمد بن علی بن، عبدلہ بن عباس رضی اللہ عنہ و، صوفی امام، حضرت محمد بن محمد الفسسی رحمہ اللہ و، صوفی امام، حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ کی قبر-مبارک مٹانے سے پہلے اور بعد۔	---	۱۶
۱۶۹	رسول-اللہ ﷺ کی زوجہ، سیدہ ما میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہ کی قبر-مبارک مٹانے سے پہلے اور بعد۔	---	۱۷
۱۷۱	کعبہ شریف میں ۸۲ انبیہ و صالحین کی درگاہ / مزارات۔	---	۱۹

سعودی-عرب (حِجَازِ مُقَدَّس) کے درگاہ/مزارات

جمع و شائع کرنے والے: شیخ محمد شکیل احمد

حصہ-۲۔ ۱۹۲۴ سے پہلے کی تصویریں (فوٹو) :- فہرشت مضامین

صفحہ نمبر	باب کے نام	سبوت نمبر	باب نمبر
۱۷۳	جَنَّت البقیع شریف (مدینہ) کے ۱۰,۰۰۰ سے زیادہ درگاہ/مزارات (۸-شوال ۱۳۴۴ھ، ۲۱-اپریل ۱۹۲۶ کو سعودی-عرب حکومت کے مٹانے سے پہلے)	---	۱۹
۱۸۰	جَنَّت البقی شریف (مدینہ) کے خاص ۳۵ مقدس درگاہ/مزارات : ۱. عَبَّاس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ۲. فاطمہ زوہرا رضی اللہ عنہ بنت رسول اللہ ﷺ ۳. سر مبارک، امام حسین بن امام علی رضی اللہ عنہ ۴. امام حسن بن امام علی رضی اللہ عنہ ۵. امام علی الذین الآبدین بن امام حسین رضی اللہ عنہ ۶. امام محمد باقر بن امام علی الذین الآبدین رضی اللہ عنہ ۷. امام ظافر صادق بن امام محمد باقر رضی اللہ عنہ ۸. رسول اللہ ﷺ کی بیٹیاں، زینب رضی اللہ عنہ بنت رسول اللہ ﷺ ۹. رقیہ رضی اللہ عنہ بنت رسول اللہ ﷺ	---	۲۰
۱۸۰	ام کلثوم رضی اللہ عنہ بنت رسول اللہ ﷺ رسول اللہ ﷺ کی زوجہ، عائشہ بنت ابوبکر رضی اللہ عنہ ۱۱. حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ ۱۲. سودہ بنت ذمعه رضی اللہ عنہ ۱۳. زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہ ۱۴. زینب بنت جحش رضی اللہ عنہ ۱۵. ام حبیبہ (رملہ) رضی اللہ عنہ ۱۶. جوریہ بنت حارث رضی اللہ عنہ ۱۷. صفیہ بنت یحییٰ رضی اللہ عنہ ۱۸. ریحانہ بنت زید رضی اللہ عنہ ۱۹. رسول اللہ ﷺ کی زوجہ، ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہ اور ان کے بیٹے ۲۰.	---	۲۰
۱۸۰	ابراہیم رضی اللہ عنہ بن رسول اللہ ﷺ رسول اللہ ﷺ کی فوفیاں، ام حکیم البیضا بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ۲۲. صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ۲۳. اتیکہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ۲۴. عَبَّاس بن امام علی رضی اللہ عنہ کی والدہ، ام بنین فاطمہ بنت حزام رضی اللہ عنہ ۲۵. دائی حلیمہ رضی اللہ عنہ ۲۶. امام علی بن ابو-طالب رضی اللہ عنہ کی والدہ، فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہ ۲۷. صحابی رسول، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ۲۸. خلیفہ اسلام، عثمان غنی بن عفان رضی اللہ عنہ ۲۹.	---	۲۰

سعودی-عرب (حِجَازِ مُقَدَّس) کے درگاہ/مزارات

جمع و شائع کرنے والے: شیخ محمد شکیل احمد

حصہ-۲. ۱۹۲۴ سے پہلے کی تصویریں (فوٹو) :- فہرشت مضامین

صفحہ نمبر	باب کے نام	سبوت نمبر	باب نمبر
۱۸۰	عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ۳۰ عبداللہ بن ظفر تیار رضی اللہ عنہ ۳۱ ابو-سفیان بن حارث رضی اللہ عنہ ۳۲ جنگ حراہ کے شہید ۳۳ امام نافع المدنی رحمہ اللہ علیہ ۳۴ امام ملک بن انس رحمہ اللہ علیہ ۳۵	---	۲۰
۱۹۳	جنت البقی شریف (مدینہ) کے ۱۰،۰۰۰ سے زیادہ درگاہ/مزارات (۸-شوال ۱۳۴۴ھ، ۲۱-اپریل ۱۹۲۶ کو سعودی-عرب حکومت کے مٹانے کے بعد)	---	۲۱

"SAUDI - ARAB (HIJAZ.E.MUQADDAS) KE DARGAH/MAZARAT"

Collected & Published by : Shaikh Mohammed Shakil Ahmed

Hissa-1 Qur'an & Hadeesh ki Riwayaton se Chapter ki List (INDEX)

Chapter No	Saboot No	Chapter ka Naam	Page No
1	---	Rasulallah ﷺ ki hayati zindagi me Dargah / Mazarat.	1 - 13
1	1	Ushman ibn Maz'un رضی اللہ عنہ کی Qabr Muhammad al-Hanfiyyah ibn Ali رضی اللہ عنہ کے Ghar me.	1
1	2	Rasulallah ﷺ کے Bete, Ibrahim رضی اللہ عنہ کی Qabr Muhammad ibn Zayd رحمہ اللہ کے Ghar me.	6
1	3	Rasulallah ﷺ کے Walid, Abdullah ibn Abdul-Muttalib رضی اللہ عنہ کی Qabr Bani-Najjar کے Ghar me.	10
1	4	Rasulallah ﷺ کی Walida, Amina binte Wahab رضی اللہ عنہ کی Qabr Bani-Najjar ne ta'amir karwai.	12
2	---	Rasulallah ﷺ کی, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ کی Dargah / Mazarat.	14 - 41
2	5	Hazrat Muhammad Rasulallah ﷺ کی Qabr-mubarak Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ کے Ghar me.	14
2	6	Hazrat Abubakr Siddiq رضی اللہ عنہ کی Qabr Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ کے Ghar me.	15
2	7	Hazrat Umar Farooq رضی اللہ عنہ کی Qabr Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ کے Ghar me.	19
2	8	Ghar me Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ کی Qabr-Mubarak کے Halaat.	21
2	9	Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ کا Dargah / Mazar Keyse Bana?	28
2	10	Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Umar رضی اللہ عنہ کی Dargah / Mazar کا Andaar کا Tashwiri Manzar (Internal Photo View)	41
3	---	Rasulallah ﷺ کی Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.	42 - 78
3	11	Jibrail علیہ السلام ne Adam علیہ السلام ko Masjide Kheyf ki Jagah Dafnaya Aur Qabr par Chuna Lagaya Aur Kheyima Qayam kiya, Jo Nuh علیہ السلام کے Dor tak Raha.	42
3	12	Nooh علیہ السلام ne Adam علیہ السلام Aur Hawwa رضی اللہ عنہ کے Jism e Paak ko Toofan se Pehle Nikal kar Dobra Baitul Muqaddas Sharif me al-Khalil (Habron) Dafnayao Masjide Kheyf ki Jagah Dafnaya Aur Qabr par Chuna Lagaya Aur Kheyima Qayam kiya, Jo Nuh علیہ السلام کے Dor tak Raha.	44
3	13	Nooh علیہ السلام کی Qabr Makkah me Madjid e Haram me, Aur Kark Nuh, Lebenon me Masjid e Nooh me he.	45

"SAUDI - ARAB (HIJAZ.E.MUQADDAS) KE DARGAH/MAZARAT"

Collected & Published by : **Shaikh Mohammed Shakil Ahmed**

Hissa-1 Qur'an & Hadeesh ki Riwayaton se Chapter ki List (INDEX)

Chapter No	Saboot No	Chapter ka Naam	Page No
3	14	Hood عليه سلام ki Qabr Damishq ki Jama Masjid me, Aur Yaman ke Pahad me he.	46
3	15	Ibrahim Khalilullah عليه سلام ki Qabr, unki Biwi Sara bint Haraan رضى الله عنه ki Qabr, unke Bete Is'haq bin Ibrahim عليه سلام ki Qabr, unki Biwi Rafiqa bint Batwail رضى الله عنه ki Qabr, unke Judwa Bete Eysh bin Is'haq رضى الله عنه & Yaqub (Israil) bin Is'haq عليه سلام ki Qabr Aur, Yaqub عليه سلام ki Pehli Biwi Liyah bint Labaan رضى الله عنه ki Qabr Mubarak,	48
3	15	[[Us Gaar (Gufa/Cave) me he Jise Ibrahim عليه سلام ne apni Hayati Jindagi me Dafn hone ke lie Kharidi thi, Aur un tamam Qabron par Suleyman bin Dawood عليه سلام ne imarat (mazar) ta'amir karwaya. Aur Umar ibn Khattab رضى الله عنه ne MASJID.E IBRAHIMI ta'mir karwai aur tamam Qabron ke upar Kamre banwae.]]	48
3	16	Yusuf bin Yaqub (Israil) عليه سلام ka Jism 400 Saal tak Shishe ke Taboot me raha, fir Musa (bin Imran bin Yashar bin Qahish bin Laawi bin Yaqub) عليه سلام ne Yaqub عليه سلام ke Ghar me Dafnaya.	57
3	17	Yaqub (Israil) bin Is'haq عليه سلام ki Dusri Biwi Raheel bint Labaan رضى الله عنه ki Qabr par Yaqub عليه سلام ne Pattharo se esi Nishandehi ki jo 774 Hijri tak rahi, 1024 me Qabr par Masjide Bilal ta'amir ki gai.	63
3	18	Ibrahim Khalilullah عليه سلام ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya رضى الله عنه Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim عليه سلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضى الله عنه ne Dobara Kaaba Shairf ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.	64
3	19	Musa Kalimullah bin Imran عليه سلام ne Masjid (Baitul-Muqaddas) ke Karib Dafn hone ki Dua ki, Unki Qabr ke Nishan Me'raj tak bhi Baki rahe & 668-Hijri me Mamluk Sultan ne Qabr par Masjid banwai.	79

"SAUDI - ARAB (HIJAZ.E.MUQADDAS) KE DARGAH/MAZARAT"

Collected & Published by : Shaikh Mohammed Shakil Ahmed

Hissa-1 Qur'an & Hadeesh ki Riwayaton se Chapter ki List (INDEX)

Chapter No	Saboot No	Chapter ka Naam	Page No
3	20	San-550 Isvi me, Rasulallah ﷺ ki Paydaish se 20 Saal Pehle, ASHAB E KAHAF 7) رحمه الله عليه AWLIYA-ALLAH: 1.Maxalmina, 2. Tamlikha, 3. Martunas, 4. Naynunas, 5. Sarbulas, 6. Zunanawas, 7.Fayas-tat-yunas aur 8 wa unka Kutta: Qitmeer) jo 309 Saal ki Nind ke Baad Gaar se Namudar huwe. Aur Parda Farmane ke Baad Iman Walo ne unki Gaar ko Band kar ke us par Masjid ta'amir karwai. AAJ BHI ALLAH APNE AWLIYA KI ARAM FARMA JAGAH GAAR ME UNKI HIFAZAT FARMA RAHA HE.	84
3	21	Umar ibn Khattab رضي الله عنه ne Zaynab bint Jahash رضي الله عنه ki Qabr par Kheyima Qayam kiya.	89
3	22	Ushman ibn Affan رضي الله عنه ne unka Chacha Hakam bin Abul-Aash ki Qabr par Kheyima Qayam kiya.	90
3	23	Muhammad al-Hanfiyyah ibn Imam Ali رضي الله عنه Abdullah ibn Abbas رضي الله عنه ki Qabr par Kheyima Qayam kiya.	91
3	24	Saiyada Maa Aisha Siddiqa رضي الله عنه ne apne Bhai Abdul-Rahman bin Abubakr رضي الله عنه ki Qabr par Kheyima Qayam kiya.	92
3	25	Imam Hasan Mashni bin Imam Hasan Mujtaba bin Ali رحمه الله عليه ki Qabr par unki Biwi Fatima bint Imam Husain Shaheed.e Karbala bin Ali سلام ne 1 Saal tak Qubba (Gumbad) Qayam kiya.	96
3	26	Ummul Momineen Saiyada Umme-Habiba (Ramla) bint Abu-Sufyan رضي الله عنه ki Qabr, Imam Ali رضي الله عنه ke Bhai, Aqeel bin Abu-Talib رضي الله عنه ke Ghar me.	102
3	27	87-Hijri me Umayyah Khalifa Walid bin Abdul-Malik ne, Bani-Israil se Sulayman bin Dawood عليه السلام ki Nashl se Paygambar Yahya bin Zakariya عليه السلام ki Qabr par Damisq me Jama Masjide Umayyah al-Kabir ta'amir karwai.	104
3	28	87-Hijri me Umayyah Khalifa Walid bin Abdul-Malik ne, Bani-Israil se Sulayman bin Dawood عليه السلام ki Nashl se Paygambar Yahya bin Zakariya عليه السلام ki Qabr par Damisq me Jama Masjide Umayyah al-Kabir ta'amir karwai.	105

"SAUDI - ARAB (HIJAZ.E.MUQADDAS) KE DARGAH/MAZARAT"

Collected & Published by : Shaikh Mohammed Shakil Ahmed

Hissa-1 Qur'an & Hadeesh ki Riwayaton se Chapter ki List (INDEX)

Chapter No	Saboot No	<u>Chapter ka Naam</u>	Page No
3	29	96-Hijri me Umayyah Khalifa Walid bin Abdul-Malik ne, Bani-Israil se Sulayman bin Dawood عليه السلام ki Nashl se Paygambar Zakariya bin Ladan عليه السلام ki Qabr par Halab (Aleppo) me Jama Umayyah Masjide Halab ta'amir karwai.	106
3	30	709-Hijri me Mamluk Sultan ne, Musa Kalimullah عليه السلام ke Bhai, Paygambar Haroon bin Imran عليه السلام ki Qabr par Urdan (Jordan) me Gumbad Aur Masjid ta'amir karwai.	107
3	31	813-Hijri me Mamluk Sultan ne, Ibrahim Khalilullah عليه السلام ke Bhatije, Paygambar Loot bin Haran عليه السلام ki Qabr par Filistin me Masjid ta'amir karwai.	107
3	32	1004-Hijri me Khilafate Ushmaniya ne, Paygambar Yusuf عليه السلام ke Bhai, Binyameen bin Yaqub (Israil) رضى الله عنه ki Qabr par Filistin me Masjid ta'amir karwai.	108
3	33	1008-Hijri me Khilafate Ushmaniya ne, Adam عليه السلام ke Bete, Habeel bin Adam رضى الله عنه ki Qabr par Damisq me Masjid ta'amir karwai.	108

"SAUDI - ARAB (HIJAZ.E.MUQADDAS) KE DARGAH/MAZARAT"

Collected & Published by : Shaikh Mohammed Shakil Ahmed

Hissa-2. 1924 se Pehle ki Tasweeron (Photos) se Chapter ki List (INDEX)

Chapter No	Saboot No	Chapter ka Naam	Page No
1	---	Takiban 1300 Saal tak ye Khilafate Hijaz par rahi, Lekin kisi Khilafat yaa Alim ne Hijaz ke Mazarat ko Nahi mitaya.	109
2	---	Misr ka Akhbar, 8-Shawal 1344 H, 21-April 1926 ko Saudi-Arab hukumat ne Hijaz ke tamam Dargah/Mazarat Mita diye.	111
3	---	Jannat al-Mola Sharif (Jabl.e al-Hujun, Makkah mukarrama) ke 60,000 se zyada Dargah/Mazarat.	112
4	---	Jannat al-Mola Sharif (Jabl.e al-Hujun, Makkah) ke 60,000 se zyada Dargah/Mazarat mitane ke Baad Aaj ka manzar.	119
5	---	Jannat al-Mola Shairf me, Rasulallah ﷺ ke Chacha, Dada, Par-Dada, Par-Dada ke Walid Aur Par-Dada ke Dada : Hazrat Qusai bin Kilab رضی اللہ عنہ, Hazrat Abd-Manaf bin Qusai رضی اللہ عنہ, Hazrat Hashim bin Abd-Manaf رضی اللہ عنہ, Hazrat Abdul-Muttalib bin Hashim رضی اللہ عنہ, Aur Hazrat Abu-Talb bin Abdul-Muttalib ki Dargah / Mazar jo Ab Nahi.	124
6	---	Mazar Mitane ke Baad Jannat al-Moala Sharif me, Rasulallah ﷺ ke Chacha, Dada, Par-Dada, Par-Dada ke Walid Aur Par-Dada ke Dada : Hazrat Qusai bin Kilab رضی اللہ عنہ, Hazrat Abd-Manaf bin Qusai رضی اللہ عنہ, Hazrat Hashim bin Abd-Manaf رضی اللہ عنہ, Hazrat Abdul-Muttalib bin Hashim رضی اللہ عنہ, Aur Hazrat Abu-Talb bin Abdul-Muttalib ki Qabr Mubarak.	126
7	---	Rasulallah ﷺ ke Walid, Hazrat Abdullah bin Abdul-Muttalib رضی اللہ عنہ, Sahabi, Hazrat Malik bin Shomai رضی اللہ عنہ Aur Digar Sahaba رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak, Dare Nabigha (Banu-Najjar Kabile ke Eyk Shaksh ka Ghar) Madina-mubawwara. (11 Safar 1398 Hijri, 20 January, 1978 ko Saudi-Arab Hukumat ke Mitane se Pehle)	130
8	---	Rasulallah ﷺ ke Walid, Hazrat Abdullah bin Abdul-Muttalib رضی اللہ عنہ, Sahabi, Hazrat Malik bin Shomai رضی اللہ عنہ Aur Digar Sahaba رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak, Dare Nabigha (Banu-Najjar Kabile ke Eyk Shaksh ka Ghar) Madina-mubawwara. (11 Safar 1398 Hijri, 20 January, 1978 ko Saudi-Arab Hukumat ke Mitane ke Baad)	135
9	---	Rasulallah ﷺ ki Walida, Hazrat Saiyada Amina binte Wahab رضی اللہ عنہ ki Qabr mubarak (Wadi al-Abwa, S.-Arab)	137

"SAUDI - ARAB (HIJAZ.E.MUQADDAS) KE DARGAH/MAZARAT"

Collected & Published by : Shaikh Mohammed Shakil Ahmed

Hissa-2. 1924 se Pehle ki Tasweeron (Photos) se Chapter ki List (INDEX)

Chapter No	Saboot No	Chapter ka Naam	Page No
10	---	Hazrat Adam عليه السلام ki Zawjah & tamam Adam jaat ki Walidah, Maa Hawwa عليه السلام ki Qabr Mubarak. (Jeddah, Saudi-Arab)	142
11	---	Rasulallah صلى الله عليه وسلم ki Untni, "Qaswah" ki Qabr-mubarak (Masjide al-Ar'aiysh ke Pichhe, Badr)	145
12	---	Rasulallah صلى الله عليه وسلم ke Khala-jaat bhai & Chacha, Hazrat Ameer Hamza bin Abdul-Muttalib رضی اللہ عنہ Aur Rasulallah صلى الله عليه وسلم ke Fufi-jaat bhai Hazrat Abu-Salama bin Abul-Asad رضی اللہ عنہ Aur Abdullah bin Jahash رضی اللہ عنہ Aur 70 se Zyada Sahaba رضی اللہ عنہ ki Qabr-Mubarak	146
13	---	Rasulallah صلى الله عليه وسلم ke Katib, Hazrat Zayd bin Shabit رضی اللہ عنہ & Rasulallah صلى الله عليه وسلم ke Chacha-jaat bhai Hazrat Abdullah bin Abbas رضی اللہ عنہ & Rasulallah صلى الله عليه وسلم ke Nawase Hazrat Muhammad al-Hanafiyyah bin Ali bin Abu-Talib رضی اللہ عنہ & Digar Sahaba رضی اللہ عنہ ki Qabr-Mubarak	151
14	---	Jannat al-Mola Shairf me, Rasulallah صلى الله عليه وسلم ki Pehli Zawjah, Maa Saiyada Khadija bint Khwaylid رضی اللہ عنہ ki Qabr-Mubarak Aur unse Pehle Bete, Hazrat Qasim رضی اللہ عنہ Aur Dusre Bete, Hazrat Abdullah رضی اللہ عنہ ki Qabr-Mubarak mitane se Pehle Aur Baad.	153
15	---	Jannat al-Mola Shairf me, Rasulallah صلى الله عليه وسلم ke Chacha-jaat bhai, Hazrat Fuzail bin Abbas رضی اللہ عنہ & Maa Khadija رضی اللہ عنہ wa Maa Aisha رضی اللہ عنہ ke Bhai wa Behen : Saiyada Hizamah bin Khuwaylid رضی اللہ عنہ & Saiyada Asma bint Abu-Bakr رضی اللہ عنہ, Rasulallah صلى الله عليه وسلم & Abdul-Rahman bin Abu-Bakr رضی اللہ عنہ & Abdul-Rahman bin Abu-Bakr رضی اللہ عنہ ke bhatije : Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar Farooq رضی اللہ عنہ ki Zawjah wa Bete : Saiyada Zaynab bint Maz'un رضی اللہ عنہ Hazrat Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہ ki Maa wa Bhai : Saiyada Sumayya bint Khayat رضی اللہ عنہ & Hazrat Abdullah bin Yasir رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ	160
15	---	& Hazrat Imam Zuhri رضی اللہ عنہ ke Dada : Hazrat Ubaydullah bin Shihab رضی اللہ عنہ & Sahabi, Hazrat Abdullah bin Khalid bin Aseed رضی اللہ عنہ ki Qabr-Mubarak mitane se Pehle Aur Baad.	160

"SAUDI - ARAB (HIJAZ.E.MUQADDAS) KE DARGAH/MAZARAT"

Collected & Published by : Shaikh Mohammed Shakil Ahmed

Hissa-2. 1924 se Pehle ki Tasweeron (Photos) se Chapter ki List (INDEX)

Chapter No	Saboot No	Chapter ka Naam	Page No
16	---	Jannat al-Mola Shairf me, Rasulallah ﷺ ke 6000 se zyada Sahaba & Aemma.e Islam, Hazrat Imam Abu-Turab al-Zahiri رحمه الله & Aemma.e Islam, Hazrat Imam Ahmad bin Hajar al-Haytami رحمه الله & Abbasi Khalifa, Abdullah al-Mansur, bin Muhammad bin Ali bin, Abdullah bin Abbas رضي الله عنه & Sufi Imam, Hazrat Muhammad bin Muhammad al-Fassi رحمه الله & Sufi Imam, Hazrat Fuzail bin Ayaz رحمه الله ki Qabr-Mubarak mitane se Pehle & Baad.	166
17	---	Rasulallah ﷺ ki Zawjah, Saiyada Maymuna bint Harish رضي الله عنه ki Qabr Mubarak mitane se Pehle Aur Baad.	169
19	---	Kaaba Shairf me, 82 Anbiya wa Saliheen ki Dargah/Mazarat.	171
19	---	Jannat al-Baqi Sharif (Madina) ke Dargah/Mazarat (8-Shawal 1344 H, 21-April 1926 ko Saudi-Arab hukumat ke mitane se Pehle)	173
20	---	Jannat al-Baqi Sharif (Madina) ke Khas 35 Muqaddas Dargah / Mazarat : 1. Abbas bin Abdul-muttalib رضي الله عنه 2. Fatima Zohra رضي الله عنه بنت رسول الله ﷺ 3. Sar-Mubarrak Imam Husain bin Imam Ali رضي الله عنه 4. Imam Hasan bin Imam Ali رضي الله عنه 5. Imam Ali al-Zainul-Abideen bin Imam Husain رضي الله عنه 6. Imam Muhammad Baqar bin Imam Zainul-Abideen رضي الله عنه 7. Imam Zafar Sadiq Imam Muhammad Baqar رضي الله عنه 8. Rasulallah ﷺ ki Betiya, Zainab رضي الله عنه 9. Ruqayya رضي الله عنه	180
20	---	10. Umme Kulsum رضي الله عنه 11. Rasulallah ﷺ ki Zawjah, Aisha bint Abubakr رضي الله عنه 12. Hafsa bint Umar رضي الله عنه 13. Sawda bint Jam'aa رضي الله عنه 14. Zaynab bint Khuzayma رضي الله عنه 15. Zaynab bint Jahash رضي الله عنه 16. Umm-Habiba (Ramla) رضي الله عنه 17. Zuwayriya bint Harish رضي الله عنه 18. Safiyah bint Yahya رضي الله عنه 19. Rayhana bint Zayd رضي الله عنه 20. Rasulallah ﷺ ki Zawjah, Mariya Qibtiya رضي الله عنه	180

"SAUDI - ARAB (HIJAZ.E.MUQADDAS) KE DARGAH/MAZARAT"

Collected & Published by : Shaikh Mohammed Shakil Ahmed

Hissa-2. 1924 se Pehle ki Tasweeron (Photos) se Chapter ki List (INDEX)

Chapter No	Saboot No	Chapter ka Naam	Page No
20	---	<p>21. & Unke Bete, Ibrahim رضى الله عنه</p> <p>22. Rasulallah ﷺ ki Fufiya, Umm-Hakimul Baiza رضى الله عنه</p> <p>23. Safia bint Abdul-Muttalib رضى الله عنه</p> <p>24. Atika bint Abdul-Muttalib رضى الله عنه</p> <p>25. Abbas bin Imam Ali رضى الله عنه ki Walidah, Ummul Baneen Fatima bint Hizam رضى الله عنه</p> <p>26. Dai-Halima رضى الله عنه</p> <p>27. Khaifa.e Islam, Ushman Ghani bin Affan رضى الله عنه</p> <p>28. Imam Ali bin Abu-Talib رضى الله عنه ke Walidah, Fatima bint Asad رضى الله عنه</p> <p>29. Sahabi.e Rasul, Abu-Saeed Khurdi رضى الله عنه</p>	180
20	---	<p>30. Aqeel bin Abu-Talib رضى الله عنه</p> <p>31. Abdullah bin Zafar-Tayyar رضى الله عنه</p> <p>32. Abu-Sufyan bin Harish رضى الله عنه</p> <p>33. Jang.e Hurra ke Shaheed</p> <p>34. Imam Nafi al-Madni رحمه الله عليه</p> <p>35. Imam Malik bin Anas رحمه الله عليه</p>	180
21	---	<p>Jannat al-Baqi Sharif (Madina) ke Dargah/Mazarat (8-Shawal 1344 H, 21-April 1926 ko Saudi-Arab hukumat ke mitane ke Baad)</p>	193

(حوالہ نمبر. ۱)

سنن ابی داؤد متجم

باب فی جنع الموتی فی قبرہ والتقبیر یعلم

ایک قبر میں کئی مردے دفن کرنے اور قبر پر کوئی نشانی لگانے کا بیان

2791۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْقُفْلِ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ بِمَعْنَاهُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدِ الْمَدَنِيِّ عَنْ الْمُطَّلِبِ قَالَ لَنَا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ أُخْرِجَ بِجَنَازَتِهِ فَدُفِنَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا أَنْ يَأْتِيَهُ بِخَجَرٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ حَمْلَهُ فَقَامَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَحَسَّ عَنْ ذِرَاعَيْهِ قَالَ كَثِيرُ قَالَ الْمُطَّلِبُ قَالَ الَّذِي يُخْبِرُنِي ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَأَنِّي أَنْتَرُ إِلَى بِيَاضٍ ذِرَاعَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِينَ حَسَّ عَنْهُمَا ثُمَّ حَمَلَهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَقَالَ أَتَعْلَمُ بِهَا قَبْرَ أَخِي وَأُذْفِنُ إِلَيْهِ مِنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِي

کثیر بن زید مدنی نے مطلب سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے کہا: جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ فوت ہوئے اور ان کا جنازہ لے جایا گیا اور پھر انہیں دفن کر دیا گیا تو حضور نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو حکم ارشاد فرمایا کہ وہ آپ کے پاس پتھر اٹھا کر لائے۔ لیکن اس نے اس پتھر کو اٹھانے کی طاقت نہ رکھی۔ تو پھر رسول اللہ ﷺ اس پتھر کو اٹھانے کے لیے اٹھے اور اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھائیں۔ کثیر نے کہا: مطلب نے بیان کیا کہ جس نے مجھے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے خبر دی ہے اس نے بیان کیا: گویا میں رسول اللہ ﷺ کے بازوؤں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں جب کہ آپ نے ان سے کپڑا اوپر چڑھایا۔ پھر آپ ﷺ نے اس پتھر کو اٹھایا اور اسے ان کے سر کی جانب رکھ دیا اور فرمایا: میں اس پتھر کے سبب اپنے بھائی کی قبر کو پہچان لوں گا اور اپنے اہل میں سے جو فوت ہوگا اسے اس کے پاس دفن کروں گا۔

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ قبر کی شناخت اور پہچان کے لیے اس پر کوئی کتبہ یا علامت لگانا حضور نبی کریم ﷺ کی

سنت ہے۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع وشائع: شیخ محمد کھیل

باب- ۱ رسول اللہ ﷺ کی حیاتی زندگی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-1 Rasulallah ﷺ ki hayati zindagi me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۱ عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر محمد الحنفیہ بن علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں.

Saboot no.1 Ushman ibn Maz'un رضی اللہ عنہ کی Qabr Muhammad al-Hanfiyyah ibn Ali رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

(HAWALA NUMBER.1) { Sunan Abu-Dawud Sharif,

Kitab al-Janaiz, Bab- Qabron par nishani lagane ka bayan, Hadeesh no.2791 }

Hazrat Kashir ibn Zayd Madani رضی اللہ عنہ ne Hazrat Muttalib رضی اللہ عنہ se Riwyat ki he, Jab Hazrat Ushman ibn Maz'un رضی اللہ عنہ fot huwe Aur unka janaza le jaya gaya Aur fir unhe Dafn kar diya gaya. To Huzur Nabi.e Karim ﷺ ne ek sahabi ko hukm irshad farmaya ke wo Aap ﷺ ke paas fala Patthar utha kar lae. Lekin wo Sahabi us Patthar ko utha Naa sake. To fir khud Rasulallah ﷺ us Patthar ko uthane ke lie uthe, Aur apne Bazuo se Astine upar uthai. Hazrat Kashir رضی اللہ عنہ ne kaha Hazrat Muttalib رضی اللہ عنہ ne bayan kiya ke, Jisne mujhe is Hadeesh ke bare me khabar di he usne bayan kiya :

"Goya me Rasulallah ﷺ ke Bazuo ki Safedi (Bazuo ki takat) dekh raha hun jab Aap ﷺ ne unse Astin ka kapda upar uthaya."

Fir Aap ﷺ ne us Patthar ko (akele) uthaya, Aur use Hazrat Ushman ibn Maz'un رضی اللہ عنہ ke Sar ki janib rakh diya. Aur Farmaya, "Me is Patthar ke sabab apne Bhai ki Qabr ko Pehchan lunga Aur apne Ahal (Awlado) mese jo fowt hoga use uske Paas Dafn karunga" Isse Malum huwa ke Qabr ki Shanakht Aur Pehchan ke lie us par koi Kutba yaa Alamat (Nishani) lagana Nabi.e Karim ﷺ ki Sunnat he.

(حوالہ نمبر. ۲)

صحیح بخاری

۲۳- کتاب البراء

وَقَالَ خَارِجَةُ ابْنُ زَيْدٍ وَرَأَيْتُنِي وَنَحْنُ شَبَابٌ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَإِنَّا أَشَدُّنَا وَثِقَةً الَّذِي يَسْبُ قَبْرَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ حَتَّى يُجَاوِزَهُ.

اور خارجه بن زید نے کہا: اور میں نے اپنے آپ کو دیکھا اور اس وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ہم جوان تھے اور ہم میں سب سے بڑی چھلانگ وہ شخص لگاتا تھا جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی قبر کو چھلانگ لیتا تھا۔

علامہ بدرالدین عینی لکھتے ہیں: اس تعلق کی اصل تاریخ صغیر میں ہے

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد شکیل

باب- ۱ رسول اللہ ﷺ کی حیاتی زندگی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-1 Rasulallah ﷺ ki hayati zindagi me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۱ عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر محمد الحنفیہ بن علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں.

Saboot no.1 Ushman ibn Maz'un رضی اللہ عنہ ki Qabr Muhammad al-Hanfiyyah ibn Ali رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

(HAWALA NUMBER.2) { Sahih Bukhari Shaif, Kitab no.23, Kitab al-Janaiz (Janaze ki Kitab) }

Hazrat Imam Bukhari رحمہ اللہ Riwayat karte he, Hazrat Kharja ibn Zayd رضی اللہ عنہ ne kaha ke :
 Aur mene apne aap ko dekha Aur us waqt Hazrat Ushman رضی اللہ عنہ ke zamane me hum Jawan
 the. Aur Hum me Sab se badi Chalang who Shaksh Lagata jo Hazrat Ushman ibn Maz'un رضی اللہ عنہ
 ki Qabr ko Chalang leta tha.

Allama Badruddeen Ayni رحمہ اللہ likhte he : is taleeq ki Ashal Tareekhe Shagheer me he.

(حوالہ نمبر. ۳)

المُسَوِّعَةُ الْفَقِيهَةُ

الجزء الثاني والثلاثون قَبْر ۱۲ - ۱۴ - ۲۴۹ -

ح - تطین القبر وتخصیصه والبناء علیه :

۱۴ - صرح الحنفیة والشافعیة والحنابلة بأنه

یسن أن یرش علی القبر بعد الدفن ماء، لأن

النبي ﷺ فعل ذلك بقبر سعد بن معاذ (۳)،

وأمر به فی قبر عثمان بن مظعون (۴).

وزاد الشافعیة والحنابلة: أن یوضع علیه

حصی صغار،

(۳) حدیث: «أن رسول الله ﷺ رش علی قبر سعد بن معاذ»
 أخرجه ابن ماجه (۱/ ۴۹۵)، وضعف إسناده البوصیری فی
 مصباح الزجاجة (۱/ ۲۷۴).
 (۴) حدیث: «أن النبي ﷺ أمر برش قبر عثمان بن مظعون»
 أخرجه البزار (كشف الأستار ۱/ ۳۹۷)، وقال الهیثمی فی
 مجمع الزوائد (۳/ ۴۵): «رجاله موثقون إلا أن شیخ البزار
 محمد بن عبد الله لم أعرفه».

حنفی، شافعی اور حنبلی امام نے کہا، تدفین کے بعد قبر پر پانی چھڑکنا سنت ہے کیونکہ، رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک پر پانی چڑکا اور رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک پر پانی چڑکنے کا حکم دیا۔ شافعی اور (شافعی اور حنبلی امام نے یہ اضافہ کیا ہے) اور رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ قبر پر چھوٹے پتھر رکھ دیا جائے۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب- ۱ رسول اللہ ﷺ کی حیاتی زندگی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-1 Rasulallah ﷺ ki hayati zindagi me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۱ عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر محمد الحنفیہ بن علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں.

Saboot no.1 Ushman ibn Maz'un رضی اللہ عنہ ki Qabr Muhammad al-Hanfiyyah ibn Ali رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

(HAWALA NUMBER.3) { Al-Mawsuaat al-Fiqhaiya, Jild-32, Safa-249 }

Hanafi, Shafai Aur Hanbali Imam ne kaha, Dafn karne ke Baad Qabr par Pani Chhidakna Sunnat he kyu ke, Rasulallah ﷺ ne Hazrat Saad ibn Maaz رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par Pani Chhidka. Aur Rasulallah ﷺ ne Hazrat Ushman ibn Maz'un رضی اللہ عنہ ki Qabr-mubarak par Pani Chhidakne ka hukm diya. Aur (Shafai Aur Hanbali Imam ne ye izafa kiya he) Rasulallah ﷺ ne hukm diya ke Qabr par chhote Patthar rakh diya jae.

(حوالہ نمبر. ۴)
کتاب

تاريخ المدينة المنورة

لابن شبة

أبو زيد عمر بن شبة النميري البصري

۱۷۳ھ - ۲۶۲ھ

(قبر فیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

وعثمان بن مظعون رضی اللہ عنہما)

وسیاتی أنها السيدة رقية ابنة رسول الله صلى الله عليه وسلم .

۱۰۶

لابن شبة

* حدثنا محمد بن يحيى ، عن الدراوردي عن أبي سعيد ،

عن سعيد بن جبّير بن مُطعم قال : رأيتُ قبرَ عُثْمَانَ بنِ مَظْعُونٍ عند

دار محمد بن علي ابن الحنفية .

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب- ۱ رسول اللہ ﷺ کی حیاتی زندگی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-1 Rasulallah ﷺ ki hayati zindagi me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۱ عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر محمد الحنفیہ بن علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں.

Saboot no.1 Ushman ibn Maz'un رضی اللہ عنہ ki Qabr Muhammad al-Hanfiyyah ibn Ali رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

محمد بن یحییٰ نے روایت کی، انہی عبدل عزیز بن محمد الدراوردی نے کہا، انہی ابو سید نے کہا، انہی حضرت سعید بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے :
 میں نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کو حضرت محمد بن علی بن ابو-طالب ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں دیکھا ہے.

(HAWALA NUMBER.4) { Tareekhe Madinatul-Munawwara al ibn-Sabbah, Jild-1, Safa-101 }

Hazrat Imam Umr ibn Sabbah رحمہ اللہ (Wisal- 262 Hijri) Hadeesh bayan karte he,
 Muhammad bin Yahya ne Riwayat ki, unhe Abdul-Aziz bin Muhammad al-Daraawardi ne kaha,
 unhe Abu-Saeed ne kaha, unhe Hazrat Saeed bin Jubeyr bin Mutim رضی اللہ عنہ Riwayat ki he :
 Mene Hazrat Ushman bin Maz'un رضی اللہ عنہ ki Qabr mubarak ko Hazrat Muhammad bin Ali bin Abu-Talib ibn-al-Hanafiyah رضی اللہ عنہ ke Ghar me dekha he.

(حوالہ نمبر. ۵)

اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ خاص اور مقربان الہی کی خصوصیت
 و نشان و عظمت ظاہر کرنا اور ان کی مقدس قبور پر کوئی خاص علامت
 کرنا پتھر رکھنا یا ان کا اسم گرامی لکھنا یا اسی قسم کا کوئی دوسرا فعل جائز
 اور خود رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے مبارک قول و فعل سے ثابت ہے
 نواب قطب الدین خان صاحب شاگرد مولوی اسحاق دہلوی مظاہر حق
 میں لکھتے ہیں، عثمان بن مظعون بھائی تھے حضرت کے دودھ شریک لکھا
 ہے از کلمہ میں کہ معلوم ہوا اس سے کہ مستحب ہے یہ کہ رکھی جاوے قبر پر
 نشانی پہچان کے لیے.

(HAWALA NUMBER.5)

Is Hadeesh se Malum huwa ke Khas Aur ALLAH ke muqarrab Bando ki Shan Aur Azmat zahir karna Aur us ki muqaddas Qabron par koi khas alamat karna Patthar rakhana yaa unka isme

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد شکیل

باب- ۱ رسول اللہ ﷺ کی حیاتی زندگی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-1 Rasulallah ﷺ ki hayati zindagi me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۱ عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر محمد الحنفیہ بن علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں.

Saboot no.1 Ushman ibn Maz'un رضی اللہ عنہ ki Qabr Muhammad al-Hanfiyyah ibn Ali ke Ghar me.

giramli likha yaa isi qism ka koi dusra fel jaiz Aur khud Rasulallah ﷺ ke Mubarak Qoal se Sabit he. Nawab Khutubuddin Khan Sahab Shagird Molwi Ishaq Dahelwi "MAZAHIRE HAQ" me likhte he, Hazrat Ushman ibn Maz'un رضی اللہ عنہ Huzur Nabie karim ﷺ ke Dudh Sharik Bhai the Aur is Hadeesh se malum huwa ke Qabr par Pehchan ke lie nishani rakhi jae.

سبوت نمبر. ۲ رسول اللہ ﷺ کے بیٹے، ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر محمد بن زید رحمہ اللہ کے گھر میں.

Saboot no.2 Rasulallah ﷺ ke Bete, Ibrahim رضی اللہ عنہ ki Qabr Muhammad ibn Zayd رحمہ اللہ ke Ghar me.

(حوالہ نمبر. ۶)

المَوْسُوْعَةُ الْفِقْهِيَّةُ

الجزء الثاني والثلاثون قَبْر ۱۲-۱۴ - ۲۴۹ -

ح - تطيین القبر وتخصیصه والبناء علیه :

۱۴ - لما روى جعفر بن محمد عن

أبيه «أن النبي ﷺ رش على قبر ابنه إبراهيم

(۵) حديث: «أن النبي ﷺ رش على قبر ابنه إبراهيم» ووضع عليه حصاء» (۵)، ولأن ذلك أخرجه البيهقي (۴۱۱/۳) معضلاً .

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ اپنے والد حضرت امام محمد باقر بن علی زین العابدین بن الحسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ، رسول اللہ ﷺ نے انکے بیٹے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر پر پانی چھڑکا اور سنگریزے (کنکریا) رکھی.

(HAWALA NUMBER.6) {Al-Mawsuaat al-Fiqhaiya, Jild-32, Safa-249 }

Hazrat Imam Jafar Shadiq رضی اللہ عنہ se Riwayat he, wo apne Walid Hazrat Imam Muhammad Baqar ibn Ali Zaynul-Abideen ibn Huseyn رضی اللہ عنہ se Riwayat karte he ke,

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد شکیل

باب- ۱ رسول اللہ ﷺ کی حیاتی زندگی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-1 Rasulallah ﷺ ki hayati zindagi me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲ رسول اللہ ﷺ کے بیٹے، ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر محمد بن زید رحمہ اللہ کے گھر میں.

Saboot no.2 Rasulallah ﷺ ke Bete, Ibrahim رضی اللہ عنہ ki Qabr Muhammad ibn Zayd رحمہ اللہ ke Ghar me.

Rasulallah ﷺ ne apne Bete Hazrat Ibrahim رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par Pani Chidka Aur unki Qabr Mubarak par Sangreze (Kankariya) Rakhi.

(حوالہ نمبر. ۷)

مِرْقَاتُ الْمَفَاسِیحِ شَرْحُ مَشْكَاتِ الْمَصَابِیحِ

ملا علی قاری رحمہ اللہ شرح میں لکھتے ہیں :-

یعنی ابن الملک نے کہا ہے کہ یہ حدیث	رحصباء، وہی الحصى الصفار
اس پر دلالت کرتی ہے کہ قبر پر	قال ابن الملك وهو يدل على
سنگریزے رکھنے سنت ہے تاکہ زندہ	ان وضع الحصى عليه سنت
اس کو اکھڑنے ڈالے اور وہ اس	لئلا ينبش السبع وليكون
کے لیے علامت ہو :-	علامة له .

(HAWALA NUMBER.7)

{ Mirqat al-Mafastih Sharh Miskat al-Masabih }

Hazrat Allama Mulla Ali Qari رحمہ اللہ (Wisal-1014 Hijri) likhte he,

Hazrat Imam ibn al-Malik رحمہ اللہ ne kaha he ke,

Ye Hadeesh is par Dalalat karti he ke Qabr par Sangreze (Kankariya) rakhna Sunnat he. Take Darinda (Jangli Janwar) Qabr ko ukhad naa dale is ke lie alamat ho.

باب- ۱ رسول اللہ ﷺ کی حیاتی زندگی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-1 Rasulallah ﷺ ki hayati zindagi me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲ رسول اللہ ﷺ کے بیٹے، ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر محمد بن زید رحمہ اللہ کے گھر میں.

Saboot no.2 Rasulallah ﷺ ke Bete, Ibrahim رضی اللہ عنہ ki Qabr Muhammad ibn Zayd رحمہ اللہ ke Ghar me.

(حوالہ نمبر. ۸ اور ۹)

کتاب

تایخ المدینۃ المنورۃ

لابن شبہ

أبو زید عمر بن شبہ النمیری البصری

۱۷۳ھ - ۲۶۲ھ

(ذکر مواضع قبور ولد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وغیرہم من أصحابہ وأسلاف المسلمین)

لابن شبہ

۹۹

* حدثنا محمد بن یحیی قال ، حدثني عبد العزيز بن محمد الدراوردي ، عن محمد بن عبد الله بن سعيد بن جبیر قال : دُفِنَ إبراهيم ابن رسول الله صلى الله عليه وسلم بالزَّوْرَاءَ ، موضع السَّقَايَةِ التي على يسار من سَلَكَ البقيعَ مُصْعِدًا إِلَى جَنْبِ دار محمد بن زيد ابن علي (۲) .

* حدثنا محمد بن یحیی ، عن الدراوردي ، عن سعيد بن محمد ، عن سعيد بن جبیر بن مُطْعِم قال : رَأَيْتُ قَبْرَ إبراهيم ابن النبي صلى الله عليه وسلم في الزَّوْرَاءَ (۳) .

(۲) ورد في وفاة الوفا ۲ : ۸۵ عن ابن شبہ بسنده عن سعيد بن جبیر .

(۳) ورد في المرجع السابق ۲ : ۸۵ عن ابن شبہ .

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب- ۱ رسول اللہ ﷺ کی حیاتی زندگی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-1 Rasulallah ﷺ ki hayati zindagi me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲ رسول اللہ ﷺ کے بیٹے، ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر محمد بن زید رحمہ اللہ کے گھر میں.

Saboot no.2 Rasulallah ﷺ ke Bete, Ibrahim رضی اللہ عنہ ki Qabr Muhammad ibn Zayd رحمہ اللہ ke Ghar me.

محمد بن یحییٰ نے روایت کی، انہے عبدل عزیز بن محمد الدراوردی نے کہا، انہے محمد بن عبد اللہ بن سعید بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے :

رسول اللہ ﷺ کے بیٹے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو الزوراء میں دفنایا ہے، مدفون کی جگہ بقی شریف کی حد کے تارو سے بائی جانب حضرت محمد بن زید بن علی رحمہ اللہ کے گھر میں ہے.

محمد بن یحییٰ نے روایت کی، انہے عبدل عزیز بن محمد الدراوردی نے کہا، انہے سعید بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے :

مینے رسول اللہ ﷺ کے بیٹے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کو الزوراء میں دیکھا ہے.

(HAWALA NUMBER.8 Aur 9) { Tareekhe Madinatul-Munawwara al ibn-Sabbah, Jild-1, Safa-99 }

Hazrat Imam Umr ibn Sabbah رحمہ اللہ (Wisal- 262 Hijri) Hadeesh bayan karte he,

Muhammad bin Yahya ne Riwayat ki, unhe Abdul-Aziz bin Muhammad al-Darawardi ne kaha, unhe Muhammad bin Abdullah bin Saeed bin Zubeyr bin Mutim رضی اللہ عنہ se Riwayat ki he :

Rasulallah ﷺ ke Bete Hazrat Ibrahim رضی اللہ عنہ ko al-Zowra'a me Dafnaya he, Madfun ki Jagah (Qabr) Baqi Sharif ki had ke taaro se Bae (Left) janib Hazrat Muhammad bin Zayd bin Ali رحمہ اللہ ke Ghar me he.

Hazrat Imam Umr ibn Sabbah رحمہ اللہ (Wisal- 262 Hijri) Hadeesh bayan karte he,

Muhammad bin Yahya ne Riwayat ki, unhe Abdul-Aziz bin Muhammad al-Darawardi ne kaha, unhe Saeed bin Muhammad ne kaha, unhe Saeed bin Zubeyr bin Mutim رضی اللہ عنہ ne kaha :

Mene Rasulallah ﷺ ke Bete, Hazrat Ibrahim رضی اللہ عنہ ki Qabr ko al-Zowra'a me Dekha he.

باب- ۱ رسول اللہ ﷺ کی حیاتی زندگی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-1 Rasulallah ﷺ ki hayati zindagi me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر- ۳ رسول اللہ ﷺ کے والد، عبد اللہ بن عبد-المطلب رضی اللہ عنہ کی قبر بنی نجار کے گھر میں.

Saboot no.3 Rasulallah ﷺ ke Walid, Abdullah ibn Abdul-Muttalib رضی اللہ عنہ ki Qabr Bani-Najjar ke Ghar me.

(حوالہ نمبر- ۱۰)

کتاب

بَیِّنَاتُ الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ

لابن شَبَّه

أبو زيد عمر بن شَبَّه النميري البصري

۱۷۳ھ - ۲۶۲ھ

تاريخ المدينة المنورة

۱۱۶

(قبر أبي النبي صلى الله عليه وسلم)

حدثنا محمد بن يحيى قال ، أخبرني عبد العزيز بن عمران ،
عن محمد بن عبيد الله بن كريم ، عن أبي زيد النجاري قال : قبر
عبد الله بن عبد المطلب في دار النابتة (۲) - قال عبد العزيز : ووصفه
لي ابن كريم فقال : تحت عتبة البيت الثاني على يسار من دخل
دار النابتة .

قال عبد العزيز ، وأخبرني فليج بن سليمان قال : قبره في دار
النابتة .

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب- ۱ رسول اللہ ﷺ کی حیاتی زندگی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-1 Rasulallah ﷺ ki hayati zindagi me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر۔ ۳ رسول اللہ ﷺ کے والد، عبد اللہ بن عبد-المطلب رضی اللہ عنہ کی قبر بنی نجار کے گھر میں.

Saboot no.3 Rasulallah ﷺ ke Walid, Abdullah ibn Abdul-Muttalib رضی اللہ عنہ ki Qabr Bani-Najjar ke Ghar me.

محمد بن یحییٰ نے روایت کی، انہے عبد عزیز بن عمران نے کہا، انہے محمد بن عبید اللہ بن کریم نے کہا، انہے ابو-زید النجاری رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے :
(رسول اللہ ﷺ کے والد) حضرت عبد اللہ بن عبد-المطلب رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک دار نابغہ (عدی بن النجار کے قبیلہ کے علاقے) میں ہے۔
عبد عزیز بن عمران رحمہ اللہ نے کہا : "مجھے محمد بن عبید اللہ بن کریم رحمہ اللہ نے کہا ہے، انکے تحت دار نابغہ میں داخل ہوتے ہی بی جانب دوسرا گھر ہے (اس گھر میں قبر ہے)
عبد عزیز بن عمران رحمہ اللہ نے کہا : "مجھے فلیج بن سلیمان رحمہ اللہ نے بھی کہا ہے، دار نابغہ (عدی بن النجار کے قبیلہ کے علاقے) میں ہی قبر ہے."

(HAWALA NUMBER.10) { Tareekhe Madinatul-Munawwara al ibn-Sabbah, Jild-1, Safa-116 }

Hazrat Imam Umr ibn Sabbah رحمہ اللہ (Wisal- 262 Hijri) Hadeesh bayan karte he,

Muhammad bin Yahya ne Riwayat ki, unhe Abdul-Aziz bin Imran ne kaha, unhe Muhammad bin Ubaydullah bin Karim ne kaha, unhe Abu-Zayd al-Najjari رضی اللہ عنہ ne Riwayat ki he :

(Rasulallah ﷺ ke Walid) Hazrat Abdullah bin Abdul-Muttalib رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak Dar-e Nabigha (Adi bin al-Najjar ke Kabile ke ilake) me he.

Abdul-Aziz bin Imran رحمہ اللہ ne kaha, "Mujhe Muhammad bin Ubaydullah bin Karim رحمہ اللہ ne kaha he, Unke tehet Dare Nabigha me Dakhil hote hi Bae (Left) taraf Dusra Ghar he (us Ghar me Qabr he)

Abdul-Aziz bin Imran رحمہ اللہ ne kaha, "Mujhe Hazrat Faliy bin Suleyman رحمہ اللہ ne bhi kaha he, Dare Nabigha (Adi bin al-Najjar ke Kabile ke ilake) me hi Qabr he.

یاد رکھئے : ۱. رسول اللہ ﷺ کی ولادت سے پہلے بھی قبر مبارک گھر میں تھی، ۲. آپ ﷺ کی حیاتی زندگی میں بھی قبر مبارک گھر میں تھی، ۳. آپ ﷺ کے وصال کے بعد بھی ۱۴۰۰ سال تک وہی گھر میں حضرت عبد اللہ بن عبد-المطلب رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک تھی.

Yaad Rakhiye : 1. Rasulallah ﷺ ki Wiladat (Paydais) se Pehle bhi Qabr Mubarak Ghar me thi,

2. Aap ﷺ ki Hayati Jindagi me bhi Qab Mubarak Ghar me thi,

3. Aap ﷺ ke Wisal ke Baad bhi 1400 Saal tak wahi Ghar me Hazrat Abdullah bin Abdul-Muttalib رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak thi.

باب- ۱ رسول اللہ ﷺ کی حیاتی زندگی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-1 Rasulallah ﷺ ki hayati zindagi me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۴ رسول اللہ ﷺ کی والدہ، آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہ کی قبر بنی نجار نے تعمیر کروائی.

Saboot no.4 Rasulallah ﷺ ki Walida, Amina binte Wahab رضی اللہ عنہ کی Qabr Bani-Najjar ne ta'amir karwai.

(حوالہ نمبر. ۱۱)

کتاب

بِأَنَّ الْحَاجَّ الْمَدِينِيَّ الْمُنَوَّرَ

لابن شبّه

أبو زيد عمر بن شبّه النميري البصري

۱۷۳ھ - ۲۶۲ھ

۱۱۷

لابن شبّه

(قبر آمنہ أم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

• حدثنا صدقة بن سابق قال ، قرأت على محمد بن إسحاق ،
حدثني عبد الله بن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم : أن أمه
صلی اللہ علیہ وسلم توفيت وهو ابن ست سنين بالأبواء بين مكة
والمدينة ، كانت قدمت به المدينة على أخواله بني عدي بن النجار
تُزيّره إياهم ، فماتت وهي راجعة إلى مكة (۱) .

(۱) ورد بمعناه في أسد الغابة ۱ : ۱۵ ، كما ورد في الاستيعاب ۱ : ۱۴ .

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد فکیل

باب- ۱ رسول اللہ ﷺ کی حیاتی زندگی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-1 Rasulallah ﷺ ki hayati zindagi me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر: ۴ رسول اللہ ﷺ کی والدہ، آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہ کی قبر بنی نجار نے تعمیر کروائی.

Saboot no.4 Rasulallah ﷺ ki Walida, Amina binte Wahab رضی اللہ عنہ ki Qabr Bani-Najjar ne ta'amir karwai.

صدقہ بن سابق نے روایت کی، انہی محمد بن اسحاق نے کہا، انہی عبد اللہ بن ابو-بکر بن محمد بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے : جب رسول اللہ ﷺ کی عمر ۶ سال تھی تب، مکہ اور مدینہ کے درمیان (وادی) الابواء میں رسول اللہ ﷺ کی والدہ سیدہ آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا۔ مکہ سے دور ہونے کی وجہ سے، آپ ﷺ کے ننیہال کبلہ عدی بن النجار نے انکی قبر مبارک تعمیر کروائی، جس سے کے اسکی زیارت ہو سکے۔

(HAWALA NUMBER.11) { Tareekhe Madinatul-Munawwara al ibn-Sabbah, Jild-1, Safa-117 }

Hazrat Imam Umr ibn Sabbah رحمہ اللہ (Wisal- 262 Hijri) Hadeesh bayan karte he, Shadqah bin Sadiq ne Riwayat ki, unhe Muhammad bin Ishaq ne kaha, unhe Abdullah bin Abubakr bin Muhammad bin Umara bin Aas رضی اللہ عنہ ne Riwayat ki he : Jab Rasulallah ﷺ ki Umr 6 Saal thi tab, Makkah Aur Madina ke darmiyan (Wadi) "Al-Abwaa" me Rasulallah ﷺ ki Walidah, Saiyeda Amina binte Wahab رضی اللہ عنہ ka intaqal ho gaya. Makkah se Dur hone ki wajah se, Aap ﷺ ke Nanihal Kabilae Adi bin al-Najjar ne unki Qabr Mubarak tamir karwai, jis se ke uski Ziyarat ho sake.

یاد رکھئے : صحیح مسلم شریف / سنن ابوداؤد شریف / سنن النسائی شریف / سنن ابن ماجہ شریف میں "کتاب الجنائز" میں، باب- "زیارت قبر" میں : رسول اللہ ﷺ کی ۶ سال کی عمر میں والدہ سیدہ آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہ کو مدفون کیا تھا، آپ ﷺ اپنے صحابہ کو ساتھ لیکر مدینہ سے ۲۷۱ کلومیٹر (۱۶۸ مل) دور الابواء کی وادی میں اپنی والدہ کی قبر مبارک کی زیارت کے لئے گئے۔ اور امت کو بھی قبر کی زیارت کی اجازت دی۔ خلاصہ : ۱. جسے قبر کہتے ہیں اس میں جسم کا جز رہتا ہے، اگر جسم مٹی میں مل جاتا تو کیا شرف مٹی کی زیارت کے لئے رسول اللہ ﷺ ۲۷۱ کلومیٹر کا سفر کیوں کرتے؟ ۲. قبر کی زیارت کے لئے سفر کرنا سنت ہو گیا۔ ۳. قبر کی حفاظت لازم ہو گئی کیونکہ نشان باقی ہونگے تب ہی تو زیارت ہو سکے گی۔

Yaad Rakhiye : Sahih Muslim Sharif / Sunan Abu-Dawud Sharif / Sunan al-Nasai Sharif / Sunan ibn Majah Sharif me, "Janaze ki Kitab" me, "Qabr ki Ziyarat" ke Chapter me : Rasulallah ﷺ ki 6 Saal ki Umr me Walidah Saiyeda Amina binte Wahab رضی اللہ عنہ ko Dafn kiya tha, Aap ﷺ apne Sahab ko sath lekar Madina se 271 Kilomiter (168 Miles) door "Al-Abwaa" ki Wadi me apni Walidah ki Qabr Mubarak ki Ziyarat ko gae. Aur Logo ko bhi Qabr ki Ziyarat ki ijazat di. Khulasa : 1. Jise Qabr kehte he usme Jism ka Hissa rehta he, Agar Jism Mitti me mil jata to Kya Shif Mitti ki ziyarat ke lie Rasulallah ﷺ 271 Kilomiter ka Safar karte ? 2. Qabr ki Ziyarat ke lie Safar karna Sunnat ho gaya. 3. Qabr ki Hifazat lazim ho gai, Kyu ke Qabr ke Nishan baki honge tab hi to Ziyarat ho sakegi.

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۵ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں.
Saboot no.5 Hazrat Muhammad Rasulallah ﷺ ki Qabr-mubarak Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

(حوالہ نمبر ۱۲۰)

۲۳ - كِتَابُ الْجَنَائِزِ
جنائز کا بیان

صحیح بخاری

وہ احادیث جو نبی ﷺ کی قبر اور حضرت ابوبکر
اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں
کے متعلق ہیں

۹۶ - بَابُ مَا جَاءَ فِي قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

امام بخاری روایت کرتے ہیں: ہمیں اسماعیل نے حدیث
بیان کی انہوں نے کہا: مجھے سلیمان نے حدیث بیان کی از ہشام
ح اور مجھے محمد بن حرب نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا: ہمیں
ابو مروان یحییٰ بن ابی زکریاء نے حدیث بیان کی از ہشام از عروہ از
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی
بیماری کی (ابتداء) میں دوسری ازواج سے بہ طور معذرت فرماتے
تھے: میں آج کہاں ہوں؟ درمیں کل کہاں ہوں؟ حضرت عائشہ
کی باری کہا آپ دور گمان کرتے تھے پس جس دن اللہ نے آپ کی
روح کو قبض فرمایا اس دن آپ میرے پہلو اور میرے سینے کے
درمیان تھے اور میرے حجرے میں آپ کو دفن کیا گیا۔

۱۳۸۹ - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ
عَنْ هِشَامٍ . ح . وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ
حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكْرِيَاءَ عَنْ هِشَامٍ
عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ
إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَتَعَذَّرُ فِي
مَرَضِهِ آتِنَا الْيَوْمَ؟ آتِنَا غَدًا؟ إِنْ سَبَّطَاءَ الْيَوْمَ
عَائِشَةُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمِي قَبَضَهُ اللَّهُ بَيْنَ مَسْحَرِي
وَنَحْرِي وَدُفِنَ فِي بَيْتِي. [طرف الحدیث: ۱۳۷۷۳]

(صحیح مسلم: ۲۴۴۳/۲، رقم السلسل: ۶۱۷۵، المعجم الکبیر: ۸۱- ج ۲۳، تاریخ بغداد ج ۷ ص ۲۷۵، المعجم الاوسط: ۶۸۸۳، المستدرک ج ۱ ص ۱۳۵)

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۵ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں.
Saboot no.5 Hazrat Muhammad Rasulallah ﷺ ki Qabr-mubarak Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

(HAWALA NUMBER.12) { Sahih Bukhari Sharif, Kitab-al-Janaiz, Bab- Majaa fi Qabre Nabi ﷺ wa Abubakr wa Umar رضی اللہ عنہ , Hadeesh-1389 }

Hazrat Saiyda Aisha رضی اللہ عنہ Hadeesh bayan karti he, Rasulallah ﷺ Apni Bimari ki ibtida me Dusri Azwaj se batore mazrat farmate the, "Me aaj kaha hun ? Aur Kal kaha hoga ?"
Hazrat Saiyda Aisha رضی اللہ عنہ (ke Ghar jane) ki bari ko Aap ﷺ doguman (khayal) karte the.
Bas jis Din ALLAH ne Aap ﷺ ki Rooh ko Qabz farmaya, us Din aap mere Pehlu Aur mere Sine ke Darmiyan (god me) the, Aur mere Hujre (Ghar) me Aap ﷺ ko Dafn kiya gaya.

خلاصہ- ۱: رسول اللہ ﷺ کو صحابہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں دفنایا.
Khulasa- 1 : Rasulallah ﷺ ko Sahaba ne Saiyda Aisha رضی اللہ عنہ ke Ghar me Dafnaya.

(حوالہ نمبر ۱۳)

سبوت نمبر ۶ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں.
Saboot no.6 Hazrat Abubakr Siddiq رضی اللہ عنہ ki Qabr Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

الْحَصَائِصُ الْكُبْرَى

۲۸۱

الجزء الثاني من الحصائص الكبرى

ج (۲)

باب

و

واخرج الخطيب في (رواة مالك) عن عائشة قالت لما مرض ابي اوصى ان يوتي به الى قبر النبي صلى الله عليه وسلم ويستاذن له ويقال هذا ابوبكر يدفن عندك يا رسول الله فان اذن لكم فادفنوني وان لم يؤذن لكم فاذهبوا الي البقيع فاتي به الى الباب فقبل هذا ابوبكر قد اشعثى ان يدفن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد اوصانا فان اذن لنا دخلنا وان لم يؤذن لنا انصر فنافقونا دينا ان ادخلوا وكرامة وسمنا كلاما ولم نرا احدا قال الخطيب غريب جدا .

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
 Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۶ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں.
Saboot no.6 Hazrat Abubakr Siddiq رضی اللہ عنہ ki Qabr Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

﴿خطیب رواق مالک﴾

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا: جب میرے والد ماجد بیمار ہوئے تو انہوں نے وصیت کی کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی قبر انور کے پاس لے جایا جائے اور آپ سے اجازت مانگی جائے اور کہا جائے کہ یہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں یا رسول اللہ ﷺ! کیا انہیں آپ کے پہلو میں دفن کیا جائے؟ اب اگر تمہیں اجازت مل جائے تو مجھے دفن کر دینا اور اگر تمہیں اجازت نہ ملے تو مجھے جنت البقیع میں لے جانا۔

چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے جنازہ کو آپ کے دروازے تک لایا گیا اور یہ عرض کیا گیا: یہ ابوبکر رضی اللہ عنہ حاضر ہیں، ان کی خواہش تھی کہ نبی کریم ﷺ کے پہلو میں دفن کیا جائے اور ہمیں اس کی وصیت کی ہے۔ اب اگر ہمارے لیے اجازت ہو تو ہم اندر داخل ہوں اور اگر ہمیں اجازت نہ ہو تو ہم پلٹ جائیں تو ہمیں نذا کی گئی کہ انہیں عزت و کرامت کے ساتھ اندر لے آؤ۔ ہم نے کلام تو سنا لیکن کسی کو ہم نے دیکھا نہیں۔ خطیب رحمہ اللہ نے کہا: یہ روایت بہت غریب ہے۔

(HAWALA NUMBER.13) { Al-Khasais al-Kubra, Jild-2,
 Bab-“Habib ko Habib se milado”, Safa no.281 }

Hazrat Saiyada Aisha رضی اللہ عنہ se Riwayat he, unhone farmaya :
 Jab mere Walid majid (Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ) biumar huwe To unhone Wasiyat ki ke Mujhe Nabie Karim ﷺ ki Qabre Anwar ke Paas le jaya jae. Aur Aap ﷺ se ijazat mangi jae Aur kaha jae ke “Ye Abubakr رضی اللہ عنہ he YAA RASULALLAH ﷺ ! Kya inhe Aap ﷺ ke Pehlu me Dafn kiya jae ?” Ab agar tumhe ijazat mil jae to mujhe dafn karna Aur Agar Tumhe ijazat Naa mile to mujhe Jannat al-Baqi Sharif me le jana. Isi lie Hazrat Abubar Siddiq ke janaze ko Aap ﷺ ke (Mazar sharif ke) Darwaze tak laya gaya Aur ye Araz kiya gaya, “Ye Abubakr رضی اللہ عنہ hazir he, inki khwahish thi ke Nabie Karim ﷺ ke Pehlu me Dafn kieya jae. Aur hume inski Wasiyat ki he. Ab agar humare lie ijazat ho to hum andar dakhil ho Aur agar hume ijazat naa ho to hum palat jae.” To hume Nida (Awaz) aai ke, “inhe izzat wa karamat ke sath andar le aao” Humne kalam (Awaz) to Suna lekin kisi ko humne dekha Nahi.

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۶ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں.
Saboot no.6 Hazrat Abubakr Siddiq رضی اللہ عنہ ki Qabr Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

(حوالہ نمبر . ۱۴)

الْحَصَائِصُ الْكُبْرَى

۲۸۱

الجزء الثاني من الحصائص الكبرى

ج (۲)

واخرج ابن صاكر عن علي بن ابي طالب قال لما حضرت ابا بكر الوفاة اقمدي عند رأسه وقال لي يا علي اذا انامت فغسلني بالكف الذي غسلت به رسول الله صلى الله عليه وسلم وحنطوني واذ هو ابي الى البيت الذي فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستأذنوا فان رأيت الباب قد فتح فادخلوا بي والافردوني الى مقابر المسلمين حتى يحكم الله بين عبادي قال ففعل وكفن وكنت اول من باد الى الباب فقلت يا رسول الله هذا ابو بكر يستأذن فرايت الباب قد فتح فسمعت قائلا يقول ادخلوا الحبيب الى حبيبه فان الحبيب الى الحبيب مشتاق •
وقال ابن عساكر هذا حديث منكر وفي اسناده ابو الطاهر موسى بن محمد بن عطاء المقدسي كذاب عن عبد الجليل المري وهو مجهول •

ابن عساكر

حضرت علی المرتضیٰ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا: جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رحلت کا وقت آیا تو انہوں نے مجھے اپنے سر ہانے بٹھا کر مجھ سے فرمایا: اے علی رضی اللہ عنہ! جب میں سو جاؤں تو مجھے ان ہاتھوں سے غسل دینا جس سے تم نے حضور نبی کریم ﷺ کو غسل دیا اور مجھے خوشبو میں بسا کر حجرے تک لے جانا جس میں حضور نبی کریم ﷺ آرام فرما ہیں اور اجازت چاہنا اب اگر تم دیکھو

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۶ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں.
Saboot no.6 Hazrat Abubakr Siddiq رضی اللہ عنہ ki Qabr Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

کہ دروازہ کھل گیا ہے تو مجھے اندر لے جانا ورنہ مجھے مسلمانوں کے قبرستان لے جانا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائے۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چنانچہ آپ کو غسل دیا گیا اور کفن پہنایا گیا اور سب سے پہلے میں نے دروازے تک پہنچنے میں ٹکٹ کی اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ ابوبکر رضی اللہ عنہ حاضر ہیں اور اجازت چاہتے ہیں پڑ میں نے دیکھا کہ دروازہ کھل گیا اور کسی کہنے والے نے کہا: حبیب کو اس کے حبیب کے پاس لے آؤ، کیونکہ حبیب حبیب کا مشتاق ہے۔

✽ (ابن عساکر نے کہا یہ حدیث منکر ہے چونکہ اس کی اسناد میں ابوالطاہر موسیٰ بن محمد بن عطاء مقدسی کذاب ہے۔ اس نے عبد الجلیل مری سے روایت کی اور وہ مجہول ہے۔)

یہ منکر حدیث اور حوالہ-۱۴ کی غریب حدیث کو اسے اسلئے یہاں لیا ہے کہ یہ حدیث ہنکل حوالہ-۱۶ کے صحیح بخاری شریف کی حدیث کے مصابہ ہے اور حضرت امام جلال الدین سیٹی رحمہ اللہ نے بھی ان دونوں احادیث کو اپنی کتاب الخصائص الکبریٰ میں لیا ہے۔

(HAWALA NUMBER.14) { Al-Khasais al-Kubra, Jild-2, Bab-"Habib ko Habib se milado", Safa no.281 }

Hazrat Imam Ali al-Murtuza رضی اللہ عنہ se Riwayat he, unhone farmaya :
Jab Hazrat Abubakr Siddiq رضی اللہ عنہ ki Rehlat ka waqt aaya to unhone mujhe apne Sarhane bitha kar farmaya, "Ay Ali رضی اللہ عنہ Jab me So jau to mujhe un hatho se Gusl dena jisse tumne Nabie karim ﷺ ko Gusl diya, Aur mujhe Khusbu me basa kar Hujre (Mazar) tak le jana, jisme Huzur Nabie karim ﷺ (apni Qabre Anwar me) aram farma he. Aur ijazat chahna. Ab agar tum dekho ke Darwaza khul gaya he to mujhe andar le jana, Warna mujhe Musalmano ke Qabrastan le jana yaha tak ke ALLAH ta'ala apne Bando ke darmiyan fesla farmae."

Hazrat Ali رضی اللہ عنہ ne farmaya, "Islie aap رضی اللہ عنہ ko Gusl diya gaya Aur Kafan Pehnaya gaya, Aur Sab se Pehle Mene Darwaze tak Pohochne me jaldi ki, Aur Azr kiya"

"YAA RASULALLAH ﷺ! Ye Abubakr رضی اللہ عنہ hazir he, Aur ijazat chahte he."

Mene dekha ke Dawaza khul gaya. Aur kisi kehne wale ne kaha,

"Habib ko uske Habib ke Paas le aao, Kyu ke Habib uske Habib ka mustaq he."

Ye Munkir Hadeesh & Hawala-14 ki Gharib Hadeesh ko islie diya he ke ye Hadeesh Hawala -16 ki Sahih Bukhari ki Hadeesh ke Mushabe he & Imam Suyuti رحمہ اللہ ne bhi ise apni kitab me liya.

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

خلاصہ- ۲ : رسول اللہ ﷺ وصال کے بعد بھی اپنی قبر مبارک سے سنتے ہے۔ اور حضرت ابوبکر سیددق رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ما سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں دفنایا ہے۔

Khulasa- 2 : Rasulallah ﷺ Wisal ke Baad bhi apni Qabr Mubarak me Sunte he. Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ ko Rasulallah ﷺ ke Sath Maa Saiyda Aisha رضی اللہ عنہ ke Ghar me Dafnaya he.

سیوت نمبر . ۷ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی قبر عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں.
Saboot no.7 Hazrat Umar Farooq رضی اللہ عنہ ki Qabr Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

(حوالہ نمبر ۱۰)

صحیح بخاری

۲۳ - كِتَابُ الْجَنَائِزِ جنائز کا بیان

۹۶ - بَابُ مَا جَاءَ فِي قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا
وہ احادیث جو نبی ﷺ کی قبر اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی قبروں کے متعلق ہیں

امام بخاری روایت کرتے ہیں: ہمیں تنبیہ نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا: ہمیں جریر بن عبد الحمید نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا: ہمیں حصین بن عبد الرحمن نے حدیث بیان کی از عمرو بن میمون الاودی انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے کہا: اے عبد اللہ بن عمر! تم ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ، پس ان سے کہو کہ عمر بن الخطاب آپ کو سلام کہتے ہیں پھر ان سے سوال کرنا کہ میں اپنے دو صاحبوں کے ساتھ دفن کر دیا جاؤں؟ حضرت عائشہ نے کہا: میں اس

۱۳۹۲ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ، إِذْ هَبْ إِلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا، فَقُلْ بِقَرَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَيْكَ السَّلَامَ، ثُمَّ سَلَهَا أَنْ أَذْفَنَ مَعَ صَاحِبَتِي، قَالَتْ كُنْتُ أُرِيدُهُ لِنَفْسِي، فَلَاؤِثَرَتَهُ الْيَوْمَ عَلَى نَفْسِي، فَلَمَّا

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۷ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی قبر عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں.

Saboot no.7 Hazrat Umar Farooq رضی اللہ عنہ ki Qabr Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

جگہ کا اپنے لیے ارادہ رکھتی تھی! پس میں آج ان کو ضرور اپنے اوپر ترجیح دوں گی! پھر جب حضرت عبداللہ بن عمر آئے تو حضرت عمر نے پوچھا: تمہارے پاس کیا جواب ہے؟ انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! حضرت ام المؤمنین نے آپ کے لیے اجازت دے دی ہے! حضرت عمر نے کہا: اس جگہ سے زیادہ میرے نزدیک اور کوئی جگہ اہم نہیں تھی! پس جب میری روح قبض کر لی جائے تو مجھے وہاں اٹھا کر لے جانا! پھر سلام عرض کرنا! پھر کہنا: عمر بن الخطاب اجازت طلب کرتا ہے! پس اگر وہ میرے لیے اجازت دے دیں تو مجھے وہاں دفن کر دینا ورنہ مجھے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کر دینا۔

أَقْبَلَ قَالَ لَهُ مَا لَدَيْكَ؟ قَالَ أَذْنْتُ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ أَهَمَّ إِلَيَّ مِنْ ذَلِكَ الْمَضْجَعِ فَإِذَا قُبِضْتُ فَأَحْمِلُونِي ثُمَّ سَلِمُوا! ثُمَّ قُلْ يَسْتَاذِنُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَإِنْ أَذْنْتُ لِي فَأَذِنُونِي وَإِلَّا فَرُدُّونِي إِلَى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ.

[امرات الحدیث: ۳۵۰۲-۳۱۶۲-۳۷۰۰-۳۸۸۸]

[۷۲۰۷] (اس حدیث کو صرف امام بخاری نے روایت کیا ہے)

(HAWALA NUMBER.15) { Sahih Bukhari Sharif, Kitab-al-Janaiz, Bab- Majaa fi Qabre Nabi ﷺ wa Abubakr wa Umar رضی اللہ عنہ , Hadeesh-1392 }

Hazrat Hasheen bin Abudul-Rahman رضی اللہ عنہ ne Hazrat Umro bin Maymun al-Awadi رضی اللہ عنہ se Hadeesh bayan ki he ke,
Mene dekha ke Hazrat Umar bin Khattam رضی اللہ عنہ ne kaha,
"Ay Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہ ! Tum Ummul Momineen Saiyada Aisha رضی اللہ عنہ ke Paas jao, fir unse kaho ke, Umar bin Khattab رضی اللہ عنہ Aap رضی اللہ عنہ ko Salam kehte he, fir unse Sawal karna ke, Kya me apne do Sahibo (Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ) ke Sath (Maa Aisha رضی اللہ عنہ ke Ghar me) Dafn kar diya jau ?"
Maa Saiyda Aisha ne farmaya, "Me is jagah ka apne lie irada rakhti thi (ke unke Sath Dafn hou), Lekin me Aaj Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ko zarur apne upar tarjih (Danf hone ka Haq) Dungi."
Fir Jab Hazrat Abdullah bin Umr رضی اللہ عنہ (Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ke paa wapaa) Aae.
To Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ne Puchha, "Tumhare Paas kya Jawab he ?"
Hazrat Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہ ne kaha,
"Ay Ameerul Moaminin (Hazrat Umar رضی اللہ عنہ) ! Ummul Mominin Saiyada Aisha رضی اللہ عنہ ne Aap رضی اللہ عنہ ke lie (unke Ghar me Dafn hone ki) ijazar de di he."
Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ne kaha, "Is jagah se zyada mere nazdik aur koi jagah Nahi thi, Bas Jab meri Rooh Kabz kar li jae, to mujhe waha (Rasulallah ﷺ ke Mazar ke Darwaze par) le jana. Fir (Rasulallah ﷺ ko) Salam Azr karna. Fir kehna, Umar bin Khattab رضی اللہ عنہ ijazat talab karta he.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات۔
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۷۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی قبر عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں۔

Saboot no.7 Hazrat Umar Farooq رضی اللہ عنہ ki Qabr Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

Fir Agar wo (Rasulallah ﷺ) ijazat de de to mujhe waha Dafn karna warna mujhe Musalmano ke Qabrastan me Dafn kar dena."

خلاصہ- ۳ : رسول اللہ ﷺ وصال کے بعد بھی اپنی قبر مبارک میں سنتے ہے۔ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو

رسول اللہ ﷺ و حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ما سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں دفنایا ہے۔

Khulasa- 3 : Rasulallah ﷺ Wisal ke Baad bhi apni Qabr Mubarak me Sunte he. Hazrat Umar رضی اللہ عنہ

ke Ghar me Dafnaya he. ko Rasulallah ﷺ & Abubakr رضی اللہ عنہ ke Sath Saiyda Aisha رضی اللہ عنہ

سبوت نمبر ۸۔ گھر میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے حالات۔

Saboot no.8 Ghar me Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ki Qabr-Mubarak ke Halaat.

(حوالہ نمبر ۱۶)

صحیح بخاری

۲۳ - كِتَابُ الْجَنَائِزِ

جنائز کا بیان

وہ احادیث جو نبی ﷺ کی قبر اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کے متعلق ہیں

۹۶ - بَابُ مَا جَاءَ فِي قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

ہمیں محمد بن قتیبہ نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا: ہمیں عبد اللہ نے خبر دی انہوں نے کہا: ہمیں ابوبکر بن عیاش نے خبر دی از سفیان التمار انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے نبی ﷺ کی قبر کو دیکھا وہ کوہان کی طرح تھی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّمَارِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَأَى قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَمًا.

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
 Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۸ گھر میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے حالات.
 Saboot no.8 Ghar me Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ki Qabr-Mubarak ke Halaat.

(HAWALA NUMBER.16) { Sahih Bukhari Sharif, Kitab-al-Janaiz, Bab- Majaa fi Qabre Nabi ﷺ wa Abubakr wa Umar رضی اللہ عنہ , Hadeesh-1389 }

Hazrat Abubakr bin Ayash رضی اللہ عنہ ne Hazrat Sufyan Tamar رضی اللہ عنہ se Hadeesh bayan ki he, Hazrat Sufyan Tamar رضی اللہ عنہ ne Rasulallah ﷺ ki Qabr Mubarak ko dekha, ke (Rasulallah ﷺ ki Qabr Mubarak) Kohan ki tarah (Unt ki Pith ki tarah Unchi) thi.

خلاصہ- ۴ : رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک صحابہ نے انت کے کوہن نما اونچی بنائی.

Khulasa- 4 : Rasulallah ﷺ ki Qabr Mubarak Unt ki Pith ki tarah Unchi Sahaba ne banai.

(حوالہ نمبر . ۱۷)

الموسوعة الفقهية

الجزء الحادي عشر - ۳۴۳ -

وما روي عن إبراهيم

النخعي أنه قال: «أخبرني من رأى قبر النبي ﷺ... أخرجه
 (۳) حديث و أخبرني من رأى قبر النبي ﷺ... أخرجه
 محمد بن الحسن الشيباني في كتاب الآثار (ص ۸۰) قال
 التهانوي في إعلاء السنن (۸/ ۲۷۱). فيه مجهول.
 مسنمة عليها فلق مدر بيض» (۳)

حضرت امام ابراہیم بن یزید بن قیس النخعی (رحمہ اللہ) وفاتہ - ۹۶ ہجری
 انھیں نے بیان کیا ہے کہ مجھے اس نے حدیث بیان کی جس نے رسول
 اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کو دیکھا تھا کہ ان کی قبریں کوہان کی طرح تھیں اور ان پر سفید مٹی سے لپائی کی
 گئی تھی اور اس لیے بھی کہ مربع بنانا دنیاوی طرز تعمیر ہے اور قبروں کو دنیاوی طرز تعمیر سے مختلف بنانا چاہیے نیز قبر کو مربع بنانا بدافض کا
 (اور اہل کتاب کا) شعار ہے۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۸ گھر میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے حالات.

Saboot no.8 Ghar me Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ki Qabr-Mubarak ke Halaat.

(HAWALA NUMBER.17)

{ Al-Ashar al-Shaybani, Safa-80 } {Al-Mawsuaat al-Fiqhaiya, Jild-11, Safa-343 }

Hazrat Imam Ibrahim bin Yazid bin Qays al-Nakha'iy رحمہ اللہ (Wisal-96 Hijri) ne farmaya, Mujhe Usne Hadeesh bayan ki jisne Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ Aur Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Qabr-Mubarak ko dekha tha, Ke unki Qabren Kohan (Unt ki Pith) ki tarah thi. Aur un Qabron par Safed Mitti (White Cement) se Lipai (Plaster) ki gai thi.

خلاصہ- ۵ : رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تینوں کی قبر مبارک کوہن نما تھی اور قبروں پر سفید مٹی سے لپائی (سفید سیمنٹ سے پلاسٹر) کی ہی تھی.

Khulasa- 5 : Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ Tino ki Qabr Mubarak Unt ki Pith ki tarah thi, Aur Qabron par Safed Mitti Lipai (White Cement se Plaster) ki gai thi.

(حوالہ نمبر ۱۸)

سُنن ابی داؤد متجم

بَابُ فِي تَسْوِيَةِ الْقَبْرِ (قبر کو ہموار کرنے کا بیان)

2803- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ هَانِمٍ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمُّهُ اكْشِفِي لِي عَنْ قَبْرِ النَّبِيِّ ﷺ وَصَاحِبِيهِ فَكَشَفَتْ لِي عَنْ ثَلَاثَةِ قُبُورٍ لَا مُشْرِفَةَ وَلَا لَا طِئَةَ مَبْطُوحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرَصَةِ الْحَمْرَاءِ قَالَ أَبُو عَرَبٍ يُقَالُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُقَدَّمٌ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ رَأْسِهِ وَعُمَرُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ رَأْسُهُ عِنْدَ رِجْلَيْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

حضرت قاسم نے بیان کیا ہے کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا اور عرض کی: اے ماں! حضور نبی مکرم ﷺ اور آپ کے صاحبین یعنی حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی قبور میرے لیے کھول دے (اور دکھائیے)۔ چنانچہ انہوں نے میرے لیے تینوں قبریں کھولیں (ظاہر کیں) ان میں نہ کوئی زیادہ بلند تھی اور نہ بالکل زمین

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات۔
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۸ گھر میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے حالات۔
Saboot no.8 Ghar me Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ki Qabr-Mubarak ke Halaat.

کے ساتھ چمکی ہوئی تھی۔ ان پر وہاں کی زمین کے سرخ سنگریزے بچھے ہوئے تھے۔ ابوعلی نے بیان کیا: کہا جاتا ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کا جسد اطہر آگے ہے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا جسد خاکی آپ ﷺ کے سر کے قریب ہے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پاؤں کے نزدیک ہیں ان کا سر رسول اللہ ﷺ کے پاؤں مبارک کے قریب ہے۔

نواب قطب الدین خان صاحب شاگرد مولوی اسحاق دہلوی مظاہر حق
میں لکھتے ہیں، کہ یہ قبریں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے
میں تھیں اور جب تک دروازہ کھلا ہوا تھا اس پر پردہ پڑا رہتا تھا۔

اگر کوئی اس حدیث کو ضعیف کہے تو حوالہ نمبر-۱۹ کی احادیث اس حدیث کے مصابہ ہے۔

(HAWALA NUMBER.18)

{ Sunan Abu-Dawud Sharif, Bab Fi Taswiyatil Qabri, Hadeesh no-2803 }

Hazrat Qasim bin Muhammad bin Abubakr Siddiq رحمہ اللہ ne Bayan kiya he ke,
Me Ummul Mominin Hazrat Saiyada Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ ke Paas hazir huwa Aur Araz ki,
"Ay MAA رضی اللہ عنہ ! Huzur Nabie Karim ﷺ Aur Aap ﷺ ke Sahabeen Yani Hazrat Abubakr Siddiq رضی اللہ عنہ Aur Hazrat Umar Farooq رضی اللہ عنہ ki Qabren mere lie Kholiye Aur Dikhaiye.
Isliie Unhone mere lie Tino Qabren khol ke dikhai. [1] Unme Naa koi Bohot Zyada Buland (Unchi) thi Aur Naa Bilkul Zameen ke sath Chipki hui thi. Un Qabron par waha (Madina) ki Zameen ke Surkh (Laal) Sangreze (Kankariya) Bichi hui thi. Abu-Ali ne Bayan kiya : Kaha jata he ke Beshaq Rasulallah ﷺ ka Zasde athar (Qabr Mubarak) Aage he. Aur Hazrat Abubakr Siddiq رضی اللہ عنہ ka Jasde khaki Aap ﷺ ke Sar ke Karib he. Aur Hazrat Umar رضی اللہ عنہ Aap ﷺ ke Pao ke Nazdik he.
Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ka Sar Mubarak Rasulallah ﷺ ke Pau (Peyr) Mubarak ke Qarib he.
[1] Molvi Ishaq Dahelvi ke Sahgird Nawab Qutbuddin Khan Sahab "Mazahire Haq" me Likhte he ke, ye Qabren Hazrat Saiyda Aisha ke Hujre (Ghar) me thi. Aur Jab tak (Mazar Sharif ka) Darwaza khula huwa hota, un Qabron par (Shirf ek) Pardah (Gilaf) Padha rehta tha.
Agar koi is Hadeesh ko Zaeef kahe to, Hawala No.19 ki Ahadeesh iske Mushabe he.

خلاصہ- ۶ : رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک پر سرخ (لال) چھوٹے پتھر (کنکریاں) بچھی تھی اور قبروں پر پردہ (غلاف) ڈالا ہوا تھا۔

Khulasa- 6 : Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ Tino ki Qabr Mubarak par Laal (Red) Chhote Patthar (Kankariya) Bichi thi & Qabron par Parda (Gilaf) Dala huwa tha.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد شکیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۸ گھر میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے حالات.
Saboot no.8 Ghar me Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ki Qabr-Mubarak ke Halaat.

(حوالہ نمبر ۱۹۰)

أخبار المدينة

للمدينة المنورة

أخبار المدينة لمحمد بن الحسن ابن زبالة

۹۸

: ما روى يحيى من طريق ابن زبالة في الخبر المتقدم في الفصل قبله في قصة سقوط جدار الحجرة الشريفة في تلك الليلة المطيرة عن عبد الله بن محمد بن عقيل قال عقب قوله فيما تقدم (فدخلت فسلمت على النبي ﷺ ومكثت فيه ملياً، ورأيت القبور فإذا قبر النبي ﷺ، وقبر أبي بكر عند رجله، وقبر عمر عند رجلي أبي بكر، وعليهما حصي من حصباء العرصة) (۳).

النبي ﷺ

أبو بكر ﷺ

عمر ﷺ

(۳) السهمودي: ۵۵۵/۲ والحصباء هي الحصى الصغار من وادي العرصة وهو مكان بعينه في المدينة . والعرصة: كل حوبة منفتحة ليس فيها بناء (ابن منظور: ۵۲/۷).

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۸ گھر میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے حالات.

Saboot no.8 Ghar me Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ki Qabr-Mubarak ke Halaat.

حضرت عبد اللہ بن محمد بن عقیل رحمہ اللہ نے روایت کی ہے :
رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک آگے ہے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک آپ ﷺ کے بعد ہے اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک آپ ﷺ کے پیرو کے نیچے ہے.
اور ان قبروں پر (مدینہ کے مہدانو کی) سرخ سنگریزیں (کنکریاں) بچے ہی ہے.

(HAWALA NUMBER.19)

{ Akhbar al- Madinatul-Munawwara al ibn Hasan ibn-Zawalah, Safa-98 }

Hazrat Abdullah bin Muhammad bin Aqeel رحمہ اللہ ne Riwayat ki he :
Rasulallah ﷺ ki Qabr Mubarak Aage he, Aur Hazrat Abubakr Siddiq رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak Aap ﷺ ke Baad he. Aur Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Qabr Aap ﷺ ke Pao ke Niche he. Aur Un Qabron par waha (Madina ke Meydano ki) Surkh (Laal) Sangreze (Kankariya) Bichi hui he.

خلاصہ- ۷ : اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی قبر رسول اللہ ﷺ کے برابر نہیں تھی، کچھ نیچے تھی. اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک رسول اللہ ﷺ کے قدم مبارک کے نیچے تھی.

Khulasa- 7 : Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ ki Qabr Rasulallah ﷺ ke barabar Nahi thi, kuchh niche thi. Aur Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Qabr Rasulallah ﷺ ke Qadm Mubarak ke niche thi.

(حوالہ نمبر ۲۰)

مُسْنَدُ امِ اَحْمَد بن حنبل

مُسْنَدُ امِ اَحْمَد بن حنبل ۸۲۸

(۳۳۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ قَالَ أَقْبَلَ مَرْوَانَ يَوْمًا فَوَجَدَ رَجُلًا وَاضِعًا رَجْلَهُ عَلَى الْقَبْرِ فَقَالَ أَتَدْرِي مَا تَصْنَعُ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ فَإِذَا هُوَ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ نَعَمْ جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ آتِ الْحَجَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبْكُوا عَلَى الَّذِينَ إِذَا وَلِيَهُ أَهْلُهُ وَلَكِنْ ابْكُوا عَلَيْهِ إِذَا وَلِيَهُ غَيْرُ أَهْلِهِ

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

جمع و شائع: شیخ محمد کھیل "Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat"

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۸ گھر میں رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک کے حالات.

Saboot no.8 Ghar me Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ki Qabr-Mubarak ke Halaat.

(۲۳۹۸۳) داؤد بن ابی صالح کہتے ہیں کہ ایک دن مروان چلا آ رہا تھا اس نے ایک قبر پر (نبی ﷺ کے روضہ مبارک پر) ایک آدمی کو اپنا چہرہ رکھے ہوئے دیکھا تو کہنے لگا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تم کیا کر رہے ہو؟ وہ آدمی اس کی طرف متوجہ ہوا تو وہ حضرت ابویوب رضی اللہ عنہ تھے انہوں نے فرمایا ہاں! میں نبی ﷺ کے پاس آیا ہوں کسی پتھر کے پاس نہیں آیا میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دین پر اس وقت آنسو نہ بہانا جب اس کے اہل اس کے ذمے دار ہوں البتہ جب اس پر نا اہل لوگ ذمہ دار ہوں تو اس پر آنسو بہانا۔

۱. رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک اتنی اونچی تھی کہ اسپر حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ نے چہرہ رکھا ہوا تھا،
۲. چہرہ قبر مبارک کے پتھر پر رکھا تھا اسلئے، میں کسی پتھر کے پاس نہیں آیا نبی ﷺ کے پاس آیا ہوں فرمایا۔

(HAWALA NUMBER. 20) { Musnad Ahmad bin Hanbal, Jild-10, Bab-Musnad al-Ansar, Safa-868, Hadeesh-23983 }

Hazrat Dawud Abu-Salih رضی اللہ عنہ ne bayan kiya ke, EK din Marwan bin Hakam (Yajid ke Baad ka Umayyah Khalifa) Rasulallah ﷺ ki Qabr Mubarak ke karib se ja raha tha. Marwan ne ek Admi ko Rasulallah ﷺ ki Qabr Mubarak par chehra rakhe dekha, to Marwan us Admi se kehne laga, "Tumhe malum he tum kya kar rahe ho?" Wo Admi ne apna chehra Marwan ki taraf fera to usne dekha ke wo Hazrat Abu-Ayyub Ansari رضی اللہ عنہ the.

Hazrat Abu-Ayyub Ansari رضی اللہ عنہ ne Marwan se farmaya, "Me Nabi ﷺ ke Paas aya hun, kisi Patthar ke Paas Nahi aaya, Mene Nabi ﷺ ko ye farmate huwe Suna he ke, Deen (Islam) par us Waqt Aansu Naa bahana Jab uske Ahal (Layak) uske Jimmedar (Ameer/Hakim) ho. Lekin us waqt jarur Aansu bahana jab uske Na-ahal (Nalayak) uske Jimmedar ho."

1. Rasulallah ﷺ ki Qabr-mubarak itni Unchi thi ke uspar Hazrat Abu-Ayyub Ansari رضی اللہ عنہ ne Chehra rakha huwa tha,
2. Chehra Qabr Mubarak ke Patthar par rakha tha islie, "Me kisi Patthar ke Paas Nahi aaya, Nabi ﷺ ke Paas aya hun" farmaya.

خلاصہ- ۸ : رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک پر پتھر تھے۔ حضرت ابو-ایوب رضی اللہ عنہ نے قبر مبارک پر چہرہ رکھا تھا۔ صحابی کا عقده قبر کو ملنے نہیں، نبی ﷺ کے پاس ملنے گئے، یعنی نبی ﷺ کے جسم مبارک کو مٹی نے نہیں کھایا۔

Khulasa- 8 : Rasulallah ﷺ ki Qabr Mubarak par Patthar the. Hazrat Abu-Ayyub رضی اللہ عنہ ne Rasulallah ﷺ ki Qabr Mubarak par Chehra rakha tha. Sahabi ka Aqidah Qabr ko milne Nahi gaye, Nabi ﷺ ke Paas milne gaye, Yani Rasulallah ﷺ ke Jism ko Mitti ne Nahi khaya.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۹ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا ؟
Saboot no.9 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ka Dargah / Mazar Keyse Bana?

(حوالہ نمبر . ۲۱)

خلاصۃ الوفا بالخبر از المصطفیٰ
الإمام علی بن عبد اللہ بن أحمد الحسني الشمہودی
ولد سنة ۸۴۴ هـ وتوفي رحمه الله سنة ۹۲۲ هـ

خلاصۃ الوفا صفحہ ۱۳۳ ابن سعد راوی ہیں :

عن عمرو بن دينار وعبيد الله بن أبي يزيد قال لا لم يكن على
عهد النبي صلى الله عليه وسلم على بيت النبي صلى الله عليه وسلم
حائط فكان أول من بنى عليه جدارا عمر بن الخطاب قال
عبيد الله كان الجدار قصيرا ثم بناه عبد الله بن زبير .

عمرو بن دينار اور عبد اللہ بن ابی یزید روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے عہد مبارک میں آپ کے حجرے پر دیوار نہ تھی بسبب سے پہلے
اس کی دیوار حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بنوائی . عبيد اللہ کہتے ہیں
کہ یہ دیوار چھوٹی تھی پھر اس کے بعد عبد اللہ بن زبير رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بنوائی :

(HAWALA NUMBER. 21)

{ Khulasat al-Wafa bi Akhbar-e Dar ul Mustafa ﷺ , Safa-143 }

Hazrat Hazrat Imam al-Samhudi رحمه الله (Wisal- 911 Hijri) likhte he, Hazrat Imam ibn Saad رحمه الله ne
Riwayat ki, Hazrat Umro bin Dinar & Hazrat Ubaydullah bin Abu-Zayd رضی اللہ عنہ Riwayat karte he,
Rasulallah ﷺ ke Ahade Mubarak (Hayati Zindagi) me Aap ﷺ ke Hujre (Maa Aisha رضی اللہ عنہ ke
Ghar) par Diwar Nahi thi. Sab se Pehle us (Rasulallah ﷺ ke Dafn hone ke Baad us Ghar) ki
Diwar Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ne Banwai. Hazrat Ubaydullah bin Abu-Zayd رضی اللہ عنہ kehte he ke, Ye
Diwar Chhoti thi fir iske baad Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne (Badi Diwar) Banwai.

خلاصہ- ۹ : رسول اللہ ﷺ کے مزار کی پکی دیوار نہیں تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیوار تعمیر کروائی اور
حضرت عبد-اللہ بن زبير رضی اللہ عنہ نے اسے اور بڑی بنوائی تھی.

Khulasa- 9 : Rasulallah ﷺ ke Mazar ki Pakki Diwar Nahi thi, Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ne Diwar
ta'amir karwai & uske Baad Hazrat Abdullah ibn Zubayr رضی اللہ عنہ ne use aur Badi banwai thi.

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.

Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۹ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا ؟

Saboot no.9 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ka Dargah / Mazar Keyse Bana?

(حوالہ نمبر . ۲۲)



بَابُ مَا أَكْرَمَ اللَّهُ تَعَالَى نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَوْتِهِ

باب 15: نبی اکرم ﷺ کے وصال کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو بزرگی عطا کی

93- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ النَّكْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوْزَاءِ أَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَحَطَّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ فَحَطًّا شَدِيدًا فَشَكَّرُوا إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ انْظُرُوا أَقْبَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْعَلُوا مِنْهُ كَوَى إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى لَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّمَاءِ سَفْفٌ قَالَ فَفَعَلُوا فَمُطِرْنَا مَطَرًا حَتَّى نَبَتَ الْعُشْبُ وَسَمِنَتِ الْإِبِلُ حَتَّى تَفْتَقَتْ مِنَ الشَّحْمِ فَسَمِيَ عَامَ الْفَتْحِ

☆ ☆ ابو جوزاء اوس بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں۔ اہل مدینہ شدید قحط میں مبتلا ہو گئے انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے شکایت کی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تم نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک کے پاس جاؤ اور آسمان کی طرف ایک چھوٹا سا سوراخ بنا دو کہ آپ کی قبر مبارک اور آسمان کے درمیان چھت حائل نہ ہو راوی بیان کرتے ہیں لوگوں نے ایسا کیا اور اتنی شدید بارش ہوئی کہ گھاس اگ گئی اور اونٹ اتنے موٹے تازے ہو گئے کہ چربی کی وجہ سے وہ پھول گئے اس سال کو عام الفتح (بارش کا سال) قرار دیا گیا۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
 Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۹ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا ؟
Saboot no.9 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ka Dargah / Mazar Keyse Bana?

(HAWALA NUMBER.22) { Sunan Darimi Sharif, Jild-1, Bab-15 Nabi ﷺ ke Wisal ke Baad ALLAH ta'ane Aap ﷺ ko jo Buzurgi ata ki, Hadeesh-93 }

Hazrat Abu-Jawzae Awas bin Abdullah رضی اللہ عنہ Bayan karte he,

Ahle Madina Sadeed Qehet (Bina Barish ke haal) me muhtala ho gae. Unhone Ummul Mominin Saiyada Aisha رضی اللہ عنہ se Shikayat ki. Saiyada Aisha رضی اللہ عنہ ne farmaya, "Tum Nabie Karim ﷺ ki Qabr Mubarak ke Paas Jao. Aur Asman ki taraf (Chhat me) ek Chhota sa Surakh bana do ke Aap ﷺ ki Qabr Mubarak Aur Aasman ke Darmiyan CHHAT (ROOF) hail (Aade Rukawat) Naa ho."

Rawi Bayan karte he, Logo (Sahaba) ne eysa kiya Aur itni Shadeed Barish hui ke Ghas Ugg gai, Aur Unt itne mote tajee ho gaye ke, (Unt ke zyada khane se) Charbi ki wajah se woh Fool gaye. Is Saal ko "Aam al-Fataq" (Barish ka Saal) qarar diya gaya.

خلاصہ- ۱۰ : رسول اللہ ﷺ کے مزار کی چھٹ تھی، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ کے حکم سے چھٹ میں ایک سوراخ (کھڑکی) بنی گئی تھی.

Khulasa- 10 : Rasulallah ﷺ ke Mazar ki Chhat (Roof) thi, Saiyada Aisha ke hukm se Chhat me ek Surakh (Khidki) banai gai thi.

(حوالہ نمبر . ۲۳)

صحیح بخاری ۲۳ - کتاب الجنائز
 جناز کا بیان

۹۶ - بَابُ مَا جَاءَ فِي قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا
 وہ احادیث جو نبی ﷺ کی قبر اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی قبروں کے متعلق ہیں

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات۔
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سابوت نمبر . ۹ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا ؟
Saboot no.9 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ka Dargah / Mazar Keyse Bana?

حَدَّثَنَا قُرُوءَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ
 عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ لَمَّا سَقَطَ عَلَيْهِمُ الْحَائِطُ فِي زَمَانِ
 الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ أَخَذُوا فِي بِنَائِهِ فَبَدَتْ لَهُمْ
 قَدَمٌ فَفَزِعُوا وَظَنُوا أَنَّهَا قَدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَمَا وَجَدُوا أَحَدًا يَعْلَمُ ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَهُمْ
 عُرْوَةُ لَا وَاللَّهِ مَا هِيَ قَدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مَا هِيَ إِلَّا قَدَمُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

ہمیں فردہ نے حدیث بیان کی انہوں نے کہا: ہمیں علی نے
 حدیث بیان کی از ہشام بن عروہ از والد خود جب الولید بن عبد
 الملک کے زمانہ میں ان پر نبی ﷺ کے حجرہ کی دیوار گر گئی عمر بن
 عبد العزیز نے یہ حکم دیا کہ دیوار بنادی جائے اور وہ اس کو بنانے لگے
 تو ان کے سامنے ایک قدم ظاہر ہوا پس وہ خوف زدہ ہو گئے اور انہوں
 نے گمان کیا کہ یہ نبی ﷺ کا قدم ہے پس انہیں اس کو جانے دیا
 کوئی نہیں ملا حتیٰ کہ ان سے عروہ نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! یہ نبی
 ﷺ کا قدم نہیں ہے یہ صرف حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قدم ہے۔

نزہۃ القاری صحیح البخاری

نزہۃ القاری ۲

دید مشہور اموی سفاک عبد الملک کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔ عبد الملک کی وصیت کے مطابق اسکے
 تشریحات مرنے کے بعد ۷۵ھ میں تخت نشین ہوا اور ۹۶ھ وسط جمادی الآخرہ میں مر گیا۔ اسی کے عہد میں
 اسپین ترکستان کا اکثر حصہ اور سندھ فتح ہوا تھا۔ اس کے یادگار کارناموں میں دمشق کی جامع اموی ہے۔ اور مسجد نبوی کی
 توسیع جب مسلمانوں کی کثرت ہوئی اور مسجد اقدس تنگ ہو گئی تو اس نے ازواج مطہرات سے حجرات مبارکہ خریدے
 اور والی مدینہ حضرت عمر بن عبد العزیز کو حکم دیا کہ حجرات مبارکہ ڈھا کر مسجد میں شامل کر لے جائیں۔ اسی موقع پر جب حجرہ عائشہ کی پورب والی
 دیوار ڈھا کر نیا دکھودی جانے لگی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قدم پاک ظاہر ہو گیا جس کی تنگی کی وجہ سے ان کی لمب مبارک کچھ حصہ پورب دیوار
 کے اندر لگ گیا تھا حجرہ مبارکہ کی تعمیر کے بعد حجرہ مبارکہ کے چاروں طرف ایک پیچ پہل احاطہ ہوا یا جس کا شمالی حصہ شلت نام ہے۔
 پھر متوکل عباسی تہنشاہ نے اس پر سنگ مرمر چڑھایا۔ اس کے بعد ۸۴۷ھ میں عباسی شہنشاہ متعفی
 نے اس کی تجدید کی اور اس کے ارد گرد صندل اور آبنوس کی چھت تک بلند جالیاں لگا دیں۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد حکیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات۔

Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۹ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا ؟

Saboot no.9 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ka Dargah / Mazar Keyse Bana?

(HAWALA NUMBER.23) { Sahih Bukhari Sharif, Kitab-al-Janaiz, Bab- Majaa fi Qabre Nabi ﷺ wa Abubakr wa Umar رضی اللہ عنہ , Hadeesh-1391 }

Hazrat Hisham bin Urwaah bin Zubeyr رحمہ اللہ ne apne Walid se Hadeesh bayan ki he,

Jab Walid bin Abdul-Malik bin Marwan ke Zamane me, unpar Nabi ﷺ ke Hujre (Mazar) ki Diwar gir gai. Hazrat Umar bin Abdul-Aziz bin Marwan رحمہ اللہ ne ye Hukm diya ke Diwar Bana di jae. Aur wo (Maraz e Rasulallah ﷺ ki) Diwar ko banane lage, To Unke Samne (Zameen se) ek Qadam Mubarak Zahir huwa. Fir wo Khowfzadah ho gae Aur unhone ye Ghuman ki ke ye Nabi ﷺ ka Qadam Mubarak he. Aur us (Qadam ki Pehchan) ko janne wala koi Nahi mila.

Yaha tak ke unse Hazrat Urwaah bin Zubeyr رضی اللہ عنہ ne kaha,

“Nahi ! ALLAH ta’ala ki Qasam ! Ye Nabi ﷺ ka Qadam Mubarak Nahi he, Ye Shirk Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ka Qadam Mubarak he.”

Is Hadeesh ki Sharh me (Nuzhatul Qari Sharh Sahih al-Bukhari, Jild-2, Safa- 880) me likha he, Walid mashhur Umayyah Khalifa Abdul-Malik bin Marwan ka Sab se Bada Beta tha. Abdul-Malik ki washiyat ke mutabiq uske marne ke baad San-86 Hijri me (Rasulallah ﷺ ke Wisal ke 75 Saal Baad) takht nasab huwa. Aur San-96 Hijri me 7 Jadiul Akhir me Mar gaya. Uski Hukumat me Spain, Turkistan ka zyada hissa aur Hindustan ka Sindh Fateh huwa tha. Uske Yaadgar karnamo me Damiscus ki Umayyah Masjid he, Aur Masjide Nabwi ki Towsi (Dobara ta’amir). Jab Musalmano ki kashtat hui Aur Masjide Aqdas tang (Chhoti) hogai To, Walid ne (Masjide Nabwi ke ird-gird ke) Azwaje-mutaharat (Rasulallah ﷺ ki Zawjahat) se Hujre Mubarak (Ghar) Kharide. Aur Madina ke Wali (Governor) Hazrat Umar bin Abdul-Aziz bin Marwan رحمہ اللہ ko Hukm diya ke tamam Hujre Mubarak Dha kar uske Hisse ko Masjide Nabwi me Shamil kar lie jae. Us moke par jab Hujra.e Aisha رضی اللہ عنہ ki Purab (East) wali Diwar Dha kar Bunyad Khodi jane Lagi to Hazrat Umar Farooq رضی اللہ عنہ ka Qadam Paak Zahir ho gaya. Jagah ki tangi ki wajah se Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak ka kuchh Hissa Purab ki Diwar ke Andar agaya tha.

HUJRE (DAGAH/MAZAR) MUBARAK KI TA’AMIR KE BAAD HUJRE MUBARAK KE CHARO TARAF EK PANCH KONE WALA IHATA (COVER) BANWA DIYA, JISKA SHUMALI (NORTH) HISSA SHALS NUMA HE. FIR MUTAWAKKAL ABBASI KHILAFAT KE KHALIFAO NE US PAR SANGE MARMAR CHADHAYA. ISKE BAAD HIJRI SAN-548 ME ABBASI SHAHANSHAH MUQTADI NE USKI TAJDID KI AUR USKE IRD GIRD SANDAL AUR ABANUS KI CHHAT TAK BULAND JALIYAN LAGADI.

خلاصہ- ۱۱ : رسول اللہ ﷺ کا مزار عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی تعمیر کے بعد دوبارہ، صحابہ و ازواج متہرات کی بازی میں عمر بن عبدل-عزیز رحمہ اللہ نے بنوایا۔ عمر رضی اللہ عنہ (گیر نبی) کے جسم کو ۷۵ سال بعد بھی مٹی نے نہیں کھایا۔

Khulasa- 11 : Rasulallah ﷺ ka Mazaar Umar Farooq رضی اللہ عنہ ki ta’amir ke Baad Dobara, Sahaba & Azwaje Mutaharat ki Hajri me Umar bin Abdul-Aziz رحمہ اللہ ne banwaya. Hazrat Umar رضی اللہ عنہ jo Nabi Nahi unke Jism ko 75 Saal Baad bhi Mitti ne Nahi khaya.

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
 Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۹ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا ؟
 Saboot no.9 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ka Dargah / Mazar Keyse Bana?

(حوالہ نمبر . ۲۴)

خَلَاَصْلُهُوفاً بِالْخَبَارِ ذَا الْمَصْطَفَى ﷺ
 الإمام علي بن عبد الله بن أبي طالب
 ولد سنة ۸۴۴ هـ وتوفي رحمه الله سنة ۹۲۲ هـ
 صفحہ ۱۳۵

رسول الله صلى الله عليه وسلم
 وأنا غلام مرهق وأنا
 لا لسقف بيدي وكان لكل
 بيت جرة وكانت جرة من
 الكعسة من شعير مربوطة
 في خشب عرعر.

رواه البخاري . صفحہ ۱۸۶
 مطبوعہ مطبع محمدی میرٹھ میں ہے:
 عن هشام ابن عروہ عن
 ابيه قال لما سقط عليهم
 الحائط في زمان وليد ابن
 عبد الملك اخذوا نبي بنائه.

عن عمرو بن دينار وعبيد الله
 ابن ابي زيد رضي الله عنه
 قال لم يكن على عهد النبي
 صلى الله عليه وسلم على
 بيت النبي صلى الله عليه وسلم
 حائط فكان اول من بنى عليه
 جداراً عمر ابن الخطاب
 رضي الله عنه قال عبيد الله
 ابن ابي زيد كان جداره
 قصيراً ثم بناه عبد الله
 بن الزبير وقال الحسن
 البصري كنت ادخل بيوت

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات۔

Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۹ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا ؟

Saboot no.9 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ka Dargah / Mazar Keyse Bana?

چھوٹی تھی پھر اُس کو عبد اللہ بن زبیر
رضی اللہ عنہ نے بنایا۔

دوسرے مقام پر اسی کتاب
میں ہے تعمیر مسجد نبوی علی صاحبہا
الصلوة والسلام کے ساتھ نقشینے
پتھروں سے۔ چنانچہ مصنف مرحوم
فرماتے ہیں کہ اپنے زمانہ کی تعمیر کے
وقت میں نے بھی اُس دیوار کو دیکھا
تھا بمنقوش پتھروں کی دیوار تھی۔
حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ
فرماتے ہیں، میں لڑکا قریب البلوغ
تھا۔ حضور کے حجرؤں میں میری

حضرت عمر بن دینار اور
عبید اللہ بن ابی زید رحمہما اللہ
فرماتے ہیں کہ زمانہ سید الانبیاء
سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں
حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کے
حجرہ کے گرد چار دیواری نہ تھی
بعد دفن ہونے حضور سالتاب
صلی اللہ علیہ وسلم اور صدیق اکبر
رضی اللہ عنہ کے اُس حجرہ کے
گرد چار دیواری حضرت عمر رضی
اللہ عنہ نے بنوائی۔ عبید اللہ
بن ابی زید فرماتے ہیں۔ یہ دیوار

آمد درفت تھی۔ حجرؤں کی چھت سے میں ہاتھ لگایا کرتا تھا اور آپ کی
ازواجِ مطہرات کے حجرے بالوں کی چادرؤں کے تھے جو عمر کی لکڑیوں
سے بوندھی ہوئی تھیں۔ حضرت ہشام عمروہ رحمہما اللہ اپنے والد ماجد سے
روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے تھے کہ جب چار دیواری حجرہ مبارکہ حضرت
صدیقہ زمانہ ولیہ بن عبد الملک میں گرائے گئے پھر سب اُسکو از سر نو بنایا۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد فکیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.
Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۹ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا ؟
Saboot no.9 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ka Dargah / Mazar Keyse Bana?

ان روایاتِ معتبرہ سے علاوہ اس امر کے کہ اولِ حجرہ حضرت صدیقہ
رضی اللہ عنہا بغرضِ سکونت حضرت صدیقہ اور اظہارِ عظمتِ شانِ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اور شانِ عظمتِ صدیقِ اکبر قائم رکھا گیا اور پھر بغرض
بغرضِ اظہارِ شانِ عظمت، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اور حضرت عمر
بن عبدالعزیز نے جو خلفاءِ راشدین سے باتفاق شمار کیے گئے ہیں،
منقوش پتھروں کی گول چار دیواری بنوائی اور اُس پر کسی نے صحابہ کرام
سے اس امرِ خاص کے متعلق انکار نہیں کیا۔

(HAWALA NUMBER. 24)

{ Khulasat al-Wafa bi Akhbar-e Dar ul Mustafa ﷺ , Safa-135 }

Hazrat Imam al-Samhudi رحمہ اللہ (Wisal- 911 Hijri) likhte he,

Hazrat Hasan Bashri رحمہ اللہ farmate he, Me umr me Baligh Ladka tha, Huzur ﷺ ke Hujre me mera
Aana-Jana tha. Hujre ki Chhat ko me Hath laga liya karta tha. Aur Aap ﷺ ki Azwaje Mutahharat
رضی اللہ عنہ ke Hujre Balon ki chadaro (Ghas) ke the, jo Ar Ar ki Lakdiyo se Bunde huwe the.

Hazrat Imam Umro bin Dinar Aur Ubaydullah bin Abu-Zayd رحمہ اللہ ne Riwayat ki he,
Jamana e Saiyadul Ambiya Rasulallah ﷺ me Saiyada Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ ke Hujre ke ird-gird
(Charo or) Diware Nahi thi. Rasulallah ﷺ ke Aur Abubakr Siddiq رضی اللہ عنہ ke Dafn hone ke Baad
us Hujre ke ird-gird Char Diwari Hazrat Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ne Banwai.

Hazrat Ubaydullah bin Abu-Zayd رحمہ اللہ farmate he, Ye Diwar Chhoti thi fir isko Hazrat Abdullah
ibn Zubayr رضی اللہ عنہ ne Badi Banwai.

Hazrat Ubaydullah bin Abu-Zayd رحمہ اللہ farmate he, Apne Zamane ki ta'amir ke waqt mene bhi us
Diwar ko dekha tha. Munqqash (Naqqasi / Kotarni / Design kiye huwe) Pattharo ki Diwar thi.

Hazrat Hisham Urwah رحمہ اللہ apne Walid se Riwayat karte he ke, Mere Waalid farmate the ke,
Jab (Umayyah Khalifa) Waleed bin Abdul-Malik bin Marwan ke Zamane me Hujre Mubarak e
Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ ki Char Diwari Giraai gai. Fir sabne us Diwar ko Naese Firse Banaya.

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات۔

Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۹۔ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا؟

Saboot no.9 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ka Dargah / Mazar Keyse Bana?

Is Diwar ko Gira kar Nae se Banane ke Amr ke Alawa, Fir Kabhi is Hujre ki koi ta' amir ko kabhi bhi mitaya Nahi gaya. Balki is Hujra e Aisha رضی اللہ عنہ ko Bageyr kisi kami ke, Shan.e Mazar.e Rasulallah ﷺ Aur Shan.e Abubakr Siddiq رضی اللہ عنہ ko kayam rakhte huwe Hazrat Umar bin Khattab رضی اللہ عنہ ne Diwar tamir karwai. Aur us Diwar ko Girane ke Baad (Umayyah Khalifa) Hazrat Umar bin Abdul-Aziz bin Marwan رحمہ اللہ ne jo Khulefa e Rashidin me Shumar kiye gaye he, unhone Munqqash (Naqqasi / Kotarni / Design kiye huwe) Pattharo ki Gol Char Diwari Banwai, Aur us (Design kiye huwe Pattharo ki Diwaro) ke Khas Amr par kisi Sahaba ne inqar Nahi kiya.

(حوالہ نمبر ۲۵)

جَنَابُ الْقُلُوبِ
حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ صفحہ ۱۰۸

حجرہ حضرت صدقہ رضی اللہ عنہا نماز و لیلہ تک کچی اینٹوں کا بنایا ہوا حجرہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گرجہ حجرہ حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کے کیلا ہوا تھا، مگر حضرت عمر بن عبدالعزیز نے حکم خلیفہ ولید اس کی بنا کو شہید کر کے منقش پتھروں سے اُس حجرہ کو بغیر کسی دروازے کے تعمیر کروایا اور اُس کے گرد بغرض حفاظت ایک اور گول عمارت بلا دروازہ کے تعمیر کروائی۔ پھر ۵۵۵ھ میں جمال الدین اصفہانی صاحب محامد حزیلہ نے محضر علماء کرام میں، بلا انکار کسی مُنکر کے صندل کی جالی کا احاطہ اُس کے گرد قائم کیا اور ۵۵۵ھ میں جب بعض نے نصاریٰ مغربی درویشوں کی شکل میں عابد زاہد بن کر گرجہ دروضہ مقدسہ، ایک مکان لے کر روضہ

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات۔

Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۹ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا ؟

Saboot no.9 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ka Dargah / Mazar Keyse Bana?

مقدسہ کی طرف سُرنگ لگانی شروع کی حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے تین بار خواب میں حکم پاکر سولہ دن میں شام سے مدینہ طیبہ پہنچ کر اُن نصاریٰ کو قتل کر کے اُن کی لاشیں جلا کر گہرا گہرا دروازہ مقدسہ کے اتنی گہری بنیاد کھود کر کے کہ پانی نکل آیا تمام بنیاد کو خالص سیمہ بگھلا کر بھر دیا۔ پھر ۶۷ھ میں سلطان قلاؤن صالحی نے یہ گنبد سبز جواب تک موجود ہے بلا انکار کسی مُنکر کے بنوایا.... الخ عبارت مذکور تاریخ سہودی علیہ الرحمۃ کی ہے

(HAWALA NUMBER. 25)

{ Juzb al-Quloob ila Diyaar al-Mehboob, Safa-108 }

Hazrat Abdul-Haq bin Saiful-Deen Muhaddish Dahelvi رحمہ اللہ (Wisal- 1052 Hijri) likhte he, Hujra e Saiyada Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ Zamana.e (Umayyah Khalifa) Waleed bin Abdul-Malik bin Marwan tak Hazrat Umar bin Khattab رضی اللہ عنہ ne Kachchi into ka banaya huwa tha. Magar Hazrat Umar bin Abdul-Aziz bin Marwan رحمہ اللہ (Madina ke Governor) ne Khalifa Waleed ke Hukm se Hujre Mubarak ki Bunyad ko Shaheed kar ke Munqqash (Naqqasi / Kotarni / Design kiye huwe) Pattharo se us Hujre ko Bageyr kisi Darwaze ke ta'amir karwaya. Aur us bina Darwaze ke Hujre ko Gol Diwaro se Band karne ke Baad Hujre ke Charo taraf Hifazat ke tor par ek Aur Imarat Bina Darwaza ke ta'amir karwai (Us Bahar wali imarat par Gumbad "Qubbat al-Nur" he)

Fir San-550 Hijri me, Jamaluddin Ashfahani ne Ulema.e Kiram ki Hazri me, kisi bhi Shaksh ke inqar ke bina Sab ki ijazat se Sandal ki Jali ka ihata (Chandan ki Ladki ki Jali ka Cover) Hujre ke Charo taraf qayam kiya.

Aur San-557 Hijri me, Jab kuchh Nashaari Maghribi (Western Christian) ne Daropesh (Faqiro) ki Shakal ikhtiyar kar ke Madina ke ek Makan se lekar Roza.e Muqaddasa ki taraf Surang Lagani Suru ki. Tab Ameerul Mominin Sultan Nuruddeen Jangi ne Huzur Sarware Alam ﷺ se 3 Baar Khwab me is Mansube se Hifazat ka Hukm paya. Aur 16 Dino me Mulke Sham (Syria) se Madina pohoch kar un Nashaario (Christians) ko Qatl karake, unki Lashe Jalakar. Fir Hujra e Muqaddas

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات۔

Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۹ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا؟

Saboot no.9 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ka Dargah / Mazar Keyse Bana?

ke Charo taraf Zameen ke Andar (Under Ground me) itni Gehri bunyade Khudai ki gai ke Pani nikal aaya. Charo taraf ki Tamam Bunyad ko Khalish Sisa (Pure Lead / Suddh Loha / Polaad) Pigla kar Bhar diya gaya. (Is tarah Zameen ke Andar Lead ki Badi Gol Diwar Bani hui he.)

Fir San-678 Hijri me, Sultan Qalaun Shalhi ne kisi bhi Shaksh ke inqar ke bina Sab ki ijazat se, ye Sabz Gumbad jo ab ta Mowjud he use Banwaya. (Az ibarate, Tareekh.e Samhudi.) (Hawala-26 usne Ladki ka Gumbad banwaya tha, Sabz Gumbad Uske Baad Banwaya Gaya.)

(حوالہ نمبر ۲۶)

خَلَاَصِلَةُ الْوَفَا بِاخْتِبَارِ ذَا الْمَصْطَفَى ﷺ
 الامام علي بن عبد الله بن أحمد المحمدي الشهمودي
 ولد سنة ٨٤٤ هـ وتوفي رحمه الله سنة ٩٢٢ هـ

قامت بطبعه ونشره
شركة المدينة المنورة للطباعة والنشر / جدة
طريق المدينة المنورة - شرق الكوبري المربع
ت ٦٦٧٠٦٠٦٠ تليفون ٦٦٤٠٨٠ فاكس ٦٦٤٦٦٠

الطبعة الثالثة

١٤١٧ هـ - ١٩٩٦ م

فَصُولُ مَنْ تَارَاجِ الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ

جَذِبَ الْقُلُوبَ

الطبقات الكبرى الطبقة الرابعة من الأصاينة محمد بن سعد بن منيع الزهري
المتوفى عام ٢٣٠ هـ

۷۰۹ء بمطابق ۵۹۱ھ میں، حضرت عمر بن عبدل-عزیز رحمہ اللہ نے منقش پتھروں سے حجرہ کی تعمیر کروائی۔ حجرہ مبارک میں اندر سے کالے رنگ کے نقاشی کیے ہوئے پتھروں سے تعمیر کی گئی۔ اور حجرہ کو چارو طرف سے بنا کسی دروازہ کے دیواروں اور چھت سے بند کر دیا گیا۔ اور چھت کی طرف ایک چھوٹی کھڑکی بنائی گئی۔ فر اس بند حجرہ کے باہر ایک اور بنا دروازہ کی دیوار تعمیر کروائی، اس باہر کی دیوار پر چھت کی طرف ایک چھوٹا سا گمب تعمیر کیا گیا، جسے اندر سے کالے رنگ کے منقش پتھروں سے اور بہار سے سفید رنگ کے پتھروں سے بنایا گیا۔ اسے "قبہ النور / گمب نور" کہتے ہیں۔ جو آج بھی گمب الخضرہ کے اندر اپنی اصل حالت میں موجود ہے۔ قبہ النور کی چھت کی طرف (حجرہ کی چھت کی کھڑکی کے بالکل اپر) ایک کھڑکی بنائی گئی اس کھڑکی کو جالی سے بینڈ کیا گیا۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات۔

Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۹ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا ؟

Saboot no.9 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ka Dargah / Mazar Keyse Bana?

تقریباً ۵۰۰ سال تک قبہ النور بابر کا گمبد رہا، مصر کے مملوک سلطان المنصور سیف الدین قلاوون الصالحی نے ۱۲۷۹ء بمطابق ۶۷۸ھ میں، قبہ النور/ گمبد نور کے بالکل اپر ایک بڑا اور لکڑی کا بنا کسی رنگ کا گمبد تعمیر کروایا۔ اس لکڑی کے بنا رنگ کے گمبد کو، ہر نئے حکمران کی طرف سے سفید اور جامنی نیلا (پرپل بلو) رنگ کیا جاتا رہا۔ ۱۴۵۱ء بمطابق ۸۵۵ھ میں، کسی وجہ سے مسجد نبوی میں آگ لگ گئی، مسجد نبوی کا زیادہ طور پر حصہ آگ کی زد میں آکر جل گیا لیکن مزار مبارک کو کوئی نقصان نہیں ہوا۔ شرف گمبد نور کے اپر سلطان المنصور سیف الدین قلاوون الصالحی نے بنایا ہوا لکڑی کا گمبد آگ سے جل گیا۔

۱۴۸۱ء بمطابق ۸۸۶ھ میں، مصر کے مملوک سلطان سیف الدین الاشرف قایتباہ نے اس بار آگ یا ایسے حادثات سے بچاؤ کے لیے لکڑی کے گمبد کی جگہ اینٹوں کے ڈھانچہ میں ایک نیا گمبد تعمیر کروایا۔

۱۸۱۷ء بمطابق ۱۲۳۳ھ میں، خلافت عثمانیہ کے دور میں، عثمانی سلطان محمود ثانی نے اس اینٹوں کے گمبد کو سیسہ کی چادروں (لیڈ شیٹ) سے جھڈوایا۔ جس سے گمبد پہلے سے بہت زیادہ نورانی اور خوبصورت لگنے لگا۔

۱۸۳۶ء بمطابق ۱۲۵۲ھ میں، عثمانی سلطان عبد الحمید ثانی نے اس گمبد کو آخری رنگ سبض (خضر/گرین) کروایا۔ تب سے اسے "گمبد خضر" کہا گیا۔

(HAWALA NUMBER. 26)

{ Khulasat al-Wafa bi Akhbar-e Dar ul Mustafa ﷺ }
{ Juzb al-Quloob ila Diyaar al-Mehboob }
{ Fushul man Tareekhe Madinat al-Munawwara }
{ Al-Tabqat al-Kabir al ibn-Saad Zuhri }

Isvi San-709 ba-mutabiq 91 Hijri me, Hazrat Umar bin Abdul-Aziz bin Marwan رحمہ اللہ (Madina ke Governor) ne Munqqash (Naqqasi / Kotarni / Design kiye huwe) Pattharo se Hujre ki ta'amir karwai. Hujra Mubarak andar se Kale (Black) Rang ke Naqqasi (Design) kiye huwe Pattharo se ta'amir ki gai. Aur Hujre ko Charo tarafse Bina kisi Darwaze ke Diwaro Aur Chhat se Band kar diya gaya. Aur Chhat ki taraf ek Chhoti khidki banai gai. Fir us Band Hujre ke Bahar ek Aur Bina Darwaze ki Diwar ta'amir karwai, us Bahar ki Diwar par Chhat ki taraf ek Chhota sa Gumbd ta'amir kiya gaya, jise andar se Kale (Black) Rang ke Munaqqash Pattharo se Aur Bahar se Safeyd (White) Rang ke Pattharo se banaya gaya. Use "Qubbat al-Nur" yaa "Gumbade Nur" kehte he. Jo aaj bhi Gumbade Khizra ke andar apni Ashal (Original) halat me mowjud he. Qubbat al-Nur ki Chhat ki taraf (Hujre ki Chhat ki khidki ke bilkul upar) ek Khidki banai gai, Aur us Khidki ko Jali se Band kiya gaya.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات.

Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر . ۹ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار کیسے بنا ؟

Saboot no.9 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr & Umar رضی اللہ عنہ ka Dargah / Mazar Keyse Bana?

Takriban 500 Saal tak Qubbat al-Nur hi bahar ka Gumbad raha fir, Mishr ke Mamluq Sultan Al-Mansur Saifuldeen Qalawun Shalahi ne Isvi San-1279 ba-mutabiq 678 Hijri me, Qubbat al-Nur / Gumbade Nur ke Bilkul upar ki taraf ek Bada Aur Lakdi ka Aur Bina kisi Rang ka Gumbad ta'amir karwaya. Is Lakdi ke Bina Rang ke Gumbad ko har nae Hukmaran (Badshah) ki tarafse Safeyd (White) Aur Jamuni Nila (Purple Blue) Rang kiya jata raha.

Isvi San-1451 ba-mutabiq 855 Hijri me, kisi wajah se Masjide Nabwi me Aag Lag gai. Masjide Nabwi ka zyada tor par Hissa Aag ki Zad me akar jal gaya. Lekin Mazar Mubarak ko koi Nukshan Nahi huwa. Shifrf Mamluq Sultan Al-Mansur Saifuldeen Qalawun Shalahi ne Banaya huwa Ladki ka Gumbad Aag se Jal gaya.

Isvi San-1481 ba-mutabiq 886 Hijri me, Mishr ke Mamluk Sultan Saifuldeen al-Ashraf Qaitbay ne is baar Aag yaa eyse Hadsho se bachne kee lie Lakdi ke Gumbad ki Jagah Into ke dhanche me ek Naya Gumbad ta'amir karwaya.

Isvi San-1817 ba-mutabiq 1233 Hijri me, Khilafate Ushmaniya ke Dor me, Ushmani Sultan Mehmood Shani ne into ke Gumbad ko Sise ki Chadaro (Lead Sheets) se jhadwaya. Jisse Gumbad Pehle se bohot zyada Nurani Aurr Khubsurat lane laga.

Isvi San-1836 ba-mutabiq 1252 Hijri me, Ushmani Sultan Abdul-Hameed Shani ne is Gumbad ko Akhri Rang Sabz (Khizr / Green) karwaya. Tab se ise "Gumbade Khizra" kaha gaya.

خلاصہ- ۱۲ : حوالہ- ۲۴، ۲۵ و ۲۶ کی تمام روایتوں سے یہ بات کا خلاصہ ہوا ہے، محمد رسول اللہ ﷺ، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا درگاہ / مزار،

۶۳۸ھ، ۱۷ھ میں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بنوایا،

۶۸۳ھ، ۶۴ھ میں، حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے بنوایا،

۷۰۹ھ، ۹۱ھ میں، حضرت عمر بن عبدل-عزیز رحمہ اللہ نے بنوایا،

۱۱۵۵ھ، ۵۵۰ھ میں، جلال الدین اشفہانی نے بنوایا، -/ ۱۱۶۲ھ، ۵۵۷ھ میں، سلطان نور الدین جنگی نے بنوایا،

۱۲۷۹ھ، ۶۷۸ھ میں، مملک سلطان قلاوون الصالحی نے -/ ۱۴۸۱ھ، ۸۸۶ھ میں، مملک سلطان قایتبای نے بنوایا،

۱۸۱۷ھ، ۱۲۳۳ھ میں، عثمانی سلطان محمود ثانی نے -/ ۱۸۳۶ھ، ۱۲۵۲ھ میں، سلطان عبد الحمید ثانی نے بنوایا.

Khulasa- 12 : Hawala no. 24, 25 & 26 ki Tamam Riwayato se ye Baat ka Khulasa huwa ke, Muhammad Rasulallah ﷺ, Abubakr Siddiq رضی اللہ عنہ, Umar Farooq رضی اللہ عنہ ka Dargah/Mazaar Isvi San-638 Hijri-17 me, Hazrat Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ne Banwaya, Isvi San-683 Hijri-64 me, Hazrat Abdullah ibn Zubayr رضی اللہ عنہ ne Banwaya, Isvi San-709 Hijri-91 me, Hazrat Umar bin Abdul-Aziz رحمہ اللہ ne Banwaya, Isvi San-1155 Hijri-550 me, Jamaluddin Ashfahani ne Banwaya, Isvi San-1162 Hijri-557 me, Sultan Nuruddeen Jangi ne Banwaya, Isvi San-1279 Hijri-678 me, Mamluq Sultan Al-Mansur Saifuldeen Qalawun Shalahi ne Banwaya, Isvi San-1481 Hijri-886 me, Mamluk Sultan Saifuldeen al-Ashraf Qaitbay ne Banwaya, Isvi San-1817 Hijri-1233 me, Ushmani Sultan Mehmood Shani ne Banwaya, Isvi San-1836 Hijri-1252 me, Ushmani Sultan Abdul-Hameed Shani ne Banwaya.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد شکیل

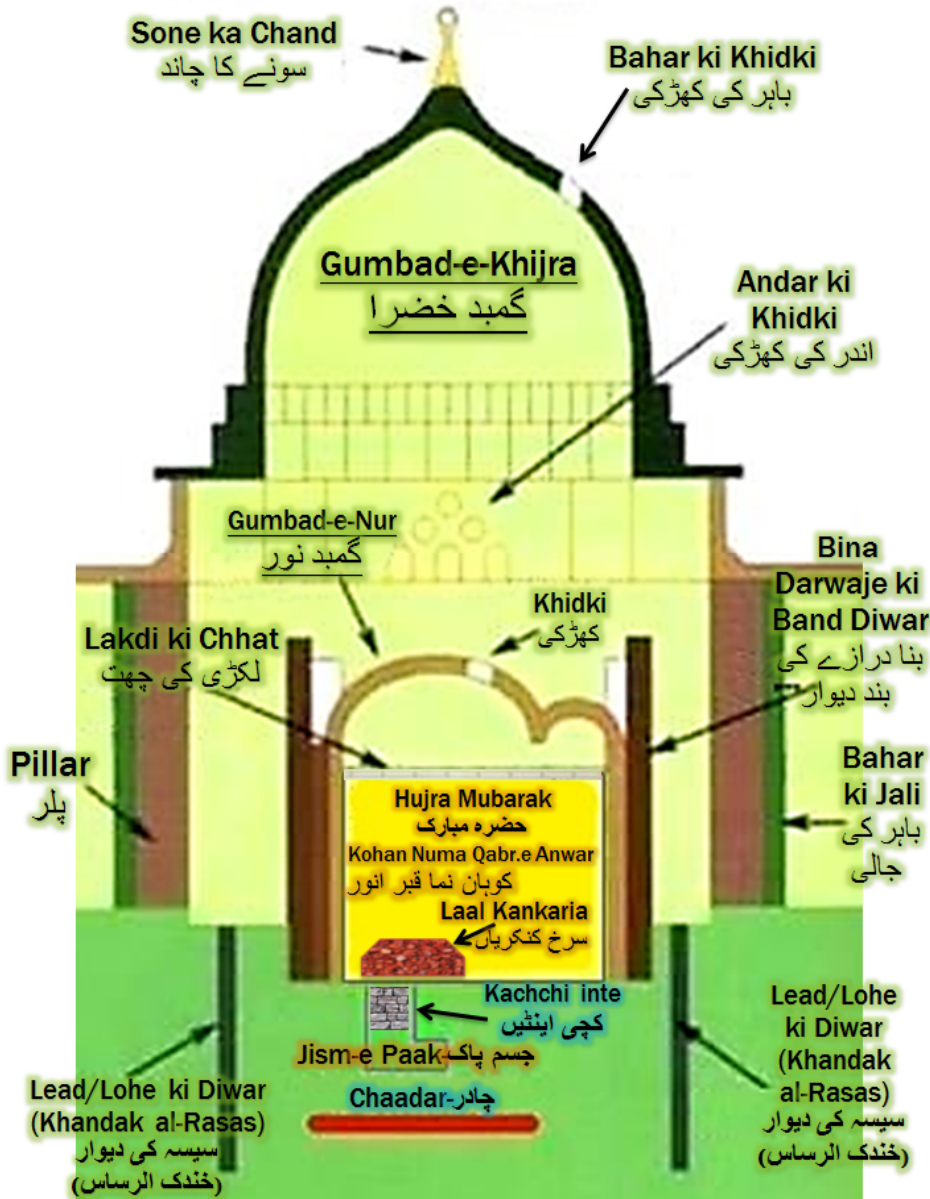
باب-۲ رسول اللہ ﷺ کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ/مزارات۔

Chapter-2 Rasulallah ﷺ ki, Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۰ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی درگاہ / مزار کا اندر کا تشویری منظر

Saboot no.10 Rasulallah ﷺ Aur Hazrat Abubakr رضی اللہ عنہ & Umar رضی اللہ عنہ ki Dargah / Mazar ka Andaar ka Tashwiri Manzar (Internal Photo View)

حوالہ نو- ۱۶ سے ۲۶ کی تمام روایتوں کا تشویری منظر :-
Hawala no.16 se 26 ki tamam Riwayat ka Tashwiri Manzar :-



باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۱۱ جبریل علیہ السلام نے آدم علیہ السلام کو مسجد خیف کی جگہ دفنایا اور قبر پر چونا لگایا اور خیمہ قائم کیا، جو نوح علیہ السلام کے دور تک رہا.

Saboot no.11 Jibrail علیہ السلام ne Adam علیہ السلام ko Masjide Kheyf ki Jagah Dafnaya Aur Qabr par Chuna Lagaya Aur Kheyma Qayam kiya, Jo Nuh علیہ السلام ke Dor tak Raha.

(حوالہ نمبر. ۲۷)

سُنَن قُطَنِ
جز و پنجم
امام ابوالحسن علی بن عمر راقطنی

کتاب الجنائز

(۱۷۸)

سند صحاح و قطنی (جلد سوم جز پنجم)

3-باب مَكَانِ قَبْرِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالتَّكْبِيرُ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

باب 3: حضرت آدم علیہ السلام کی قبر کی جگہ اور ان پر چار تکبیروں کا کہا جانا

1788- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ الْعَلَّافِ حَدَّثَنَا صَبَّاحُ بْنُ مَرْوَانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ هُرْمَزٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعُرْوَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا صَلَّى جِبْرِيلُ بِالْمَلَائِكَةِ يَوْمَئِذٍ وَدُفِنَ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَأُخِذَ مِنْ قَبْلِ الْقَبْلَةِ وَلِحَدِّ لَهُ وَسُيِّمَ قَبْرُهُ. عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مِغْوَلٍ مَتْرُوكٌ. وَرَوَاهُ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ عَنْ ابْنِ هُرْمَزٍ عَنْ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُرْوَةَ قَوْلَهُ بَعْضُ هَذَا الْكَلَامِ.

☆ ☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت آدم علیہ السلام کی نماز

جنازہ ادا کی تھی انہوں نے حضرت آدم پر چار تکبیریں پڑھی تھی حضرت جبریل علیہ السلام نے فرشتوں کو اسی دن نماز پڑھائی تھی اور حضرت آدم علیہ السلام کو "مسجد خیف" میں دفن کیا گیا ان کا رخ قبلہ کی طرف کیا گیا تھا اور ان کے لیے لحد بنائی تھی اور ان کی قبر پر چونا لگایا گیا تھا۔

اس روایت کا راوی عبدالرحمن بن مالک متروک ہے دیگر راویوں نے اس روایت کے بعض حصے کو عروہ کے کلام کے طور پر

نقل کیا ہے۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد شکیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۱۱ جبریل علیہ السلام نے آدم علیہ السلام کو مسجد خیف کی جگہ دفنایا اور قبر پر چونا لگایا اور خیمہ قائم کیا، جو نوح علیہ السلام کے دور تک رہا.

Saboot no.11 Jibraail علیہ السلام ne Adam علیہ السلام ko Masjide Kheyf ki Jagah Dafnaya Aur Qabr par Chuna Lagaya Aur Kheyma Qayam kiya, Jo Nuh علیہ السلام ke Dor tak Raha.

(HAWALA NUMBER. 27)

{ Sunan Dar Qutani, Jild-5, Kitab al-Janaiz, Bab-3 "Makane Qabre Adam علیہ السلام", Hadeesh no.1788 }

Hazrat Abdullah ibn Abbas رضی اللہ عنہ bayan karte he, Hazrat Jibraail علیہ السلام ne Hazrat Adam علیہ السلام ki Namaz e Janaza Ada ki thi. Unhone Hazrat Adam علیہ السلام par Char Takbire padhi thi. Hazrat Jibraail علیہ السلام ne (Imamat karte huwe) us Din Farishto ko (Janaze ki) Namaz Padhai thi. Hazrat Adam علیہ السلام ko Masjid.e Kheyf (Mina, Makkah) me Dafn kiya gaya. Unka Rukh (Dafnane me) Qible (Kaabatullah) ki taraf kiya gaya tha. Aur unke lie Lahad Qabr (Bangli Qabr, Sakht Zameen wale ilako me Qabr ko khod kar usme ek aur Qabr banai jati he) Banai thi. Aur Dafn karne ke Baad Hazrat Jibraail علیہ السلام ne Hazrat Adam علیہ السلام ki Qabr Mubarak par Chuna Laga diya tha.

(حوالہ نمبر. ۲۸)

نعمۃ الباری فی شرح صحیح البخاری

۲۳- کتاب الجنائز

585

نعمۃ الباری فی شرح صحیح البخاری (جلد سوم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے فرشتوں کے ساتھ حضرت آدم علیہ السلام کی نماز جنازہ پڑھائی اور ان کی قبر کو کوهان کی مثل بنایا اور اس پر خیمہ نصب کیا۔

(HAWALA NUMBER. 28)

{ Neamat al-Bari fi Sharh Sahih al-Bukhari, Jild-2, Kitab al-Janaiz, Safa no.585 }

Hazrat Abdullah ibn Abbas رضی اللہ عنہ bayan karte he, Hazrat Jibraail علیہ السلام ne Farishto ke Sath Hazrat Adam علیہ السلام ki Namaz e Janaza Padhai Aur Hazrat Jibraail علیہ السلام ne Hazrat Adam علیہ السلام ki Qabr Mubarak ko Kohan ki mishi (Unt ki Pith ki tarah) Banaya Aur Qabr Mubarak par Kheyma Nashab kiya.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد شکیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۲ جبریل علیہ سلام نے آدم علیہ سلام کو مسجد خیف کی جگہ دفنایا اور قبر پر چونا لگایا اور خیمہ قائم کیا، جو نوح علیہ سلام کے دور تک رہا۔

Saboot no.12 Nooh علیہ سلام ne Adam علیہ سلام Aur Hawwa رضی اللہ عنہ ke Jism e Paak ko Toofan se Pehle Nikal kar Dobra Baitul Muqaddas Sharif me al-Khalil (Habron) Dafnayao Masjide Kheyf ki Jagah Dafnaya Aur Qabr par Chuna Lagaya Aur Kheyma Qayam kiya, Jo Nuh علیہ سلام ke Dor tak Raha.

(حوالہ نمبر ۲۹)

حضرت آدم علیہ السلام کی وفات اور آپ علیہ السلام کا
 اپنے فرزند حضرت شیث علیہ السلام کو وصیت

تاریخ ابن کثیر

انبیاء علیہ السلام کے واقعات

(۱۲۲)

تاریخ ابن کثیر حصہ اول

جب حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے میں طوفان کا وقت قریب آیا تو حضرت نوح نے ماں حواء اور ابا آدم علیہ السلام کی نعش مبارکوں کو اٹھا کر بیت المقدس میں دفن کرا دیا تھا اس کو ابن جریر نے نقل فرمایا ہے۔
 ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ بعض اہل کتاب سے نقل کرتے ہیں کہ وہاں حضرت آدم علیہ السلام کا سر مسجد ابراہیم کے پاس ہے اور پاؤں بیت المقدس کی چٹان کے پاس، اور حواء علیہ السلام حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کے صرف ایک سال بعد ہی وفات پا گئیں تھیں۔

(HAWALA NUMBER. 29)

{ Tarikh.e ibne Kashir, Kitab-“Anbiya علیہ سلام ke Waqiyat”, Bab- “Hazrat Adam علیہ سلام ki Wafat Aur Aap علیہ سلام ki apne Bete Sish علیہ سلام ko Wasiyat }

Hazrat Imam Muhammad ibn Jareer al-Tabari رحمہ اللہ (Wishal-310 Hijri) likhte he, Jab Hazrat Nooh علیہ سلام ke Zamane me Toofan ka waqt karib aaya to, Hazrat Nooh علیہ سلام ne Amma Hawwa رضی اللہ عنہ Aur Aba Adam علیہ سلام ke Jism Mubarak ko Utha kar Baitul Muqaddas me Dafn karwaya tha.

Hazrat Imam Ali ibn Hasan al ibn-Asakir رحمہ اللہ (Wishal-571 Hijri) ne Ahle-Kitab se Nakal kiya he, Baitul Muqaddas Sharif me, Hazrat Adam علیہ سلام ka Sar Mubarak (Seher al-Khalil / Habron me) Madjide Ibrahim علیہ سلام ke Paas he.

Aur Pau (Peyr) Mubarak Baitul Muqaddas ki ek Chattan ke Paas he.

Aur Amma Hawwa علیہ سلام, Hazrat Adam علیہ سلام ki Wafat ke Ek Saal Baad hi Wafat pa gai thi.

خلاصہ:- حضرت آدم علیہ سلام کی پہلی قبر پر مسجد خیف (منہ) ہے، اور دوسری قبر پر مسجد ابراہیم علیہ سلام (الخلیل) ہے۔
 Khulasa- : Hazrat Adam علیہ سلام ki Pehli Qabr Par Masjide Kheyf (Mina, Makkah me) he, Aur Dusri Qabr par Masjide Ibrahim علیہ سلام (al-Khalil / Hebron, Phelestine me) he.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد فکیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۱۳ نوح علیہ سلام کی قبر مکہ میں مسجد حرم میں، اور کرک نوح-لبنان میں مسجد نوح میں ہے.

Saboot no.13 Nooh علیہ سلام ki Qabr Makkah me Madjid e Haram me, Aur Kark Nuh, Lebenon me Masjid e Nooh me he.

(حوالہ نمبر . ۳۰)

حضرت نوح علیہ السلام کی وصیت کا
تذکرہ جو انھوں نے اپنے بیٹوں سے کی

تاریخ ابن کثیر

انبیاء علیہ السلام کے واقعات

(۱۵۰)

تاریخ ابن کثیر..... حصہ اول

ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ اور ازرقی رحمۃ اللہ علیہ، عبدالرحمن بن سابط یا دوسرے تابعین سے روایت کرتے ہیں کہ نوح علیہ السلام کی قبر مسجد حرام میں ہے، اور یہ بات اکثر ان متاخرین کے اقوال کے مقابلے میں زیادہ قوی اور ثابت ہے جو کہتے ہیں کہ بقاع شہر جو آج کل (۳) "کرک نوح" سے مشہور ہے، وہاں ہے اور اسی وجہ سے وہاں ایک مسجد بھی تعمیر کی گئی ہے۔

(۳) یعنی مصنف حافظ ابن کثیر کے زمانے میں مصنف ۷۷۴ھ

(HAWALA NUMBER. 30)

{ Tarikh.e ibne Kashir, Kitab-"Anbiya علیہ سلام ke Waqiyat", Bab- "Hazrat Nooh علیہ سلام ki Wasiyat ka tazkirah jo unhone apne Beto se ki" }

Hazrat Imam ibn Jareer رحمہ اللہ Aur Imam Azraqi رحمہ اللہ Hazrat Abdul-Rahman bin Shabit yaa Dusre Tabain رحمہ اللہ se Riwayat karte he ke,
Hazrat Nooh علیہ سلام ki Qabr Mubarak Masjide Haram (Makkah) me he.
Aur ye Baat Mutakhireen (Tarikh bayan karne walo) ke Qawal ke muqable me zyada Sahi Aur Shabit he jo ye Tarikh bayan karne wale ye Kehte he ke,
Baqe Shahr jo (Hafiz ibne Kashir ke zamane, San-774 Hijri me) Lebenon ke "Kark Nooh" se Mashoor he, waha Hazrat Nooh علیہ سلام ki Qabr Mubarak he, Aur is wajah se Qabr Mubarak par ek Masjid bhi ta'amir ki gai he.

خلاصہ:- : کچھ روایتوں میں ہے کہ حضرت نوح علیہ سلام قبر مسجد حرام میں ہے، اور حافظ ابن کثیر کے زمانے سن

۷۷۴ ہجری میں لبنان کے کرک نوح میں بھی حضرت نوح علیہ سلام کی قبر تھی۔ یعنی دونوں قبریں مسجد میں ہے.

Khulasa- : Kuchh Riwayato me he ke Hazrat Nooh علیہ سلام ki Qabr Masjide Haram me he Aur Hafiz ibne Kashir ke Zamane San-774 Hijri me Lebenon ke Kark Nooh me bhi Hazrat Nooh علیہ سلام ki Qabr thi. Yani Dono Qabren Masjid me he.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر: ۱۴ ہود علیہ سلام کی قبر دمشق کی جامع مسجد میں، اور یمن کے پہاڑ میں ہے۔

Saboot no.14 Hood علیہ سلام ki Qabr Damishq ki Jama Masjid me, Aur Yaman ke Pahad me he.

(حوالہ نمبر: ۳۱)

حضرت ہود علیہ السلام کا قصہ

تاریخ ابن کثیر

انبیاء علیہ السلام کے واقعات

(۱۶۳)

تاریخ ابن کثیر - حصہ اول

امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے حضرت ہود علیہ السلام کی قبر اطہر کی منات مروی ہے (انہیں میں سے یہ بھی ہے) کہ وہ یمن کے علاقے میں ہے

انبیاء کرام علیہم السلام اور آئی قوموں کے احوال (۳)

۵ امام ابن سعد اور ابن عساکر نے حضرت اسحاق بن عبد اللہ بن ابی فروہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ تین انبیاء کرام علیہم السلام کے سوا کسی نبی علیہ السلام کے مزار کا علم نہیں ہو سکا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قبر رکن بیت اللہ کے درمیان میزاب رحمت کے نیچے ہے۔ حضرت ہود علیہ السلام کی قبر یمن کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ گنے ریت میں ہے۔ اس پر درخت ہیں۔ اور وہ جگہ انتہائی سخت گرم ہے۔ اور تیسری حضور انور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا مزار انور ہے پس ان تین انبیاء کرام علیہم السلام کے مزارات حق ہیں

دوسرے بعض لوگوں نے ذکر کیا۔

ہے کہ وہ دمشق میں ہے اور دمشق کی جامع (مسجد) میں قبلہ کی طرف دیوار کے احاطہ میں ایک جگہ ہے، بعض لوگوں کے خیال کے مطابق وہیں مذہب ہے۔ ہود علیہ السلام کی قبر اطہر ہے۔

امام ابن عساکر نے حضرت عثمان بن ابی العاتکہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ مسجد دمشق کا قبلہ حضرت ہود علیہ السلام کی قبر انور ہے۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد شکیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر: ۱۴ ہود علیہ سلام کی قبر دمشق کی جامع مسجد میں، اور یمن کے پہاڑ میں ہے۔

Saboot no.14 Hood علیہ سلام ki Qabr Damishq ki Jama Masjid me, Aur Yaman ke Pahad me he.

(HAWALA NUMBER. 31)

{ Tarikh.e ibne Kashir, Kitab-"Anbiya علیہ سلام ke Waqiyat",
Bab- "Hazrat Hood علیہ سلام ka Qissa" }

Ameerul Mominin Hazrat Ali ibn Abu-Talib رضی اللہ عنہ ne Hazrat Hood علیہ سلام ki Qabr Mubarak ki Shanat ki Riwayat he unhi mese ye bhi he ke, Hazrat Hood علیہ سلام ki Qabr Mubarak Yaman me he. Hafiz ibne Kashir ki Yaman Wali Riwayat ki Ashl ye he, Anbiya e Kiram Aur unki Qoal ke Ahwal, Jild-3, Safa-622 (Hazrat Imam ibn Saad رحمہ اللہ Aur Imam Asakir رحمہ اللہ Hazrat Is'haq bin Abdullah bin Abi-Faroooh رحمہ اللہ se Riwayat karte he ke, Tin Ambiya.e Kiram ke Alawa kisi bhi Nabi ke Mazar (Qabr Mubarak) ka ilm Nahi ho saka. Hazrat Ismail علیہ سلام ki Qabr Mubarak Rukn (Hateem) aur Baitullah (Kaaba) ke Darmiyan Mizabe Rahmat (Sone ki Pani ki Nali) ke niche he. Hazrat Hood علیہ سلام ki Qabr Mubarak Yaman ke Pahado mese ek Pahad ke Reyt me he. Qabr Mubarak par Darakht (Ped) he. Aur wo jagah intihai sakht (bohot zyada) Garm he. Aur Tisra Huzur Anwarun Nabi e Rehmat ﷺ ka Mazar e Anwar. Bas in Tin Ambiya e Kiram ke Mazarat Haq he.)

(Hafiz ibne Kashir likhte he), Dusre Baaz Muarrikheen ne Zikr kiya he ke, Hazrat Hood علیہ سلام ki Qabr Mubarak Damishq me he. Damishq ki Ja'ama Masjid me Qible ki taraf ek Diwar ke Ahate (Kamre/Room me) he. un Muarrikheen ke mutabik wahi Hazrat Hood علیہ سلام ki Qabr Mubarak he.

Hafiz ibne Kashir ki Damishq Wali Riwayat ki Ashl ye he,

Anbiya e Kiram Aur unki Qoal ke Ahwal, Jild-3, Safa-622 (Hazrat Imam ibn Asakir رحمہ اللہ ne Hazrat Ushman bin Abi-Atika رحمہ اللہ se Riwayat ki he ke, Masjide Damishq ka Qible ki Janib ka Kamra (Room) Hazrat Hood علیہ سلام ki Qabr Mubarak he.)

خلاصہ:- کچھ روایتوں میں ہے کہ حضرت ہود علیہ سلام کی قبر یمن کے پہاڑ میں ہے۔ اس جگہ ایک مسجد بنی ہوئی ہے۔ اور کچھ روایتوں میں حضرت ہود علیہ سلام کی قبر دمشق کی جامع مسجد میں ہے۔

Khulasa- : Kuchh Riwayato me he ke Hazrat Hood علیہ سلام ki Qabr Yaman ke Pahad me he Us Jagah ek Masjid bani hui he. Aur Kuchh Riwayato me Hazrat Hood علیہ سلام ki Qabr Damisq ki Jama'a Masjid me he.

نوٹ:- : حوالہ نو. ۲۷ سے ۳۱ تک، اور اگے بھی انے والی پیگمبارو کی مبارک قبروں کی روایتوں میں بتائے ہوئے ایک یا دو مکام کے علاوہ اور بھی مکام پر قبر مبارک کے ہونے کی روایتیں ہو سکتی ہیں۔ لیکن یہاں ان روایتوں کو بتایا ہے جس سے ثبوت ملے کے، انبیا اولیا صالحین کی قبریں چھت کے نیچے تھی۔

Note- : Hawala no.27 se 31 tak, Aur Age bhi anewali Paygambaro ki Mubarak Qabron ki Riwayaton me Batae huwe ek yaa Do Makam ke alawa Aur bhi Makam par Qabr Mubarak ke hone ki Riwayate ho sakti he. Lekin yaha un Riwayato ko bataya he jisse Suboot mile ke, Anbiya Awliaya Saliheen ki Qabren Chhat ke nichhe thi.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۵ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی سارہ بنت ہاران رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے بیٹے اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی رفیقہ بنت بتوایل رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے جوڑوا بیٹے عیص بن اسحاق رضی اللہ عنہ اور یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ السلام کی قبر اور، یعقوب علیہ السلام کی پہلی بیوی لیاہ بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک، [(اس گار میں ہے جسے ابراہیم علیہ السلام نے اپنی حیاتی زندگی میں دفن ہونے کے لئے خریدی تھی۔ اور ان تمام قبروں پر سلیمان بن داود علیہ السلام نے عمارت (مزار) تعمیر کروایا۔ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان پر مسجد ابراہیمی تعمیر کروائی اور تمام قبروں کے اپر کمریں بنوائے۔)]

Saboot no.15 Ibrahim Khalilullah سلام علیہ کی Qabr, unki Biwi Sara bint Haraan رضی اللہ عنہ کی Qabr, unke Bete Is'haq bin Ibrahim سلام علیہ کی Qabr, unki Biwi Rafiqah bint Batwail رضی اللہ عنہ کی Qabr, unke Judwa Bete Eysh bin Is'haq رضی اللہ عنہ اور، Yaqub (Israil) bin Is'haq سلام علیہ کی Qabr اور، Yaqub سلام علیہ کی Pehli Biwi Liyah bint Labaan رضی اللہ عنہ کی Qabr Mubarak, [(Us Gaar (Gufa/Cave) me he Jise Ibrahim سلام علیہ ne apni Hayati Jindagi me Dafn hone ke lie Kharidi thi, Aur un tamam Qabron par Suleyman bin Dawood سلام علیہ ne imarat (mazar) ta'amir karwaya. Aur Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ne MASJID.E IBRAHIMI ta'mir karwai aur tamam Qabron ke upar Kamre banwae.)]

(حوالہ نمبر ۳۲)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وفات کا
ذکر اور ان کی عمر کے متعلق اقوال

تاریخ ابن کثیر

انبیاء علیہ السلام کے واقعات

(۲۲۶)

تاریخ ابن کثیر حصہ اول

پھر سرزمین کنعان میں حمرون بستی میں حضرت سارہ علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پہلے وفات پا گئیں اور اس وقت حضرت سارہ علیہ السلام کی عمر ایک سو ستائیس سال تھی، اور یہ اہل کتاب کے مطابق ہے، حضرت سارہ علیہ السلام کی وفات پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بے اوزن و ملال ہوا، اور سوگواری کی اور بنی حیث قبیلے کے ایک شخص عفرون بن مکر سے ایک زمین چار سو دینار میں خریدی اور وہاں ان کو دفن فرمایا۔

تورات شریف اور عبرانی کتاب مقدس میں ہے کہ، جو جگہ خریدی اس میں ایک چھوٹا میدان اور دو درخت اور ایک گار تھی۔ اور گار میں دفن کیا گیا۔

انبیاء علیہ السلام کے واقعات

(۲۲۸)

تاریخ ابن کثیر حصہ اول

اور اہل کتاب قصوں میں کہتے ہیں پھر حضرت ابراہیم بیمار پڑ گئے اور ایک سو پچتر سال کی عمر میں وفات پا گئے اور اسی مذکورہ زمین میں مدفون ہوئے جو حمرون اسی بستی میں ہے اور عفرون اسی کی کھیتوں کے پاس اپنی بیوی حضرت سارہ علیہ السلام کے عین پڑوس میں دفن کئے گئے اور ان کے کفن دفن، کا اہتمام ان کے دونوں پختیر بیٹوں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام نے فرمایا، صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

 "Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat"

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۵ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی سارہ بنت ہاران رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے بیٹے اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی رفیقہ بنت بتوایل رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے جوڑوا بیٹے عیص بن اسحاق رضی اللہ عنہ اور یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ السلام کی قبر اور، یعقوب علیہ السلام کی پہلی بیوی لیاہ بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک، [(اس گار میں ہے جسے ابراہیم علیہ السلام نے اپنی حیاتی زندگی میں دفن ہونے کے لئے خریدی تھی. اور ان تمام قبروں پر سلیمان بن داود علیہ السلام نے عمارت (مزار) تعمیر کروایا. اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان پر مسجد ابراہیمی تعمیر کروائی اور تمام قبروں کے اپر کمریں بنوائے.)]

Saboot no.15 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Sara bint Haraan علیہ السلام ki Qabr, unke Bete Is'haq bin Ibrahim علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Rafiqah bint Batwail علیہ السلام ki Qabr, unke Judwa Bete Eysh bin Is'haq علیہ السلام ki Qabr Aur, Yaqub (Israil) bin Is'haq علیہ السلام ki Qabr Aur, Yaqub علیہ السلام ki Pehli Biwi Liyah bint Labaan علیہ السلام ki Qabr Mubarak, [(Us Gaar (Gufa/Cave) me he jise Ibrahim علیہ السلام ne apni Hayati Jindagi me Dafn hone ke lie Kharidi thi, Aur un tamam Qabron par Suleyman bin Dawood علیہ السلام ne imarat (mazar) ta'mir karwaya. Aur Umar ibn Khattab علیہ السلام ne MASJID.E IBRAHIMI ta'mir karwai aur tamam Qabron ke upar Kamre banwae.)]

(HAWALA NUMBER. 32)

{ Tarikh.e ibne Kashir, Kitab-"Anbiya علیہ السلام ke Waqiyat",

Bab- "Hazrat Ibrahim علیہ السلام ki Wafat ka Zikr Aur unki umr ke muta'alliq aqwal" }

Fir SarZameen e Kinaan me, Hebron (Seher al-Khalil) basti me (Hazrat Ibrahim علیہ السلام ki Pehli Biwi) Saiyada Sara bint Haraan علیہ السلام Pehle Wafat paa gae. Aur us waqt Saiyada Sara bint Haraan علیہ السلام ki umr 127 Ekso Sattaish Saal thi.

Aur ye Ahle Kitab ke mutabiq he. Saiyada Sara علیہ السلام ki wafat par Hazrat Ibrahim علیہ السلام ko bada izn aur malal huwa. Aur Sogwari ki.

Aur fir Hazrat Ibrahim علیہ السلام ne Bani-Haysh Qabile ke ek Shaksh Afradan bin Shahar al-Hasishee se ek Zameen 400 Charso Dinar me Kharidi. Aur waha unko Dafn farmaya.

Hafiz ibne Kashir ki Riwayat jisme Zameen Kharidi us Zameen ke Khulase ki Ashl ye he, Tourat Sharif Aur Ibrani Kitabe Muqaddas (Hebrew Bible) me he ke, (Jo Jagah Kharidi us me ek chhota sa Meydan Aur do Darakht aur Meydan ke kinare par Ek Gaar (Cave / Gufa) thi. Aur Gaar me Dafn kiya gaya.)

Aur Ahle Kitab Qashwa me kehte he, Fir Hazrat Ibrahim علیہ السلام Bimar pad gaye. Aur 175 Ekso Pachattar Saal ki umr me Wafat paa gai. Aur is Habrun (al-Khalil Seher ki) al-Hasishee Basti me Kharidi hui Zameen me (Gaar me) Dafn huwe. Aur Afroon al-Hasishee Basti ke Kheto ke Paas ki Zameen me apni Biwi Saiyada Sara bint Haraan علیہ السلام ki Qabr Mubarak ke Bilkul Pados me Dafn kiye gaye. Aur unke Kafan Dafan ka intazam unke Dono Paygambar Bete Hazrat Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Aur Hazrat Is'haq bin Ibrahim علیہ السلام ne farmaya.

خلاصہ:- : اپنے خود کے لئے اور اپنے اہل کے لئے خاص زمین خریدی اور اس زمین میں چھت کے نیچے گار میں مدفون کیا.

Khulasa- : Apne Khud ke lie Aur Apne Ahal ke lie Khas Zameen Kharidi Aur us Zameen me Chhat ke niche Gaar me Madfun kiya.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۵ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی سارہ بنت ہاران رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے بیٹے اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی رفیقہ بنت بتوایل رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے جوڑوا بیٹے عیص بن اسحاق رضی اللہ عنہ اور یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ السلام کی قبر اور، یعقوب علیہ السلام کی پہلی بیوی لیاہ بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک، [(اس گار میں ہے جسے ابراہیم علیہ السلام نے اپنی حیاتی زندگی میں دفن ہونے کے لئے خریدی تھی. اور ان تمام قبروں پر سلیمان بن داود علیہ السلام نے عمارت (مزار) تعمیر کروایا. اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان پر مسجد ابراہیمی تعمیر کروائی اور تمام قبروں کے اپر کمریں بنوائے.)]

Saboot no.15 Ibrahim Khalilullah سلام کی Qabr, unki Biwi Sara bint Haraan رضی اللہ عنہ کی Qabr, unke Bete Is'haq bin Ibrahim سلام کی Qabr, unki Biwi Rafiqah bint Batwail رضی اللہ عنہ کی Qabr, unke Judwa Bete Eysh bin Is'haq سلام کی Qabr, unki Biwi Liyah bint Labaan رضی اللہ عنہ کی Qabr Mubarak, [(Us Gaar (Gufa/Cave) me he jise Ibrahim سلام ne apni Hayati Jindagi me Dafn hone ke lie Kharidi thi, Aur un tamam Qabron par Suleyman bin Dawood سلام نے imarat (mazar) ta'mir karwaya. Aur Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ne MASJID.E IBRAHIMI ta'mir karwai aur tamam Qabron ke upar Kamre banwae.)]

(حوالہ نمبر ۳۳)

حضرت اسحاق علیہ السلام بن ابراہیم علیہ السلام
الکریم بن الکریم کا ذکر خیر علیہا الصلوٰۃ والسلام

تاریخ ابن کثیر

انبیاء علیہ السلام کے واقعات

(۲۵۷)

تاریخ ابن کثیر..... حواصل

پھر حضرت اسحاق علیہ السلام بیمار ہوئے اور ایک سو اسی سال کی عمر مبارک میں وفات پا گئے اور ان کو ان کے دو فرزند عیص اور یعقوب علیہ السلام نے اپنے دادا ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ کے پاس اس جگہ میں دفن کیا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پہلے خریدی تھی۔

(HAWALA NUMBER. 33)

{ Tarikh.e ibne Kashir, Kitab-"Anbiya سلام ke Waqiyat",

Bab-"Hazrat Is'haq سلام bin Ibrahim سلام Karim bin Karim ka Zikre Kheyr" }

Fir Hazrat Is'haq سلام Bimar huwe Aur 180 Ekso Assi Saal ki Umr Mubarak me Wafat pa gae. Aur unke do (Judwa) Bete Hazrat Eysh رضی اللہ عنہ Aur Hazrat Yaqub سلام ne Apne Dada Hazrat Ibrahim Khalilullah سلام ke Paas us (Gaar ki) jagah me Dafn kiya jo Hazrat Ibrahim Khalilullah سلام ne Dafn hone ke lie Kharidi thi.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۵ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی سارہ بنت ہاران رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے بیٹے اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی رفیقہ بنت بتوایل رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے جوڑوا بیٹے عیص بن اسحاق رضی اللہ عنہ اور یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ السلام کی قبر اور، یعقوب علیہ السلام کی پہلی بیوی لیاہ بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک، [(اس گار میں ہے جسے ابراہیم علیہ السلام نے اپنی حیاتی زندگی میں دفن ہونے کے لئے خریدی تھی. اور ان تمام قبروں پر سلیمان بن داود علیہ السلام نے عمارت (مزار) تعمیر کروایا. اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان پر مسجد ابراہیمی تعمیر کروائی اور تمام قبروں کے اپر کمریں بنوائے.)]

Saboot no.15 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Sara bint Haraan رضی اللہ عنہ ki Qabr, unke Bete Is'haq bin Ibrahim علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Rafiqah bint Batwail رضی اللہ عنہ ki Qabr, unke Judwa Bete Eysh bin Is'haq رضی اللہ عنہ Aur, Yaqub (Israil) bin Is'haq علیہ السلام ki Qabr Aur, Yaqub علیہ السلام ki Pehli Biwi Liah bint Labaan رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak, [(Us Gaar (Gufa/Cave) me he Jise Ibrahim علیہ السلام ne apni Hayati Jindagi me Dafn hone ke lie Kharidi thi, Aur un tamam Qabron par Suleyman bin Dawood علیہ السلام ne imarat (mazar) ta'mir karwaya. Aur Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ne MASJID.E IBRAHIMI ta'mir karwai aur tamam Qabron ke upar Kamre banwae.)]

(حوالہ نمبر ۳۴)

قصہ یوسف علیہ السلام وزینح

تاریخ ابن کثیر

انبیاء علیہ السلام کے واقعات

(۲۸۷)

تاریخ ابن کثیر... حصہ اول

اہل کتاب ذکر کرتے ہیں جب حضرت یعقوب علیہ السلام نے وفات فرمائی تو تمام مصر والے ستر دن تک ان کی وفات پر روتے رہے اور حضرت یوسف علیہ السلام نے اطباء کو حکم دیا تو انھوں نے والد ماجد کے جسد طہر پر خوشبو (ودوائی) وغیرہ لگائی جس کے اندر یہ چالیس دن تک رہے پھر حضرت یوسف علیہ السلام بادشاہ سے اجازت لے کر اپنے والد کو دفن کرنے کے لئے شام کی طرف چلے تاکہ وہاں داداؤں کی قبر کے پاس دفن کر دیں اور آپ کے ساتھ مصر کے شیوخ و اکابر بھی چلے جب حمرون پہنچے تو مغارہ مقام میں آپ کو دفن کر دیا جس کو ابراہیم علیہ السلام نے عنفرون بن صحریشی سے خریدا تھا، (اور یہیں ان حضرات کی قبریں تھیں) پھر وہاں انھوں نے سات دنوں تک تعزیت وغیرہ کی پھر اپنے علاقوں کی طرف واپس لوٹ آئے اور یوسف علیہ السلام کے بھائی اپنے والد کی تعزیت کرتے تھے

(HAWALA NUMBER. 34)

{ Tarikh.e ibne Kashir, Kitab-"Anbiya علیہ السلام ke Waqiyat",
Bab- "Hazrat Yusuf علیہ السلام Aur Zulekha رضی اللہ عنہ" }

Ahle Kitab Zikr karte he Jab Hazrat Yaqub ibn Ibrahim علیہ السلام ne Wafat farmai to Tamam Misr wale 17 Satra Din tak unki Wafat par Rote Rahe. Aur Hazrat Yusuf bin Yaqub علیہ السلام ne apne Atbaa ko hukm diya to, unhone Walif majid ke Jasde athar par Khusboo wa Dawai wagera lagai

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۵ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی سارہ بنت ہاران رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے بیٹے اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی رفیقہ بنت بتوایل رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے جوڑوا بیٹے عیص بن اسحاق رضی اللہ عنہ اور یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ السلام کی قبر اور، یعقوب علیہ السلام کی پہلی بیوی لیاہ بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک، [(اس گار میں ہے جسے ابراہیم علیہ السلام نے اپنی حیاتی زندگی میں دفن ہونے کے لئے خریدی تھی۔ اور ان تمام قبروں پر سلیمان بن داود علیہ السلام نے عمارت (مزار) تعمیر کروایا۔ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان پر مسجد ابراہیمی تعمیر کروائی اور تمام قبروں کے اپر کمریں بنوائے۔)]

Saboot no.15 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Sara bint Haraan رضی اللہ عنہ ki Qabr, unke Bete Is'haq bin Ibrahim علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Rafiqah bint Batwail رضی اللہ عنہ ki Qabr, unke Judwa Bete Eysh bin Is'haq رضی اللہ عنہ Aur, Yaqub (Israil) bin Is'haq علیہ السلام ki Qabr Aur, Yaqub علیہ السلام ki Pehli Biwi Liyah bint Labaan رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak, [(Us Gaar (Gufa/Cave) me he Jise Ibrahim علیہ السلام ne apni Hayati Jindagi me Dafn hone ke lie Kharidi thi, Aur un tamam Qabron par Suleyman bin Dawood علیہ السلام ne imarat (mazar) ta'amir karwaya. Aur Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ne MASJID.E IBRAHIMI ta'mir karwai aur tamam Qabron ke upar Kamre banwae.)]

Us Khusboo Aur Dawai wagera ke Andar Hazrat Yaqub ibn Ibrahim علیہ السلام 40 Chalis Din tak rahe. Fir Hazrat Yusuf bin Yaqub علیہ السلام ne Misr ke Badshah se ijazat lekar Apne Walid ko Dafn karne ke lie Sham ki taraf (Seher al-Khalil Habron Philistine) chale. Take waha Dadao ki Mubarak Qabro ke Paas Dafn karde. Aur Hazrat Yusuf bin Yaqub علیہ السلام ke Sath Misr ke Sheykh Aur Akabir bhi Chale. Jab Habron (Seher al-Khalil) pohche to Us Gaar ki Jagah me Hazrat Yaqub ibn Ibrahim علیہ السلام ko Dafn kar diya Jis Gaar ko Hazrat Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ne Afradan bin Shahar al-Hasishee se Kharida tha, Aur Yahi Hazrat Ibrahim علیہ السلام ki Qabr Mubarak thi. Fir Tamam Qabron par Hazrat Yusuf علیہ السلام Aur unke Akabiro ne 7 Saat Din tak ta'aziyat wageyra (Isale-Sawab) ki. Fir apne ilaqa (Misr) ki taraf wapas lot aae. Aur Hazrat Yusuf علیہ السلام ke bhai apne Walif ki ta'aziyat karte the.

(حوالہ نمبر ۳۵)

(تفسیر خزائن العرفان) حضرت یعقوب علیہ السلام اور بھائی عمیس کا ایک دن فوت ہونا

حضرت یعقوب علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے بھائی عمیس ایک ساتھ پیدا ہوئے تھے اور جس دن پیدا ہوئے اسی دن دونوں فوت ہوئے۔

سید نعیم الدین مراد آبادی فرماتے ہیں۔

خیال رہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے ایک بھائی کا نام عمیس تھا یہ دونوں بھائی ایک ساتھ پیدا ہوئے تھے اور اسی دن ان کی بھی وفات ہوئی دونوں بھائیوں کی عمریں ایک سو پینتالیس سال تھیں دونوں ہی اپنے باپ اسحاق علیہ السلام کے پہلو میں ایک ساتھ دفن کئے گئے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا تابوت خاص قسم کی لکڑی کا بنوایا گیا تھا جس میں مصر سے شام آپ علیہ السلام کو لے کر گئے تھے۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۵ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی سارہ بنت ہاران رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے بیٹے اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی رفیقہ بنت بتوایل رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے جوڑوا بیٹے عیص بن اسحاق رضی اللہ عنہ اور یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ السلام کی قبر اور، یعقوب علیہ السلام کی پہلی بیوی لیاہ بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک، [(اس گار میں ہے جسے ابراہیم علیہ السلام نے اپنی حیاتی زندگی میں دفن ہونے کے لئے خریدی تھی. اور ان تمام قبروں پر سلیمان بن داود علیہ السلام نے عمارت (مزار) تعمیر کروایا. اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان پر مسجد ابراہیمی تعمیر کروائی اور تمام قبروں کے اپر کمریں بنوائے.)]

Saboot no.15 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Sara bint Haraan رضی اللہ عنہ ki Qabr, unke Bete Is'haq bin Ibrahim علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Rafiqah bint Batwail رضی اللہ عنہ ki Qabr, unke Judwa Bete Eysh bin Is'haq علیہ السلام ki Qabr Aur, Yaqub (Israil) bin Is'haq علیہ السلام ki Qabr Aur, Yaqub علیہ السلام ki Pehli Biwi Liyah bint Labaan رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak, [(Us Gaar (Gufa/Cave) me he Jise Ibrahim علیہ السلام ne apni Hayati Jindagi me Dafn hone ke lie Kharidi thi, Aur un tamam Qabron par Suleyman bin Dawood علیہ السلام ne imarat (mazar) ta'amir karwaya. Aur Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ne MASJID.E IBRAHIMI ta'mir karwai aur tamam Qabron ke upar Kamre banwae.)]

(HAWALA NUMBER. 35) { Tafseer.e Khazainal Irfan, "Yaqub علیہ السلام Aur unke Bhai Eysh ka Ek Din Fowt hona" }

Hazrat Yaqub bin Is'haq علیہ السلام Aur unke Bhai Hazrat Eysh bin Is'haq رضی اللہ عنہ ek Sath (Judwa/Twins) Payda huwe the. Aur Jis Din Payda huwe usi Din dono Fowt huwe. Saiyad Naimuddin Muradabadi رحمہ اللہ farmate he, Khayal rahe ke Hazrat Yaqub علیہ السلام ke Ek Bhai ka Naam Hazrat Eysh رضی اللہ عنہ tha. Ye Dono Bhai ek sath (Judwa/Twins) Payda huwe the. Aur usi Din Dono ki Wafat hui. Dono Bhaiyo ki umre 145 Ekso Peytalis Saal thi. Dono hi Apne Walid Hazrat Is'haq ibn Ibrahim علیہ السلام ke Pehlu me ek sath Dafn kiye gaye. Hazrat Yaqub ibn Ibrahim علیہ السلام ka Taboot Khas kism ki Lakdi ka banwaya huwa tha, jisme Hazrat Yaqub علیہ السلام ko Misr se Sham (Habron/al-Khalil) le kar gae the.

(حوالہ نمبر ۳۶)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وفات کا
ذکر اور ان کی عمر کے متعلق اقوال

تاریخ ابن کثیر

انبیاء علیہ السلام کے واقعات

(۲۲۸)

تاریخ ابن کثیر..... حصہ اول

مالک رحمۃ اللہ علیہ یحییٰ بن سعید بن السیب سے روایت کرتے ہوئے نقل کرتے ہیں کہ اور ان سے پہلے روایت میں تین چیزوں کا اضافہ ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام تینوں کی قبر اس عمارت میں ہے جس کو حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے حرمون علاقے میں بنایا تھا۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۵ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی سارہ بنت ہاران رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے بیٹے اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی رفیقہ بنت بتوایل رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے جوڑوا بیٹے عیص بن اسحاق رضی اللہ عنہ اور یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ السلام کی قبر اور، یعقوب علیہ السلام کی پہلی بیوی لیاہ بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک، [(اس گار میں ہے جسے ابراہیم علیہ السلام نے اپنی حیاتی زندگی میں دفن ہونے کے لئے خریدی تھی. اور ان تمام قبروں پر سلیمان بن داود علیہ السلام نے عمارت (مزار) تعمیر کروایا. اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان پر مسجد ابراہیمی تعمیر کروائی اور تمام قبروں کے اپر کمریں بنوائے.)]

Saboot no.15 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Sara bint Haraan علیہ السلام کی Qabr, unke Bete Is'haq bin Ibrahim علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Rafiqah bint Batwail علیہ السلام کی Qabr, unke Judwa Bete Eysh bin Is'haq علیہ السلام کی Qabr, unki Biwi Liyah bint Labaan علیہ السلام کی Qabr Mubarak, [(Us Gaar (Gufa/Cave) me he Jise Ibrahim علیہ السلام ne apni Hayati Jindagi me Dafn hone ke lie Kharidi thi, Aur un tamam Qabron par Suleyman bin Dawood علیہ السلام ne imarat (mazar) ta'amir karwaya. Aur Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ne MASJID.E IBRAHIMI ta'mir karwai aur tamam Qabron ke upar Kamre banwae.)]

اور وہ حرم وں شہر آج تک خلیل کے نام سے مشہور ہے، اور یہ بات بالکل مستند اور تواتر کے ساتھ جماعت در جماعت ہنسی اسرائیل کے زمانے سے ہم تک چلی آئی ہے کہ تحقیق کے ساتھ معلوم ہوا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر خلیل شہر میں ہے، باقی اس شہر میں کون سی جگہ قبر ہے اس کے تعین میں کوئی محفوظ صحیح مستند خبر نہیں ہے، لہذا اس پورے علاقے کا لحاظ کرنا چاہئے اور پورا احترام کرنا چاہئے اور اس کو کھودنا یا کھیتی وغیرہ کرنا صحیح معلوم نہیں ہوتا کیا پتہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر یا کسی اور نبی کی قبر اس زمین کے نیچے ہو۔

(HAWALA NUMBER. 36)

{ Tarikh.e ibne Kashir, Kitab-"Anbiya علیہ السلام ke Waqiyat",

Bab- "Hazrat Ibrahim علیہ السلام ki Wafat ka Zikr Aur unki umr ke muta'alliq aqwal" }

Hazrat Imam Malik رحمہ اللہ Hazrat Yahya bin Saad bin al-Museyb رحمہ اللہ se Riwayat karte he ke, Aur unse Pehli Riwayat me Tin Chizo ka izafa he,

(Ek ye ke) Hazrat Ibrahim Khalilullah علیہ السلام, Hazrat Is'haq ibn Ibrahim علیہ السلام Aur Hazrat Yaqub ibn Ibrahim علیہ السلام Tino ki Mubarak Qabren (Aur Digar Ale Ibrahim ki Qabren) us Imarat (Mazar / Dargah) me he. Jis Qabron ke upar Imarat (Mazar / Dargah) ko Hazrat Suleyman bin Dawood علیہ السلام ne Habroon Seher (al-Khalil Seher) me ta'amir karwaya tha.

(Dusra ye ke) Habron Seher aaj tak al-Khalil ke Naam se Mashur he. Aur ye Baat bilkul Mustand aur tawatir ke sath Jama'at dar Jama'at Bani-Israil ke Zamane se Hum tak pohoch aai he ke, Tahqeeq ke Sath Malum huwa he ke, Hazrat Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Qabr Mubarak al-Khalil Seher me he. Baqi us Seher me konsi jagah woh Mubarak Qabren he iske ta'ain me koi MehfuZ Sahih Mustanad khabar Nahi he.

(Tisra ye ke) Hazrat Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Aur unki Ahal ki Mubarak Qabren Habron (al-Khalil) ke ilaqe me he, is wajah se is Pure ilaqe ka Lihaz (ta'azim) karna chahie. Aur Pura Ahtamam karna Chahie. Aur is (Pure Seher ki Zameen ko Mubarak Qabren he is lie) Zameen ko Khodna yaa Kheti wagera karna Sahih Malum Nahi hota. Kya Pata Hazrat Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Qabr Mubarak yaa kisi Aur Nabi ki Qabr is Zameen ke niche ho.

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۵ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی سارہ بنت ہاران رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے بیٹے اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی رفیقہ بنت بتوایل رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے جوڑوا بیٹے عیص بن اسحاق رضی اللہ عنہ اور یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ السلام کی قبر اور، یعقوب علیہ السلام کی پہلی بیوی لیاہ بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک، [(اس گار میں ہے جسے ابراہیم علیہ السلام نے اپنی حیاتی زندگی میں دفن ہونے کے لئے خریدی تھی. اور ان تمام قبروں پر سلیمان بن داود علیہ السلام نے عمارت (مزار) تعمیر کروایا. اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان پر مسجد ابراہیمی تعمیر کروائی اور تمام قبروں کے اپر کمریں بنوائے.)]

Saboot no.15 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Sara bint Haraan رضی اللہ عنہ ki Qabr, unke Bete Is'haq bin Ibrahim علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Rafiqah bint Batwail رضی اللہ عنہ ki Qabr, unke Judwa Bete Eysh bin Is'haq رضی اللہ عنہ ki Qabr Aur, Yaqub (Israil) bin Is'haq علیہ السلام ki Qabr Aur, Yaqub علیہ السلام ki Pehli Biwi Liah bint Labaan رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak, [(Us Gaar (Gufa/Cave) me he Jise Ibrahim علیہ السلام ne apni Hayati Jindagi me Dafn hone ke lie Kharidi thi, Aur un tamam Qabron par Suleyman bin Dawood علیہ السلام ne imarat (mazar) ta'mir karwaya. Aur Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ne MASJID.E IBRAHIMI ta'mir karwai aur tamam Qabron ke upar Kamre banwae.)]

(حوالہ نمبر ۳۷)

کتاب الخلیل عربیة اسلامية

تاریخ سوریا و لبنان و فلسطین

عرب میں اسلام کے مکمل ہونے کے بعد، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی دور حکومت میں (اسوی سن-۶۳۴ ہجری-۱۳ سے ۶۴۴ ہجری-۲۳ کے بچ) بازنطینی حکومت سے اجنادین کی جنگ کے بعد جب بیت المقدس شریف فتح ہو گیا. فر اسوی سن-۶۳۴ ہجری-۱۳ میں، فلسطین کے سہر الخلیل (ببرون) میں، ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی سارہ بنت ہاران رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے بیٹے اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی رفیقہ بنت بتوایل رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے جوڑوا بیٹے عیص بن اسحاق رضی اللہ عنہ اور یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ السلام کی قبر اور، یعقوب علیہ السلام کی پہلی بیوی لیاہ بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک پر ایک بڑا گرجا بازنطینی حکومت نے تعمیر کیا ہوا تھا.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حکم سے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی قیادت میں، اسوی سن-۶۳۴ ہجری-۱۶ میں، اس گرجے کو مٹا کر ان تمام مبارک قبروں پر ایک مسجد تعمیر کی گئی، جسے الحرم البراہیمی یا مسجد ابراہیمی کہا گیا. اور اس مسجد میں تمام مبارک قبروں کی نشاندہی کی گئی اور قبروں پر حجرہ (کمرے) بنوائے گئے. اور مسجد پر قبہ (گمبد) تعمیر کئے گئے. آج بھی اسی حالت میں مسجد ابراہیمی اور مسجد میں حجروں میں تمام مبارک قبریں موجود ہے.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" **جمع و شائع: شیخ محمد کھیل**

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۵ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی سارہ بنت ہاران رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے بیٹے اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام کی قبر، انکی بیوی رفیقہ بنت بتوایل رضی اللہ عنہ کی قبر، انکے جوڑوا بیٹے عیص بن اسحاق رضی اللہ عنہ اور یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ السلام کی قبر اور، یعقوب علیہ السلام کی پہلی بیوی لیاہ بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک، [(اس گار میں ہے جسے ابراہیم علیہ السلام نے اپنی حیاتی زندگی میں دفن ہونے کے لئے خریدی تھی. اور ان تمام قبروں پر سلیمان بن داود علیہ السلام نے عمارت (مزار) تعمیر کروایا. اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان پر مسجد ابراہیمی تعمیر کروائی اور تمام قبروں کے اپر کمریں بنوائے.)]

Saboot no.15 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Sara bint Haraan رضی اللہ عنہ ki Qabr, unke Bete Is'haq bin Ibrahim علیہ السلام ki Qabr, unki Biwi Rafiqah bint Batwail رضی اللہ عنہ ki Qabr, unke Judwa Bete Eysh bin Is'haq رضی اللہ عنہ Aur, Yaqub (Israil) bin Is'haq علیہ السلام ki Qabr Aur, Yaqub علیہ السلام ki Pehli Biwi Liyah bint Labaan رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak, [(Us Gaar (Gufa/Cave) me he Jise Ibrahim علیہ السلام ne apni Hayati Jindagi me Dafn hone ke lie Kharidi thi, Aur un tamam Qabron par Suleyman bin Dawood علیہ السلام ne imarat (mazar) ta'amir karwaya. Aur Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ne MASJID.E IBRAHIMI ta'mir karwai aur tamam Qabron ke upar Kamre banwae.)]

(HAWALA NUMBER. 37)

{ Kitab al-Khalil Arabiyah Islamiyah }

{ Tareekh.e Suriya wa Libnan wa Filisteen }

Arab me Islam ke Mukammal hone ke Baad. Hazrat Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ki Dore Hukumat me (Isvi San-634 Hijri-13 se 644 Hijri-23 ke bich), Banzantini (Byzantine) Hukumat se Ajnadeen ki Jang ke Baad jab Baitul-muqaddas Sharif ke Fateh ho gaya. Fir Isvi San-634 Hijri-13 me Filistin (Palestinian) ke Seher Al-Khalil (Hebron) me,

Hazrat Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Qabr Mubarak, unki Biwi Saiyada Sara bint Haraan رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak, unke Bete Hazrat Is'haq bin Ibrahim علیہ السلام ki Qabr Mubarak, unki Biwi Saiyada Rafiqah bint Batwail رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak, unke Judwa Bete Hazrat Eysh bin Is'haq رضی اللہ عنہ Aur, Hazrat Yaqub (Israil) bin Is'haq علیہ السلام ki Qabr Mubarak Aur, Hazrat Yaqub علیہ السلام ki Pehli Biwi Saiyada Liyah bint Labaan رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par Ek Girja (Church) Banzantini (Byzantine) Hukumat ne ta'amir kiya huwa tha.

Hazrat Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ke hukm se Hazrat Umro ibn Aas رضی اللہ عنہ ki qayadat me, Isvi San-637 Hijri-16 me us Girje ko mita kar, un tamam Mubarak Qabron par ek Masjid ta'amir ki gai jiska naam "Al-Haram al-Ibrahimi" yaa "Al-Masjid al-Ibrahimi (Cave of the Patriarchs) kaha gaya. Aur us Masjid me un tamam Mubarak Qabron ki Nishandehi ki gai. Aur un Qabron par Hujre (Kamre/Room) banwae gae. Aur Masjid par Qubbe (Gumbad) tamair kiye gaye. Aaj bhi isi halat me Masjide Ibrahimi Aur Masjid me Hujro (Room) me tamam Mubarak Qabren mowjud he.

خلاصہ:- حضرت ابراہیم کھیل اللہ علیہ السلام کا عمل ان تمام قبروں کو دفن کے لئے چارو اور سے قبروں کو کوور کرتی ہی گار خریدی. حضرت سلیمان بن داود علیہ السلام کا عمل ان پر مزار تعمیر کروایا. حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا عمل ان تمام قبروں پر مسجد تعمیر کروائی.

Khulasa- : Hazrat Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ka Amal in tamam Qabron ko Dafn ke lie Charo aur se Qabron ko Cover karti hui Gaar kharidi. Hazrat Suleyman bin Dawood علیہ السلام ka Amal in tamam Qabron par Mazar ta'amir karwaya. Hazrat Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ka Amal in tamam Qabron par Masjid ta'amir karwai.

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۶ یوسف بن یعقوب (اسرائیل) علیہ السلام کا جسم ۴۰۰ سال تک شیشے کے تابوت میں رہا، فر موسیٰ (بن عمران بن یصھر بن قاہث بن لاوی بن یعقوب) علیہ السلام نے یعقوب علیہ السلام کے گھر میں دفنایا.

Saboot no.16 Yusuf bin Yaqub (Israil) علیہ السلام ka Jism 400 Saal tak Shishe ke Taboot me raha, fir Musa (bin Imran bin Yashar bin Qahish bin Laawi bin Yaqub) علیہ السلام ne Yaqub علیہ السلام ke Ghar me Dafnaya.

(حوالہ نمبر ۳۸)

المعجم الكبير لابن الاثير
 للمحافظ أبي القاسم سليمان بن محمد الطبراني
 الجزء السابع
 ۳۶۰ھ - ۳۷۴ھ

۷۷۶۷ - حدثنا محمد بن يعقوب : نا يعقوب بن إسحاق : نا الحسن بن عنبسة : ثنا محمد بن كثير الكوفي ، عن أبي العلاء الحفاف ، عن المنهال بن عمرو عن حبة العُرنبي^(۴).

عن عليّ ، قال : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا سُئِلَ شَيْئًا فَأَرَادَ أَنْ يَفْعَلَهُ قَالَ : « نَعَمْ » ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ لَا يَفْعَلَ سَكَتَ ، وَكَانَ لَا يَقُولُ لَشَيْءٍ : لَا ، فَأَتَاهُ أَعْرَابِيٌّ ، فَسَأَلَهُ ، فَسَكَتَ ، ثُمَّ سَأَلَهُ فَسَكَتَ ، ثُمَّ سَأَلَهُ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ كَهَيْئَةِ الْمُنتَهَرِ : « سَلْ مَا شِئْتَ يَا أَعْرَابِيٌّ » ، فَعَبَّطَنَاهُ ، فَقُلْنَا : الْآنَ يَسْأَلُ الْجَنَّةَ ، فَقَالَ الْأَعْرَابِيٌّ : أَسْأَلُكَ رَاحِلَةً ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ : « لَكَ ذَاكَ » ، ثُمَّ قَالَ : « سَلْ » ، قَالَ : أَسْأَلُكَ زَادًا ، قَالَ : « وَلَكَ ذَاكَ » ، قَالَ : فَتَعَجَّبْنَا مِنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : « كَمْ بَيْنَ مَسْأَلَةِ الْأَعْرَابِيِّ وَعَجُوزِ بَنِي إِسْرَائِيلَ ! » . ثُمَّ قَالَ : « إِنَّ مُوسَى لَمَّا أَمَرَ أَنْ يَقْطَعَ الْبَحْرَ فَاتَّهَى إِلَيْهِ ، فَضْرِبَتْ وَجُوهُ الدَّوَابِّ ، فَرَجَعَتْ ، فَقَالَ مُوسَى : مَا لِي يَا رَبِّ ، قَالَ لَهُ : إِنَّكَ عِنْدَ قَبْرِ يُوسُفَ ، فَاحْتَمِلْ عِظَامَهُ^(۱) مَعَكَ ، وَقَدْ اسْتَوَى الْقَبْرُ بِالْأَرْضِ ، فَجَعَلَ مُوسَى لَا يَذَرِي أَيْنَ هُوَ ، قَالُوا^(۲) : إِنْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَعْلَمُ أَيْنَ هُوَ ، فَعَجُوزُ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَعَلَّهَا تَعْلَمُ أَيْنَ هُوَ ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ، قَالَ : هَلْ تَعْلَمِينَ أَيْنَ قَبْرُ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ ، قَالَ : فَذَلِّينِي عَلَيْهِ ، قَالَتْ : لَا وَاللَّهِ حَتَّى تَعْطِينِي^(۳) مَا أَسْأَلُكَ ، قَالَ : ذَاكَ لَكَ ، قَالَتْ : فَإِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ فِي الدَّرَجَةِ الَّتِي تَكُونُ فِيهَا فِي الْجَنَّةِ ، قَالَ : سَلِي الْجَنَّةَ ، قَالَتْ : لَا وَاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ ، فَجَعَلَ مُوسَى يُرَادُّهَا ، فَأَوْحَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَيْهِ : أَنْ أُعْطِيَهَا ذَلِكَ ؛ فَإِنَّهُ لَا يُنْقِصُكَ شَيْئًا ، فَأَعْطَاهَا وَذَلَّتهُ عَلَى الْقَبْرِ ، فَأَخْرَجَ الْعِظَامَ وَجَاوَزَ الْبَحْرَ » .

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۶ یوسف بن یعقوب (اسرائیل) علیہ سلام کا جسم ۴۰۰ سال تک شیشے کے تابوت میں رہا، فر موسیٰ (بن عمران بن یصھر بن قابث بن لاوی بن یعقوب) علیہ سلام نے یعقوب علیہ سلام کے گھر میں دفنایا.

Saboot no.16 Yusuf bin Yaqub (Israil) علیہ سلام ka Jism 400 Saal tak Shishe ke Taboot me raha, fir Musa (bin Imran bin Yashar bin Qahish bin Laawi bin Yaqub) علیہ سلام ne Yaqub علیہ سلام ke Ghar me Dafnaya.

(۴) تصحفت فی « الأصل » إلى « الحربي » ، وفي « ك » على الصواب وضبطها - أيضًا -

(۱) لا تبلى أجساد الأنبياء صلوات الله عليهم ، والعظام هنا بمعنى الجسد من باب التعبير بالجزء عن الكل ، ألا ترى لقول تميم الداري للرسول ﷺ : « ألا أتخذ لك منبرًا يا رسول الله يحمل عظامك » اهـ . نقلًا عن الشيخ الألباني بتصرف في « الصحيحة » (الأول/ ۳۱۳) وقد صححه من غير هذا الطريق .

(۲) في الأصل : « قال » وهو مخالف لما في « ك » ، و « الجمع » .

(۳) في الأصلين : « يعطيني » .

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے حادث روایت ہے کہ،

ایک (گاؤں دیہات کا) عربی شکش رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور لوگوں کو فنگتا ہوا آپ ﷺ کے قدموں کے پاس آکر بیٹھ گیا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کو مدد کے لئے پکارا۔ آپ ﷺ خاموش رہے۔ (جب کسی چیز کا منا کرنا ہو تو آپ ﷺ موہ سے منا نہیں کرتے بس خاموش رہتے) فر (دوسری بار) اس نے رسول اللہ ﷺ کو مدد کے لئے پکارا۔ آپ ﷺ نے اسے منا نہیں کیا بس خاموش رہے۔ فر (تیسری بار) اس عربی نے رسول اللہ ﷺ کی کمیز پاک کو کھیچا اور مدد کے لئے آواز لگائی، نبی کریم محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، "بول عربی تجھے کیا چاہئے؟"

اس عربی نے کچھ دنیوی ضرورت کی چیز کی طلب کی۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے جو ضرورت کی چیزیں چاہئے تھی سب دلوا دی۔ جب وہ عربی چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، "یہ گاؤں دیہات کا عربی تو (میرا امتی ہو کر بھی) اس بنی اسرائیل کی بوڑھیا سے بھی کمتر نکلا۔" (یعنی کے اسنے رسول اللہ ﷺ کا دامن پکڑا تھا اور آپ ﷺ نے خود اسے کہا مانگ کیا مانگتا ہے؟ تو اگر وہ جنت مانگتا تو آپ ﷺ اللہ ازول کے کرم سے اسے جنت عطا فرما دیتے۔ مگر اس دیہاتی عربی نے دنیا کی چند چیزیں مانگی۔) صحابہ نے عرض کی، "یا رسول اللہ ﷺ کونسی بنی اسرائیل کی بوڑھیا؟"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

[حوالہ نو۔ ۳۸ میں ہے، حضرت یوسف بن یعقوب علیہ سلام کے دفن میں لوگوں میں اختلاف ہوا۔ تب حضرت یوسف علیہ سلام کی وصیت کے مطابق آپ علیہ سلام کو دریا نیل کے بچ شیشے کے تابوت میں دفن کیا گیا۔ یہاں تک کہ ۴۰۰ سال کے بعد] جب حضرت موسیٰ (بن عمران بن یصھر بن قابث بن لاوی بن یعقوب) علیہ سلام دریا نیل کے بچ بنی اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ پوہچے، تو سواری کے جانوروں کے منہ اللہ عزوجل نے گھما دیے۔ گویا کے جانوروں کے منہ خود ب خود پلٹ گئے۔ حضرت موسیٰ علیہ سلام نے اللہ سے عرض کی، "یا رب، یہ کیا مازا ہے؟"

ارشاد ہوا : "تم حضرت یوسف علیہ سلام کی قبر مبارک کے کریب ہو۔ انکے جیسم پاک کو اپنے ساتھ لے لو۔" حضرت موسیٰ علیہ سلام کو قبر مبارک کی جگہ پتا نہیں تھی۔ آپ علیہ سلام نے فرمایا : "کیا تم میں سے کوئی جانتا ہے کہ حضرت یوسف علیہ سلام کی قبر مبارک کہاں ہے؟" لوگوں نے کہا، "شاید بنی اسرائیل کی اس بوڑھیا کو پتا ہو۔"

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر-۱۶ یوسف بن یعقوب (اسرائیل) علیہ السلام کا جسم ۴۰۰ سال تک شیشے کے تابوت میں رہا، فر موسیٰ (بن عمران بن یصھر بن قاہٹ بن لاوی بن یعقوب) علیہ السلام نے یعقوب علیہ السلام کے گھر میں دفنایا.

Saboot no.16 Yusuf bin Yaqub (Israil) علیہ السلام ka Jism 400 Saal tak Shishe ke Taboot me raha, fir Musa (bin Imran bin Yashar bin Qahish bin Laawi bin Yaqub) علیہ السلام ne Yaqub علیہ السلام ke Ghar me Dafnaya.

لہذا بوڑھیا کو بلا کر کے پوچھا گیا کہ کیا وہ حضرت یوسف علیہ السلام کی قبر مبارک کی جگہ جانتی ہے؟ اسنے کہا، "ہاں جانتی ہوں." حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا، "تو مجھے بتا دے." بوڑھیا بولی، "خدا کی قسم، میں نہ بتاؤں گی جب تک کہ میں جو آپ سے مانگو آپ علیہ السلام وہ عطا نہ فرما دے." حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا، تیری عرض قبول ہے، مانگ کیا مانگتی ہے." بوڑھیا بولی، "حضور سے میں یہ مانگتی ہوں کہ جدت میں آپ علیہ السلام کے ساتھ رہوں وہ بھی اس درجہ میں جس میں آپ علیہ السلام ہونگے." حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا، "شرف جدت مانگ لے کافی ہے اتنی بڑا سوال نہ کر." بوڑھیا نے جواب دیا، "خدا کی قسم، میں نہ مانوگی مگر یہ کہ آپ علیہ السلام کے ساتھ جدت میں رہوں." حضرت موسیٰ علیہ السلام اس بوڑھیا سے یہی رد و بدل کرتے رہے تب اللہ عزوجل نے وہی فرمائی، "یا موسیٰ علیہ السلام وہ بوڑھیا جو مانگ رہی ہے اسے عطا کر دو، اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں." لہذا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس بوڑھیا کو جدت میں اپنی ریفقت عطا فرما دی. فر اس بوڑھیا نے حضرت یوسف علیہ السلام کی قبر مبارک کی جگہ بتائی. اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کا جنازہ مبارک لے کر دریا نیل پار کیا. (اللہ عزوجل اپنے محبوب بندو کی آرام فرما جگہ پر لعنت نہیں نازل فرماتا، اور جس دریا نیل کے بچ حضرت یوسف علیہ السلام دفن تھے وہاں اللہ کو فروں اور اس کے لشکر کو گر خ کرنا تھا. اس لئے اللہ نے لعنت نازل فرمانے سے پہلے اپنے محبوب بندے کو وہاں سے منتقل فرمایا.)

(HAWALA NUMBER. 38)

{ Al-Majum al-Awsat al-Tabrani, Jild-7, Safa-374, Hadeesh no.7767 }

Hazrat Ali ibn Abu-Talib رضی اللہ عنہ se Riwayat he ke,

Ek (Gao Dehat ka) Arabi Shaksh Rasulallah ﷺ ki Khidmat me hazir huwa. Aur Logo ko fangta huwa Aap ﷺ ke Qadmo ke paas aakar Beth gaya. Usne Rasulallah ﷺ ko Madad ke lie Pukara, Aap ﷺ khamosh rahe. (Jab kisi chiz ka mana karna hoto Aap ﷺ Muh se Mana Nahi karte bas Khamosh rehte.) Fir (Dusri baar) usne Rasulallah ﷺ ko Madad ke lie Pukara, Aap ﷺ ne use Mana Nahi kiya bas khamosh rahe. Fir (Tisri baar) Us Arabi ne Rasulallah ﷺ ki Kamiz.e Paak ko Khicha Aur Madad ke lie Awaz lagai, Nabi.e Karim Muhammadur Rasulallah ﷺ ne farmaya, "Bol Ey Arabi tujhe Kya Chahie ?"

Us Arabi ne kuchh Duniyawi zururat ki chizo ki talab ki.

Rasuallah ﷺ ne use jo zarurat ki chize chaie thi sab dilwa di. Jab wo Arabi chala gaya to Rasulallah ﷺ ne farmaya, "Ye Gao Dehat ka Arabi to (Mera Ummati ho kar bhi) us Bani-israil ki Budhiya se bhi kamtar nikla."

(Yani ke Usne Rasulallah ﷺ ka Daman pakda tha Aur Aap ﷺ ne khud use kaha ke Mang kya Mangta he? To Agar wo Jannat Mangta to Aap ﷺ ALLAH azwajal ke Karam se use Jannat ata farma dete. Magar us Dehati Arabi ne Duniyawi chand chize mangi.)

Sahaba ne Araz ki, "Yaa Rasulallah ﷺ wo Konsi Bani-israil ki Budhiya?"

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۶ یوسف بن یعقوب (اسرائیل) علیہ السلام کا جسم ۴۰۰ سال تک شیشے کے تابوت میں رہا، فر موسیٰ (بن عمران بن یصھر بن قابث بن لاوی بن یعقوب) علیہ السلام نے یعقوب علیہ السلام کے گھر میں دفنایا.

Saboot no.16 Yusuf bin Yaqub (Israil) علیہ السلام ka Jism 400 Saal tak Shishe ke Taboot me raha, fir Musa (bin Imran bin Yashar bin Qahish bin Laawi bin Yaqub) علیہ السلام ne Yaqub علیہ السلام ke Ghar me Dafnaya.

Rasulallah ﷺ ne farmaya,

[(Hawala no.37 me he, Hazrat Yusuf bin Yaqub علیہ السلام ke Dafn me Logo me ikhtilaf huwa. Tab Hazrat Yusuf علیہ السلام ki Washiat ke muatabik Aap علیہ السلام ko Darya.e Neel ke bich Shishe ke Taboot me Dafn kiya gaya. Yaha tak ke 400 Saal ke baad..)]

Jab Musa (bin Imran bin Yashar bin Qahish bin Laawi bin Yaqub) علیہ السلام Darya.e Neel ke bich Bani-israil ke Logo ke sath pohche, To Sawari ke Janwaro ke Mooh ALLAH azwajal ne ghuma diye. Jese ke Janwaro ke Muh khud ba khud palat gaye. Hazrat Musa علیہ السلام ne ALLAH azwajal se Araz ki, "Yaa Rab, ye kya mazra he?" Irshad huwa, "Tum Hazrat Yusuf علیہ السلام ki Qabr Mubarak ke karib ho. Unke Jism.e Paak ko apne Sath le lo." Hazrat Musa علیہ السلام ko Qabr Mubarak ki jagah pata Nahi thi. Aap علیہ السلام ne farmaya, "Kya Tum mese koi Janta he ke Hazrat Yusuf علیہ السلام ki Qabr Mubarak kaha he?" Logo ne kaha, "Sayad Bani-israil ki us Budhiya ko pata ho."

Lihaza Budhiya ko bula ke puchha gaya ke kya wo Hazrat Yusuf علیہ السلام ki Qabr Mubarak ki Jagah janti he? Us Budhiya ne kaha, "Haan Janti hun."

Hazrat Musa علیہ السلام ne farmaya, "To Mujhe bata de." Budhiya boli, "Khuda ki Qasam, me Naa bataungi, jab tak ke me aap se Mangu wo Aap علیہ السلام ata naa farma de."

Hazrat Musa علیہ السلام ne farmaya, "Teri Araz Qabul he, Mang kya Mangti he."

Budhiya Boli, "Huzur se me ye Mangti hu ke Jannat me Aap علیہ السلام ke Sath Rahu wo bhi us Darje me jisme Aap علیہ السلام honge."

Hazrat Musa علیہ السلام ne farmaya, "Shirf Jannat Mang le kafi he, itna bada Sawal Naa kar." Budhiya ne jawab diya, "Khuda ki Qasam, Me tab tak Naa manungi jaha tak Aap علیہ السلام Qabul naa famrmao ke me Jannat me Aap علیہ السلام ke sath rahun."

Hazrat Musa علیہ السلام us Budhiya se yahi Radd wa Badal karte rahe ke ALLAH azwajal ne Wahi nazil farmai, "Ay Musa علیہ السلام, wo Budhiya jo Mang rahi he use ata kar do, isme Tumhara koi Nukshan Nahi."

Lihaza Hazrat Musa علیہ السلام ne us Budhiya ko Jannat me apni Rafqat ata farmai di. Fir us Budhiya ne Hazrat Yusuf علیہ السلام ki Qabr Mubarak ki jagah batai, Aur Hazrat Musa علیہ السلام ne Hazrat Yusuf علیہ السلام ka Janaza Mubarak lekar Darya.e Neel paar kiya.

(ALLAH azwajal apne Mehboob Bando ki aram farma jagah par la'anat Nahi nazil fermata, Aur jis Darya.e Neel ke bich Hazrat Yusuf علیہ السلام dafn the, waha ALLAH ko Fir'on Aur uske Lashkar ko Garkh karna tha. Islie ALLAH ne la'anat lazil farmane se pehle apne Mehboob Bande ko waha se muntakil farmaya.)

خلاصہ:- (۱) حضرت یوسف علیہ السلام کا جسم ۴۰۰ سال میں بھی صڑا یا گلہ نہیں. یعنی اللہ کے محبوب بندو کے جسموں کو مٹی نہیں کھاتی.

(۲) اللہ اپنے پیغمبارو کو یہ اختیار سے نوازتا ہے کہ وہ کسی کو چاہے توجہ دے سکتے ہیں اس سے انکے درجے میں کوئی کمی نہیں آتی.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

جمع و شائع: شیخ محمد کھیل **"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat"**

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۶ یوسف بن یعقوب (اسرائیل) علیہ سلام کا جسم ۴۰۰ سال تک شیشے کے تابوت میں رہا، فر موسیٰ (بن عمران بن یصھر بن قاہث بن لاوی بن یعقوب) علیہ سلام نے یعقوب علیہ سلام کے گھر میں دفنایا.

Saboot no.16 Yusuf bin Yaqub (Israil) علیہ سلام ka Jism 400 Saal tak Shishe ke Taboot me raha, fir Musa (bin Imran bin Yashar bin Qahish bin Laawi bin Yaqub) علیہ سلام ne Yaqub علیہ سلام ke Ghar me Dafnaya.

(۳) بندہ اللہ کے پیغمبروں سے (اللہ کا بندہ جانکر) وسیلہ مدد مانگ سکتا ہے.

(۴) اگر کوئی شکش اعتراض کرے کہ حضرت موسیٰ علیہ سلام کو یہ غیب کا علم نہیں تھا کہ حضرت یوسف علیہ سلام کی قبر مبارک کہا ہے؟ اسکا جواب : کوئی نبی یا ولی خود کی جات سے غیب نہیں جانتا وہ خدا نہیں ہے. وہ اللہ کے محبوب بندے ہے. اس لئے اللہ عزوجل شرف اپنے محبوب بندو پر جتنا وہ چاہے اتنا غیب کا علم اتا فرماتا ہے. اللہ عزوجل چاہتا تو خود وہی نازل فرما دیتا، لیکن اسے اپنے محبوب بندے حضرت موسیٰ علیہ سلام کی شان بتانی تھی کہ پیغمبر چاہے تو اللہ کے حکم سے کسی کو بھی جدت عطا فرما سکتے ہے.

(۵) اللہ کے محبوب بندو کی مبارک قبروں کی پہچان اور نشاندہی کرنے والو کی یہ شان بتانی کے اس بوڑھیا کو اس بات پر جدت ملے کلیم اللہ حضرت موسیٰ علیہ سلام کے ساتھ انکے برابر کا درجہ ملا، کیونکہ وہ اللہ کے محبوب بندے حضرت یوسف علیہ سلام کی قبر مبارک کی پہچان ۴۰۰ سال بعد بھی نہیں بھولی.

Khulasa- : (1) Hazrat Yusuf علیہ سلام ka Jism 400 saal me bhi Sada yaa Gala Nahi. Yani ALLAH ke Mehboob Bando ke Jismo ko mitti Nahi khati.

(2) ALLAH apne Paygambar ko ye ikhtiyar se nawazta he ke wo kisi ko chahe to Jannat de sakte he isse unke Darje me koi kami Nahi ati.

(3) Banda ALLAH ke Paygambar se (ALLAH ka Banda jaan kar) Waseela Madad mang sakta he.

(4) Agar koi Shaksh Eytaaraz kare ke Hazrat Musa علیہ سلام ko ye Geyb ka ilm Nahi tha ke Hazrat Yusuf علیہ سلام ki Qabr Mubarak kaha he? Iska jawab : Koi Nabi yaa Wali Khud ki jaat se Geyb Nahi janta wo Khuda Nahi he. ALLAH ke Mehboob Bande he, is lie ALLAH ta'ala Shifir apne Mehboob Bando par jitna wo chahe utna Geyb ka ilm ata fermata he. ALLAH azawajal chahta to Khud Wahi Nazil farma deta, Lekin use apne Mehboob Bande Hazrat Musa علیہ سلام ki Shan batani thi ke Paygambad Chahe to ALLAH ke hukm se kisi ko bhi Jannat ata farma sakte he.

(5) ALLAH ke Mehboob Bando ki Mubarak Qabron ki Pehchan aur Nishandehi karne walo ki ye Shan batai ke us Budhiya ko is baat par Jannat me Kalimullah Hazrat Musa علیہ سلام ke Sath unke barabar ka Darja mila, kyu ke wo ALLAH ke Mehboob Bande Hazrat Yusuf علیہ سلام ki Qabr Mubarak ki Pehchan 400 Saal baad bhi Nahi bhuli.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر-۱۶ یوسف بن یعقوب (اسرائیل) علیہ السلام کا جسم ۴۰۰ سال تک شیشے کے تابوت میں رہا، فر موسیٰ (بن عمران بن یصھر بن قابث بن لاوی بن یعقوب) علیہ السلام نے یعقوب علیہ السلام کے گھر میں دفنایا.

Saboot no.16 Yusuf bin Yaqub (Israil) علیہ السلام ka Jism 400 Saal tak Shishe ke Taboot me raha, fir Musa (bin Imran bin Yashar bin Qahish bin Laawi bin Yaqub) علیہ السلام ne Yaqub علیہ السلام ke Ghar me Dafnaya.

(حوالہ نمبر ۳۹)

تفسیر قرطبی جلد پنجم
امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن ابوبکر قرطبی

پارہ 15، سورہ کہف

816

تفسیر قرطبی، جلد پنجم

حضرت یوسف علیہ السلام نے وصیت فرمائی کہ ان کے لئے شیشے کا تابوت بنایا جائے اور پھر انہیں کنوئیں میں ڈال دیا جائے اس خوف سے کہ کہیں ان کی عبادت (نہ) کی جائے، اور وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے تک اسی طرح باقی رہے، اور پھر ایک بڑھیا نے اس پر آپ کی راہنمائی کی تو انہوں نے آپ کو اٹھایا اور انہیں حضرت اسحاق علیہ السلام کے حظیرہ میں دفن کر دیا۔

(HAWALA NUMBER. 39)

{ Tafseer.e Qurtubi, Jild-5, Safa-816, Para-15, Surah Kahf, Ayat-21 }

Hazrat Imam Qurtubi رحمہ اللہ (Wishal-672 Hijri) Surah Kahaf, Ayat no.21 ki Tafseer me likhte he,

Hazrat Yusuf bin Yaqub علیہ السلام ne Washiat farmai ke, unki Wafat ke Baad unke lie Shishe ka Taboot banaya jae. Aur fir unhe Kuwe me Daal diya jae. Is lie ke unhe ye andesa tha ke, Ahle Misr jo Hazrat Yusuf علیہ السلام ki Behad ta'azim karte the, Kahi unke Wishal ke Baad kahi unki ibadat naa suru kar de.

Aur is tarah Hazrat Yusuf علیہ السلام ka Jism.e Paak Hazrat Musa علیہ السلام ke Zamane tak (Darya.e Neel ke Bich 400 Saal tak Taboot me) Sahi Salamat Baqi raha.

Aur Fir Ek (Bani-israil ki) Budhiya ne Hazrat Musa علیہ السلام ki rahnumai ki (Hazrat Yusuf علیہ السلام ka Jism.e Paak ki Jagah batai) to Hazrat Musa علیہ السلام ne Hazrat Yusuf علیہ السلام ke Jism.e Paak ko waha (Darya.e Neel ke Bich se) uthaya.

Aur Hazrat Yusuf علیہ السلام ko unke Walid Hazrat Yaqub علیہ السلام ke Hujre (Ghar) me Dobara Dafn kar diya.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۷ یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ السلام کی دوسری بیوی راحیل بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر پر یعقوب علیہ السلام نے پتھرو سے ایسی نشان دہی کی جو ۷۷۴ ہجری تک رہی، ۱۰۲۴ میں قبر پر مسجد بلال تعمیر کی گئی.

Saboot no.17 Yaqub (Israil) bin Is'haq علیہ السلام ki Dusri Biwi Raheel bint Labaan رضی اللہ عنہ کی Qabr par Yaqub ne Pattharo se esi Nishandehi ki jo 774 Hijri tak rahi, 1024 me Qabr par Masjid Bilal ta'amir ki gai.

(حوالہ نمبر ۴۰)

حضرت اسحاق علیہ السلام بن ابراہیم علیہ السلام
الکریم بن الکریم کا ذکر خیر علیہا الصلوٰۃ والسلام

تاریخ ابن کثیر

انبیاء علیہ السلام کے واقعات

(۲۵۷)

تاریخ ابن کثیر..... حواصل

راحیل جو یوسف علیہ السلام کی والدہ ماجدہ ہیں ان کو دوبارہ حمل ہوا تو ان سے ایک اور لڑکا بنیامین پیدا ہوا لیکن اس بچے کی پیدائش کی تکلیف میں ہی حضرت راحیل کی وفات ہو گئی اور یعقوب علیہ السلام نے ان کو افراش میں بیت لحم کے اندر دفن کر دیا اور اس پر بطور نشانی کے ایک پتھر رکھ دیا جو آج تک راحیل کی قبر پر ہے

(HAWALA NUMBER. 40)

{ Tarikh.e ibne Kashir, Kitab-"Anbiya ke Waqiyat",

Bab- "Hazrat Is'haq bin Ibrahim Karim bin Karim ka Zikre Kheyr"

Saiyada Raheel bin Labaan رضی اللہ عنہ jo Hazrat Yaqub (israil) علیہ السلام ki Dusri Biwi, Aur Hazrat Yusuf علیہ السلام ki Walidah majidah he.

Unko Dobra Hamal huwa to unse Ek Ladka Hazrat Binyameen رضی اللہ عنہ Payda huwe. Lekin us Bachche ki Paydaish ki taklif mehi Saiyada Raheel bin Labaan رضی اللہ عنہ ki Wafat ho gai.

Aur Hazrat Yaqub ibn Ibrahim علیہ السلام ne unko Afrash me Baitulham ke ilake me Dafn kiya.

Aur Saiyada Raheel bin Labaan رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par batore Nishani Ek Patthar rakh diya. (Aur Eysi Patthar se Qabr ki Nishani ki ke) (Hafiz ibne Kashir ke Zamane) San-774 Hijri tak wo Patthar Saiyada Raheel bin Labaan رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par he.

(حوالہ نمبر ۴۱)

تاریخ سوریہ و لبنان و فلسطین

فلسطین کے شہر بیت لحم میں، سیدہ راحیل بنت لابان رضی اللہ عنہ جو حضرت یعقوب (اسرائیل) بن ابراہیم علیہ السلام کی

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۷ یعقوب (اسرائیل) بن اسحاق علیہ السلام کی دوسری بیوی راحیل بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر پر یعقوب علیہ السلام نے پتھرو سے ایسی نشاندہی کی جو ۷۷۴ ہجری تک رہی، ۱۰۲۴ میں قبر پر مسجد بلال تعمیر کی گئی.

Saboot no.17 Yaqub (Israil) bin Is'haq علیہ السلام کی Dusri Biwi Raheel bint Labaan رضی اللہ عنہ کی Qabr par Yaqub ne Pattharo se esi Nishandehi ki jo 774 Hijri tak rahi, 1024 me Qabr par Masjide Bilal ta'amir ki gai.

دوسری بیوی اور حضرت یوسف علیہ السلام اور حضرت بنیامین رضی اللہ عنہ کی والدہ ہے، انکی قبر مبارک پر یہودیوں نے عبادتگاہ بنی ہی تھی.

اسوی سن-۱۶۱۵ ہجری-۱۰۲۴ میں، عثمانی سلطان محمد پاشا نے اس یہودی گرجہ کو مٹا کر سیدہ راحیل بنت لابان رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک پر ایک مسجد تعمیر کروائی. جسکا نام مسجد بلال بن رابہ رضی اللہ عنہ ہے. اور اس مسجد میں قبر مبارک کو ایک کمرہ میں کوور کیا گیا ہے.

(HAWALA NUMBER. 41)

{ Tarikh.e Surya wa Libnan wa Filisteen }

Filistin (Palestine) ke Seher Baitulham (Beytelaham) me Saiyada Raheel ibn Labaan رضی اللہ عنہ jo Hazrat Yaqub علیہ السلام کی Dusri Biwi he Aur Hazrat Yusuf علیہ السلام Aur Hazrat Binyameen رضی اللہ عنہ Walidah he, unki Qabr Mubarak par Yahudio ne ibadatgah banai hui thi.

Isvi San-1615 Hijri-1024 me Ushmani Sultan Muhammad Pasha ne is Yahudi Girje ko mita kar Saiyda Raheel رضی اللہ عنہ کی Qabr Mubarak par Ek Masjide ta'amir karwai.

Jiska naam Masjide Bilal ibn Rabah رضی اللہ عنہ he. Aur is Madjid me Qabr Mubarak ko ek Kamre (Room / Mazaar) me Cover kiya gaya.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے. قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا. ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنونی.

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام کی Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Dobra Kaaba Shairf ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.

(حوالہ نمبر ۴۲)

صحیح بخاری شریف،

حدیث: ۱۲۶، ۱۵۸۳-۸۴-۸۵، ۳۳۶۸، ۴۴۸۴، ۷۲۴۳.

صحیح مسلم شریف،

حدیث: ۱۳۳۳، ۳۱۴۱، ۳۱۴۲.

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنولی.

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Dobra Kaaba Shairf ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.

- سنن النسائی، حدیث : ۲۹۰۰ . مسند الشافعی، جلد-۱، صفا-۲۴۸.
- کتاب الامم، جلد-۲، صفا-۱۵۰ . السنن الکبریٰ النسائی، حدیث : ۳۸۸۳.
- مسند ابویعلیٰ، حدیث : ۴۳۶۳ . صحیح ابن خزمہ، حدیث : ۲۷۲۶.
- صحیح ابن حبان، حدیث : ۳۸۱۵ . سنن بیہقی، جلد-۵، صفا-۷۷.
- معروف السنن و الآثار، حدیث : ۹۹۱۷ . شرح السنن، حدیث : ۱۹۰۳.
- مصنف عبدل رزاق، حدیث : ۸۹۴۱.
- مسند احمد بن حنبل، جلد-۶، صفا-۱۷۷.
- اکمال اکمال المعلم، جلد-۳، صفا-۴۴۶-۴۴۷.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت ہے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تمہاری قوم قریش کے لوگوں نے کعبہ کی دوبارہ تعمیر کے درمیان کعبہ کا ایک حصہ بہار چھوڑ دیا تھا۔ کعبہ شریف جو آج مربع (چوکور/سقویر) ہے ایسی شکل میں نہ تھا۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا تعمیر کیا ہوا کعبہ شریف گھر کے مانند مستطیل (لم-چوکور/ریکٹنگل) تھا۔ اور کعبہ شریف زمین کے برابر تھا۔ اور اسکے دو دروازے تھے۔ ایک مشرقی اور دوسرا مغربی سمت۔ الحجر (حطیم/بجر-اسماعیل) کا جو حصہ ہے وہ کعبہ شریف میں تھا۔ قریش نے حطیم کے حصہ کو کعبہ شریف کے بہار کر دیا۔ اور کعبہ شریف کا شرف ایک ہی دروجہ بنایا اور اسے بھی زمین سے انچا اس لئے بنایا کہ وہ اپنی جھوٹی شان و شوکت کا اس سے اظہار کریں، اور شرف انکی پسند کے لوگ کعبہ شریف میں داخل ہو سکے۔

اگر قریش کے لوگ نئے نئے مسلمان نہ ہوئے ہوتے تو کعبہ کو اس کی اصل حالت میں دوبارہ تعمیر کروانا۔ اگر میرے وصال کے بعد تمہاری قوم اسے دوبارہ تعمیر کرنا چاہے، تو میرے ساتھ آؤ تاکہ میں دکھاؤں کہ کونسا حصہ قریش نے کعبہ شریف کے باہر چھوڑ دیا تھا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہے، فر رسول اللہ ﷺ نے الحجر (حطیم) کا وہ حصہ بتایا جو کعبہ شریف سے تکربن ۷ سات ہاتھ کے برابر تھا۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنوں کی۔

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah رضی اللہ عنہ **ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya** رضی اللہ عنہ **Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim** علیہ السلام **Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr** رضی اللہ عنہ **ne Dobra Kaaba Shaif ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.**

حضرت علامہ أبو-عبدالله محمد بن خلفۃ التونسی الوشتانی الأبی المالکی رحمہ اللہ لکھتے ہیں، سن ۶۴ ہجری میں جب لعنتی یزید بن معاویہ نے اہل حجاز کے طرف مسلم بن عقبہ کے ساتھ شام کی ظالم فوز بھیجی، انہوں نے پہلے اہل مدینہ سے جنگ حرہ کی اور جنگ کے دوران بنو حارثہ نے دھوکہ دیا اور مسلم بن عقبہ سے مل گئے، اس سے اہل مدینہ کو شکست ہوئی، اور اہل مدینہ کے ۴۰۰ سات سو صحابہ طبعین شہید ہوئے۔ فر مسلم بن عقبہ کی فوز کے امیر ظالم لعنتی حصین بن نمیر السکونی نے مگہ پہنچ کر اہل مدینہ کو بندی بنا لیا اور (حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہ اور سہدہ کربلا کے لئے یزید کے خلاف آواز اٹھانے والے، رسل اللہ ﷺ کے بھتیجے) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو پکڑنے کے جنوں میں، بیت اللہ شریف (کعبہ شریف) پر منجنیق (گلیل مانند کرین) سے پتھر برسائے اور خانہ کعبہ شریف کو آگ لگا دی۔ (انّ للہ وانّ الیہ راجعون). شیطان یزید بن معاویہ کی فوز کے اس لعنتی عمل کے ۶۴ دن میں غیب سے یزید کی موت ہو گئی۔ اہل شام کی ظالم فوز مگہ چھوڑ کر شام لوٹ گئی۔ وبا پھوچ کر انہوں نے لعنتی یزید کے ۲۰ سالہ بیٹے معاویہ بن یزید کو خلیفہ بنایا تو ۴۰ دن میں اسکی بھی غیب سے موت ہو گئی۔ اسکے بعد اہل شام نے لعنتی شیطان مروان بن حکم کو خلیفہ بنایا وہ بھی شرف ۱۰ ماہ کی خلافت کے بعد مر گیا۔ اسکے بعد اہل شام نے مروان کے بیٹے عبد الملک بن مروان کو خلیفہ بنایا۔ ادھر حجاز مقدس میں یزید کے بیٹے کی موت کے بعد سے ہی حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مان لیا گیا۔

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت ہے کہ،

جب لعنتی یزید بن معاویہ کی ظالم فوز کے امیر حصین بن نمیر السکونی اور اہل شام نے ملکر کعبہ شریف کو جلا دیا (استغفر اللہ). تب حجاز مقدس میں مسلمانوں کے امیر حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کعبہ شریف کو حج کے موکے تک اسی حالت میں رہنے دیا، یہاں تک کہ حج کے موقع پر لوگ مگہ آئے، تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کو نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان کہتے ہوئے سنا ہے، "اگر اہل قریش کے لوگ نئے نئے مسلمان نہ ہوئے ہوتے اور میرے پاس اتنا خرچ ہوتا جسکے ذریعے میں کعبہ کو دوبارہ تعمیر کر سکتا اور ۷ ہاتھ کے برابر حطیم کا حصہ کعبہ شریف میں شامل کرتا۔ اور اسکا ایک دروازہ اس لئے بناتا کہ لوگ اس میں داخل ہو اور دوسرا دروازہ باہر نکلنے کے لئے بناتا۔"

فر حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آج میرے پاس خرچ بھی ہے اور مجھے قریش کے لوگوں کے بارے میں کوئی خوف بھی نہیں۔

فر حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حطیم کا ۷ ہاتھ برابر حصہ کعبہ شریف میں شامل کر دیا جو اس کی اصل بنیاد کے مطابق تھا۔ جب کعبہ شریف کو منہدم کر کے دوبارہ تعمیر کے لئے خدائی کی گئی تو لوگوں نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی تعمیر کے پتھروں کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ اور ان پتھروں کی بنیاد پر ہی حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کعبہ شریف کی نئی دیواریں تعمیر کی، کعبہ شریف کی لمبائی ۱۸ اٹھارہ ہاتھ تھی۔ جب حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے لمبائی ۷ ہاتھ بڑھائی تو اس ۷ ہاتھ کے اضافے کو کم سمجھتے ہوئے ۷ کے بجائے ۱۰ ہاتھ کا اضافہ کر دیا۔ اور کعبہ شریف کے ۲ دو دروازے بنوائے، ایک میں سے لوگ داخل ہوتے اور دوسرے دروازے سے باہر نکلتے۔

حضرت علامہ أبو-عبدالله محمد بن خلفۃ التونسی الوشتانی الأبی المالکی رحمہ اللہ لکھتے ہیں،

سن ۶۴ ہجری میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی خلافت سرو ہوئی اور ۸ سال رہی۔ آپ رضی اللہ عنہ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہ و شہدہ کربلا کے حق میں عبد الملک بن مروان اور اہل شام کے خلاف لگادار ۸ سال تک

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنولی.

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah رضی اللہ عنہ **ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya** رضی اللہ عنہ **Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim** رضی اللہ عنہ **Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr** رضی اللہ عنہ **ne Dobra Kaaba Shaif ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.**

جنگ لڑتے رہے۔ عبدالملک بن مروان کی ظالم فوج کے ظالم امیر حجاز بن یوسف ثقفی نے طویل جنگ کے بعد، ۱۷ سترہ، جمادی-الاولیٰ، سن ۷۲ ہجری میں، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا۔ (اِنَّ اللہَ وَاِنَّ الیہِ راجعون). حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت ہے کہ،

جب حجاز بن یوسف ثقفی نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا۔ فر حجاز نے عبدالملک بن مروان کو مگہ سے شام خط لکھا جس میں اسنے بتایا کہ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کعبہ شریف کو اس کی اصل بنیاد پر تعمیر کیا ہے۔ اور مگہ کے عادل شہریوں نے یہ گواہی دی کہ انہوں نے خود انکی انکھوں سے خدائی کے وقت کعبہ شریف میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی تعمیر کے پتھر کو دیکھا ہے۔ تو عبدالملک بن مروان نے اس خط کا جواب دیا کہ، ہمیں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی تبدیلیوں سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ انہوں نے کعبہ شریف کی لمبائی میں جو اضافہ کیا ہے، اسے کم کر دو اور انہوں نے جو حطیم کا حصہ کعبہ شریف میں شامل کیا ہے، اسے باہر نکالو اور کعبہ شریف کو پہلے کی طرح جیسا قریش نے کیا تھا ویسا تعمیر کر دو۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس کا جو دوسرا دروجہ بنایا تھا وہ نکال دو اور ایک ہی دروجہ رکھو اسے بھی قریش کی طرح زمین سے اچھا تعمیر کر دو۔ فر حجاز نے عبدالملک بن مروان کے حکم کے مطابق حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے بنائے کعبہ شریف کو منہدم کر کے دوبارہ پہلے کی طرح قریش کی تعمیر جیسا کر دیا۔

حضرت حارث بن عبداللہ بن ابی-ربیعہ رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت ہے کہ، جب عبدالملک بن مروان نے حجاز بن یوسف ثقفی کو کعبہ شریف کو منہدم کرنے کا حکم دیا تو، حضرت حارث بن عبداللہ بن ابی-ربیعہ رضی اللہ عنہ ایک وفد کے ہمراہ عبدالملک بن مروان کو ملنے مگہ سے شام گئے۔ عبدالملک بن مروان بولا: "میرا یہ خیال ہے کہ کعبہ شریف کی حطیم کے حصہ والی حدیث حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے نہیں سنی بلکہ خود اپنی طرف سے ایسے ہی بیان کر دی ہے۔ تو حضرت حارث بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں نے بھی یہ حدیث خود اپنے کانوں سے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔ فر انہوں نے وہ حدیث عبدالملک بن مروان کو سنائی۔ عبدالملک بن مروان نے فر پچہ، "کیا آپ نے خود سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟" حضرت حارث بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، "جی ہاں!" تو عبدالملک بن مروان اپنے کئے پر پچھتائے لگا اور کچھ دیر تک اپنی عصا سے زمین کو خروڈتا رہا اور فر بولا: "کاش! میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے بنائے کعبہ شریف کو ایسے ہی رہنے دیا ہوتا."

شرح صحیح مسلم الندی، جلد-۱، صفا-۴۲۹.

حضرت علامہ یحییٰ بن شرف ندی رحمہ اللہ لکھتے ہیں،

کعبہ اس بنا پر منہدم نہیں کرنا چاہئے: خلیفہ عباسی ہارون رشید نے حضرت امام ملک بن انس رحمہ اللہ سے پوچھا کہ، کعبہ شریف کی اس تعمیر کو منہدم کر کے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی تعمیر پر دوبارہ بنا دیا جائے؟ کیوں کی اس سلسلہ میں بہت سی احداث ہے۔

حضرت امام ملک بن انس رحمہ اللہ نے فرمایا: "اے امیر المومنین! میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ ایسا نہ کریں۔ فر لوگ بیت اللہ شریف کو کھلونا بنا لینگے اور ہر شکش اسکو منہدم کر اپنی مرضی کی تعمیر کریگا اور لوگوں کے دلوں سے بیت اللہ شریف کی اہمیت کم ہو جائے گی اور اس کی محبت نہیں رہیگی."

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنولی.

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Dobara Kaaba Shaif ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.

(HAWALA NUMBER. 42)

- { Sahih Bukhari Sharif, Hadeesh : 126, 1583, 1584, 1585, 1586, 3368, 4484, 7243 }
- { Sahih Muslim Sharif, Hadeesh no. 1333, 3141, 3142 }
- { Sunan al-Nasai Hadeesh : 2900 } { Musnad al-Shafai, Jild-1, Safa-248 }
- { Kitab al-Umm, Jild-2, Safa-150 } { al-Sunan al-Kubra al-Nisai, Hadeesh no.3883 }
- { Musnad abu-Yalaa, Hadeesh no.4363 }
- { Sahih ibn-Khuzaima, Hadeesh no.2726 } { Sahih ibn-Hibban, Hadeesh no.3815 }
- { Sunan al-Beyhqi, Jild-5, Safa-77 }
- { Maroof al-Sunan wa al-shaar, Hadeesh no.9917 }
- { Sharh al-Sunan, Hadeesh no.1903 }
- { Musannaf Abdul-Razzaq, Hadeesh no.8941 }
- { Musnad Ahmad ibn Hanbal, Jild-6, Safa-177 }
- { Akmal Akmal al-M'allum, Jild-3, Safa-446-447 }

Saiyada Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ se Hadeesh Riwayat he ke Rasulallah ﷺ ne farmaya, Tumhari Qoam Quresh ke Logo ne Kaaba Sharif ki dobarah ta'amir ke darmiyan, Kaaba Sharif ka Eyk Hissa bahar Chhod diya tha. Kaaba Sharif jo aaj Marbi'a (Chokor/Square) he usi shakl me Naa tha. Hazrat Ibrahim Khalilallah علیہ السلام ka ta'amir kiya huwa Kaaba Sharif Ghar ke manind Mustatil (Lam Chokor/ Rectangles) tha. Aur Kaaba Sharif Zameen ke Barabar tha. Aur uske Do Darwaze the. Eyk Mashriqi (North) Aur Dusra Maghribi (South) Simt. Al-Hijr (Hateem / Hijr-Ismail) ka jo Hissa he wo Kaaba Sharif me tha.

Quresh ne Hateem ke Hisse ko Kaaba Sharif ke Bahar kar diya. Aur Kaaba Sharif ka Shirf Eyk hi Darwaza Banaya, Aur use bhi Zameen se uncha is lie banaya ke woh (Quresh) apni Jhuti Shan wa Showkt ka isse izhar kare, Aur Shirf unki Pasand ke Log hi Kaaba Sharif me Dakhil ho Sake. Agar Quresh ke Log Nae Nae Musalman Naa huwe hote to Kaaba Sharif ko uski Ashl halat me ta'amir karwata. Agar mere Wishal ke Baad tumhari Qoam ise dobarah ta'amir karna chahe to mere sath aao, taa ke me dikhaue ke konsa hissa Quresh ne Kaaba Sharif ke bahar chhod diya tha. Saiyada Aisha Siddiqah farmati he, Fir Rasulallah ﷺ ne al-Hijr (Hateem) ka woh

Hissa bataya jo Kaaba Sharif se 7 Hath ke barabar tha.

Hazrat Allama Abu-Abdullah Muhammad bin Khalifa

al-Tunisi al-Washtani al-Abby al-Maliki رحمہ اللہ likhte he,

San-64 Hijri me jab La'anati Yazid bin Muawiya ne Ahle-Hijaz ke taraf Muslim bin Uqba ke Sath Sham ki zalim fowz bheji, Unhone pehle Ahle-Madina se Jang.e Hurra ki Aur Jang ke doran Abu-Harsha ke qabile ne Dhoka diya aur Muslim bin Uqba se mil gaye.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

 "Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat"

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنولی۔

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Dobra Kaaba Shaif ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.

Us Dhoke se Ahle-Madina ko Shikast (haar) hui. Aur Ahle-Madina ke 700 Satso Sahaba Aur Taba'in Saheed hue. Fir Muslim bin Uqba ki Fowz ke Ameer, Zalim La'anati Hasheen bin Nameer al-Sakuni ne Makkah Pohonch kar Ahle-Makkah ko Bandi bana liya. Aur (Hazrat Imam Husain bin Ali رضی اللہ عنہ Aur Sohda.e Karbala ke lie Yazid ke Khilaf Awaz uthane wale Rasulallah ﷺ ke Bhatije) Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ko pakadne ke junun me, Baitullah Sharif (Kaaba Sharif) par Minjiniq (Gulel ke jesi Crane) se Patthar Barsae Aur Khana.e Kaaba Sharif ko Aag laga di. (inna lillahi wa inna ilayhi wajiun.) Shaytan Yazid bin Muwiya ki Fowz ke is La'anati Amal ke 64 Din me Geyb se Yazid ki Mowt ho gai. Ahle-Sham ki Zalim Fowz Makkah Chhod kar Sham wapis lowt gai. Waha Pohoch kar unhone La'anati Yazid ke 20 Saal ke Bete Muawiya bin Yazid ko Khalifa banaya to 40 Din me uski bhi Geyb se Mowt ho gai. Uske Baad Ahle Sham ne La'anati Shaytan Marwan bin Hakam ko Khalifa banaya, woh bhi Shirf 10 Mahine ki khilafat ke Baad mar gaya. Uske Baad Ahle Sham ne Marwan ke Bete Abdul-Malik bin Marwan ko Khalifa banaya. Idhar Hijaz.e Muqaddas me Yazid ke Bete ki Mowt ke Baad se hi Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ko Khalifa maan liya gaya.

Hazrat At'aa رضی اللہ عنہ se Hadeesh Riwayat he ke,

 Jab La'anati Yazid bin Muwaiya ki Zalim Fowz ke Ameer La'anati Haseen bin Nameer al-Sakuni Aur Ahle Sham ne mil kar Kaaba Sharif ko Jala diya (Asfagfirullah). Tab Hijaz.e Muqaddas me Ameer Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Kaaba Sharif ko Hajj ke moke ane tak usi halat me rehne diya, yaha tak ke Hajj ke Moke par Log Makkah aae,

 tab Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Logo ko Khitab karte huwe farmaya, Mene Saiyada

Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ ko Nabi.e Karim ﷺ ka ye farman kehte huwe Suna he,

"Agar Ahle Quresh ke Log Nae Nae Musalman Naa huwe hote Aur Mere Paas itna Kharch hota Jiske zariye me Kaaba Sharif ko dobara ta'amir kar sakta to 7 Saat Hath ke Barabar Hateem ka Hissa Kaaba Sharif me Shamil karta. Aur uska Eyk Darwaza is lie banata ke Log usme Dakhil ho, Aur Dusra Darwaza Bahar Nikalne ke lie Banata."

Fir, Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne farmaya, "Aaj Mere Paas Kharch bhi he Aur Mujhe Quresh ke Logo ke bareme koi Khowf bhi Nahi."

Fir Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Hateem ka 7 hath barabr hissa Kaaba Sharif me Shamil kar diya jo uski Ashl Bunyad ke mutabiq tha. Jab Kaaba Sharif ko Munhadim karke Dobra ta'amir ke lie Khudai ki gai, to Logo ne Hazrat Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki ta'amir ke Pattharo ko apni Ankho se Dekha. Aur un Pattharo ki Bunyad par hi Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Nai Deewar ta'amir ki. Kaaba Sharif ki Lambai 18 Adhara Hath thi. Jab Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Lambai 7 Hath Badhai to us 7 Hath ke izafe ko Kam samajhte huwe 7 ke bajae 10 Hath ka izafa kar diya. Aur Kaaba Sharif ke 2 Darwaze Banwae. Eyk Darwaze me se Log Dakhil hote Aur Dusre Darwaze Bahar Nikalte.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنوی۔

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Dobara Kaaba Shaif ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.

Hazrat Allama Abu-Abdullah Muhammad bin Khalifa al-Tunisi al-Washtani al-Abby al-Maliki رحمہ اللہ likhte he,

San-64 Hijri me, Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ki Khilafat Suru hui Aur 8 Saal rahi. Aap رضی اللہ عنہ Hazrat Imam Husain bin Ali رضی اللہ عنہ & Shohda.e Karbala ke Haq me Abdul-Malik bin Marwan Aur Ahle Sham ke Khilaf lagadar 8 Saal tak Jang Ladte rahe. Abdul-Malik bin Marwan ki Zalim Fowz ke Zalim Ameer Hijaz bin Yusuf Shaqafi ne lambe waqt tak Jang ke Baad 17, Jamadi al Ulaa, San-72 Hijri me, Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ko Shaheed kar diya. (inna lillahi wa inna ilayhi wajiun.)

Hazrat At'aa رضی اللہ عنہ se Hadeesh Riwayat he ke,

Jab Hajj bin Yusuf Shaqafi ne Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ko Shaheed kar diya. Fir Hajj ne Abdul-Malik bin Marwan ko Makkah se Sham khat likha Jisme usne bataya ke, Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Kaaba Sharif ko uski Ashl Bunyad par ta'amir kiya he. Aur Makkah ke Aadil Shehriyo ne ye Ghawahi di ke unhone Khud unki Ankho se Khudai ke waqt Kaaba Sharif me Hazrat Ibrahim Khalilullah کی ta'amir ke Pattharo ko dekha he. To Abdul-Malik bin Marwan ne us Khat ka Jawab diya ke, Hume Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ki tabdiliyo se koi Matlab Nahi. Unhone Kaaba Sharif ki Lambai me jo izafa kiya he, use Kam kar do. Aur unhone Hateem me jo Kaaba Sharif ka hissa Shamil kiya he, use bahar Nikalo. Aur Kaaba Shiarif ko Pehle ki tarah jesa Qureysh ne ta'amir kiya tha wesa kar do. Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Uska jo Dusra Darwaza banaya tha use Nikahl do. Aur Eyk hi Darwaza rakho Aur use bhi Qureysh ki tarah Zameen se Uncha ta'amir kar do. Fir Hijaz ne Abdul-Malik bin Marwan ke Hukm ke mutabiq Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ke Banae huwe Kaaba Sharif ko Munhadim kar ke Dobarah Pehle ki tarah Qureysh ki ta'amir jeysa kar diya.

Hazrat Harish bin Abdullah bin Abu-Rabiy'a رضی اللہ عنہ se Hadeesh Riwayat he ke,

Jab Abdul-Malik bin Marwan ne Hajj bin Yusuf Shaqafi ko Kaaba Sharif ko Munhadim karne ka hukm diya to, Hazrat Harish bin Abdullah bin Abu-Rabiy'a رضی اللہ عنہ Eyk Wafad ke hamrah Abdul-Malik bin Marwan ko milne Makkah se Sham gaye. Abdul-Malik bin Marwan Bola : "Mera ye Khayal he ke Kaaba Sharif ki Hateem ke Hisse wali Hadeesh Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Saiyada Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ se Nahi Suni Balki Khud apni tarafse eyse hi bayan kar di he." To, Hazrat Harish bin Abdullah رضی اللہ عنہ ne farmaya, "Mene bhi ye Hadeesh Khud apne Kaano se Saiyada Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ se Suni he." Fir unhone woh Hadeesh Abdul-Malik bin Marwan ko Sunai. Abdul-Malik bin Marwan ne farmaya, "Kya Aap ne Khud Saiyada Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ ko ye Bayan karte huwe Suna he?" Hazrat Harish bin Abdullah رضی اللہ عنہ ne farmaya, "Ji Haan !"

To Abdul-Malik bin Marwan apne kiye par pachhtane laga Aur kuchh deyr tak apni Lakdi se Zameen ko Khodta raha Aur Fir Bola,

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد شکیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنوی۔

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Dobara Kaaba Shaif ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.

"Kaash ! me Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ke Banae huwe Kaaba Sharif ko Eyse hi rehne deta."

Sharh Sahih Muslim al-Nudee, Jild-1, Safa no.429

Hazrat Allama Yahya bin Sharf Nuddee رحمہ اللہ likhte he,

Kaaba Sharif (Ab) is Bina par Munhadim Nahi karna Chahie :

Khaifa.e Abbasi Harun Rasheed ne Hazrat Imam Malik bin Anas رحمہ اللہ se Puchha ke, Kaaba Sharif ki is ta'amir ko Munhadim kar ke Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ki ta'amir par Dobarah bana diya jae? Kyu ke is silsile me bohot si Ahadeesh he.

Hazrat Imam Malik bin Anas رحمہ اللہ ne farmaya, "Ay Ameerul Momineen! Me Aap ko Qasam deta hun Aap Eysa Naa karen. Warna Fir Log Baitullah Sharif ko Khilona bana lenge, Aur har Shakhs Kaaba ko tod kar usko apni marzi se ta'amir karega. Aur Logo ke Dilo se Kaaba Sharif ki Ahamiyat Kam jaegi, Aur Uski Mohabbat Nahi rahegi."

(حوالہ نمبر ۴۳)

السيرة النبوية ﷺ لا بن إسحاق محمد ابن اسحاق رحمة الله، الوفاة ۱۵۱ هـ

مصنف عبد الرزاق < كتاب المناسك > باب ذكر من قبر بين الركن والمقام

أخبار مكة للأزرقي الوفاة ۲۵۰ هـ < باب ما جاء في بناء ابن الزبير الكعبة وما زاد فيها من الأذرع التي كانت

في الحجر من الكعبة وما نقص منها الحاجاج

الطبقات الكبرى لابن سعد < ذكر أسما عيل عليه السلام

أخبار مكة للفاكي < ذكر موضع قبور عذاري بنات أسما عيل عليه السلام من المسجد الحرام

الثقات لابن حبان < كتاب التابعين < باب السين < ومن سمع الصحابة ، وروى عنهم ممن ابتداء اسمه على

السين < سعيد بن حرب العبدي

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنولی.

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Dobra Kaaba Shaif ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.

تاریخ دمشق لابن عساکر > حرف السین > ذکر من اسمہ شعیب > شعیب بن یوبن بن عنقاء بن مدین

المنتظم فی تاریخ الأمم لابن الجوزی > أبواب ذکر المخلوقات > باب ذکر اسماعیل علیہ السلام

تذکرۃ الموضوعات للفتنی > کتاب العلم > باب : فی بعض قبور الانبیاء واولیاء

المقاصد الحسنہ فیما اشتهر علی الألسنة > قبر اسماعیل علیہ الصلاة والسلام فی الحجر

رد المحتار علی الدر المختار > کتاب الحج > فصل فی الإحرام وصفة المفرد > الجزء رقم ۲

حلیۃ الأولیاء لأبی نعیم > کعب الاحبار

اپر دیے ہوئے ۱۲ حوالوں میں، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے اور

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اور حضرت عبداللہ بن ضمیرہ السلولی رضی اللہ عنہ سے اور

حضرت عبداللہ بن صفوان الجمہی رضی اللہ عنہ سے اور حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی فاروہ رضی اللہ عنہ سے اور

حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے اور حضرت محمد بن اسحاق رحمہ اللہ سے حدیث روایت ہے کہ،

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی، سیدہ ہاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے حضرت اسماعیل ذبیح

اللہ بن ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو کعبہ شریف میں، حطیم کے حصہ میں دفنایا گیا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قبر

مبارک حطیم کے حصہ میں مغربی سمت سے میزاب (سونے کی بنی ہی پانی کی نلی) کے نیچے ہے۔

جب کعبہ شریف کو دوبارہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی تعمیر پر بنانے کے لئے، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

نے کعبہ شریف سے تکرین ۶ ہاتھ یا اس سے کچھ کم خدائی کروائی۔ تو الحجر (حطیم) کے حصہ کی اصل تعمیر کی

بنیاد کی گہرائی میں سبز (گرین) پتھروں والی کچھ قبریں نمودار ہوئی۔ ان کی زیارت کے لئے قریش کے لوگ اکٹھا ہو

گئے۔ لوگو نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا، "آپ نے ان سبز پتھروں میں کیا پایا؟"

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، "اب اس کے آگے خدائی نہ کرو۔"

اور فرمایا: "اے عبداللہ بن صفوان رضی اللہ عنہ اور اے اہل قریش دیکھو، اس طرف نمودار ہوئی یہ قبر مبارک حضرت

اسمیل ذبیح اللہ علیہ السلام کی ہے۔" حضرت عبداللہ بن ضمیرہ السلولی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، "ہم نے اپنی نظروں سے

دیکھا کہ وہاں کچھ قبریں تھیں، جس میں حضرت اسمیل علیہ السلام کی اور ۷۰ یا ۹۰ انبیاء کی قبر مبارک تھی۔" فر حضرت

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، "اے اہل قریش گواہ ہو جاؤ، میں انہیں (قبروں کو) بنواؤنگا۔"

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد فکیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنوں کی۔

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Dobara Kaaba Shairf ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.

(HAWALA NUMBER. 43)

{ Al-Seerat al-Nabwiya ﷺ al ibn-Is'haq, Wafat-151 Hijri }

{ Musannaf Abdul-Razzaq, Kitab al-Manasik, Bab-Zikr man Qabre bina Rukn wa al-Maqam }

{ Akhbar al-Makkah al-Zarqee, Wafat-250 Hijri, Bab-Ma ja fi binae ibne Zubeyr al-Kaaba wa ma zaad fiha man al-zari'a altee kanat fi al-Hijr man al-Kaaba wama Naqsh manha al-Hijaz }

{ Al-Tabqat al-Kabir al ibn-Saad, Bab-Zikre Ismail alayhis salam }

{ Akhbar al-Makkah al-Fakahee, Bab-Zikr Mawadi'a Qabre Azari Banat Ismail alayhis salam man al-Masjid al-Haram }

{ Al-Shaqat al ibne-Hiban, Kitab al-Tabaiyn, Bab al-Seen, Wa man Samaa al-Sahabah, Wa Riwayi anhum man ibtada isma ala al-Seen, Saeed bin Harab al-Abadi }

{ Tareekh Damishq al ibne-Asakir, Haraf al-Seen, Zikr man isme Shaiyb, Shaiyb bin Yubub bin inqa'a bin Madeen }

{ Al-Muntazim fi Tareekh al-Umm al ibne Jawzee, Abwab Zikre al-Makhluaat, Bab-Zikre Ismail alayhis salam }

{ Tazkirah al-Mozuaat al-Fatane, Kitab al-ilm, Bab-Fi Ba'ad Qabre al-Anbiya'a wa al-Awliya'a }

{ Al-Maqashd al-Hasanah fi ma Ashtar al al-Sunnah, Qabre Ismail alayhis salat wa al-Salam fi al-Hijr }

{ Radd al-Mohtar al al-Dur'al Mukhtar, Kitab al-Hajj, Fashl fi al-Haram wa shafat al-mafraad, al-Juz Raqam : 2 }

{ Hilyat al-Awliya'a al Abi-Naeem, Ka'ab al-Ahbar }

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات۔

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنوں کی۔

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Dobara Kaaba Shaif ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.

Upur diye huwe 12 Hawalo me, Hazrat Abdullah ibn Zubayr رضی اللہ عنہ se Aur, Hazrat Abdullah ibn Abbas رضی اللہ عنہ se Aur, Abdullah ibn Dammarah al-Salulee رضی اللہ عنہ se Aur, Hazrat Abdullah ibn Shafwan al-Jamhee رضی اللہ عنہ se Aur, Hazrat Is'haq bin Abdullah bin Abi-Faroooh رضی اللہ عنہ se Aur, Hazrat Kaab رضی اللہ عنہ se Aur, Hazrat Muhammad bin Is'ahq رحمہ اللہ se Hadeesh Riwayat he ke,

Hazrat Ibrahim علیہ السلام ki Dusri Biwi, Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ Aur unke Bete Hazrat Ismail Zabihullah bin Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ko Kaaba Sharif me, Hateem ke Hisse me Dafnaya gaya. Hazrat Ismail علیہ السلام ki Qabr Mubarak Hateem ke Hisse me Maghribi Simt se Mizab (Sone ki Bani Pani ki Naali) ke Niche he.

Jab Kaaba Sharif ko Hazrat Ibrahim علیہ السلام ki ta'amir par Banane ke lie Hazrat Abdullah ibn Zubayr رضی اللہ عنہ ne Kaaba Sharif se takriban 6 Hath yaa isse kuchh kam Khudai karwai. To al-Hijr (Hateem) ke Hisse ki Ashl ta'amir ki Bunyad ki Gehrai me Sabz (Nile/Green) Pattharo wali kuchh Qabren namudar hui. Unki Ziyarat ke lie Qureysh ke Log ikhatta ho gaye. Logo ne Hazrat Abdullah ibn Zubayr رضی اللہ عنہ se Puchha, "Aap ne in Sabz Pattharo me kya paya?"

Hazrat Abdullah ibn Zubayr رضی اللہ عنہ ne farmaya, "Ab iske Aage Khudai Rok do." Aur Farmaya, "Ay Hazrat Abdullah ibn Shafwan al-Jamhee رضی اللہ عنہ Aur Ay Ahle-Qureysh is taraf Namudar hui ye Qabr Mubarak Hazrat Ismail علیہ السلام ki he."

Hazrat Abdullah ibn Dammarah al-Salulee رضی اللہ عنہ farmate he, "Humne apni Nazro se Dekha ke waha kuchh Qabren thi, jisme Hazrat Ismail علیہ السلام ki Aur 70 yaa 90 Anbiya ki Qabr Mubarak thi."

Fir, Hazrat Abdullah ibn Zubayr رضی اللہ عنہ ne farmaya, "Ay Ahle-Qureysh Gawah ho jao, me inhe (Qabron ko) Banwa unga."

(حوالہ نمبر ۴۴)

حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر مبارک

تاریخ ابن کثیر

انبیاء علیہ السلام کے واقعات

(۲۵۲)

تاریخ ابن کثیر

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد فکیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنوں کی۔

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Dobra Kaaba Shairf ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.

عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے بارگاہ خداوندی میں مکہ کی گرمی کی شکایت کی تو اللہ نے ان کو وحی فرمائی جہاں آپ مدفون ہوئے وہاں میں آپ کے لئے جنت کا دروازہ کھول دوں گا، جس سے قیامت تک تجھ پر ہوائیں آتی رہیں گی۔

اور اللہ کے نبی حضرت اسماعیل علیہ السلام مقام حجر میں اپنی والدہ ہاجرہ علیہ السلام کے پاس مدفون ہوئے اور وفات کے وقت ان کی عمر مبارک ایک سو ستیس ۱۳۷ سال تھی۔

(HAWALA NUMBER. 44)

{ Tarikh.e ibne Kashir, Kitab-"Anbiya علیہ السلام ke Waqiyat", Bab- "Hazrat Ismail علیہ السلام ka Zikr Mubarak" }

Hazrat Umar bin Abdul-Aziz رحمہ اللہ se Riwayat karte he ke, Hazrat Ismail Zabihullah علیہ السلام ne (Wishal se Pehle) Bargah.e Khudawandi me Makkah ki Garmi ki Shikayat ki, to ALLAH ne un ko Wahee farmai ke, Jaha Aap Dafn huwe waha me Aap ke lie Jannat ka Darwaza Khol Dunga, Jis se Qayamat tak Aap par Hawae aati rahegi. Aur ALLAH ke Nabi Hazrat Ismail Zabihullah علیہ السلام Maqame Hijr / Hateem me (Jo us Waqt Kaaba Shairf ke Andar Chhat ke niche Char Diwaro ke Bich tha) Apni Walidah Saiyada Hajrah Mishriya علیہ السلام ki Qabr Mubarak ke Paas Dafn huwe. Aur Wafat ke Waqt unki Umr Mubarak 137 Ekso Setis Saal thi.

(حوالہ نمبر ۴۵)

مِرْقَاةُ الْمَفَاتِيحِ شرح مشكاة المصابيح

کتاب الصلاة « باب المساجد ومواضع الصلاة

حضرت ملا علی القاری رحمہ اللہ (وصال- ۱۰۱۴ ہجری) فرماتے ہیں،

کیا تم نہیں دیکھتے؟ کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قبر مسجد حرام میں کعبہ شریف میں حطیم کے حصہ میں ہے۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد فکیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنوں کی۔

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah رضی اللہ عنہ کی Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya اور unke Bete Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Dobra Kaaba Shaif ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.

اور اس جگہ نماز ادا کرنا سب سے افضل ہے۔ اس کے برعکس عام قبرستان میں نماز ادا کرنا مناسک ہو سکتا ہے کے اس جگہ کی مٹی پاک نا ہو۔

حضرت علامہ حسین بن عبداللہ الطیبی رحمہ اللہ (وصال- ۴۳۳ ہجری) شرح الطیبی علی مشکاة المصابیح، میں اور دیگر علماء نے کہا ہے، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قبر مبارک حطیم میں، میزاب (سونے کی بنی ہی پانی کی نلی) کے نیچے ہے۔ اور کعبہ شریف میں حطیم کے حصہ میں حجر-اسود اور میزاب کے درمیان ستر ۷۰ پیگمبوروں کی قبر مبارک ہے۔

(HAWALA NUMBER. 45)

{ Mirqat al-Mafatih Sharh Miskat al-Masabih }

Hazrat Allama Mulla Ali Qari رحمہ اللہ (Wisal-1014 Hijri) farmate he,
Kya tum Nahi Dekhte? Ke Hazrat Ismail علیہ السلام ki Qabr-mubarak Masjide Harm me Kaaba Sharif me Hateem ke hisse me he. Aur us jagah Namaz ada karna sabse afzal he. iske bar'aks aam Qabrastan me Namaz ada karna mana is lie ho sakta he ke us jagah ki Mitti Paak Naa ho.
Hazrat Allama Husain ibn Abdullah al-Tibee رحمہ اللہ (Wishal-743 Hijri) Sharh al-Tibee al-Mishkat al-Masabih, me Aur Digar Ulema ne kaha ke, Hazrat Ismail علیہ السلام ki Qabr-mubarak Hateem me, Mizaab (Sone ki Bani Pani ki Naali) ke Niche he. Aur Kaaba Sharif me Hateem ke Hisse me Hajre-Aswad aur Mizaab ke darmiyan Sattar 70 Paygambaro ki Qabr-mubarak he.

خلاصہ:- (۱) حضرت اسماعیل علیہ السلام کی حیاتی زندگی میں آپ نے اپنی والدہ سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ کو مقام حجر / حطیم کے حصہ میں جو کعبہ شریف کی چار دیواروں کے اندر اور چھت کے نیچے تھا وہاں دفن کیا۔

(۲) حضرت اسماعیل علیہ السلام کا عقدہ ہے، پیغمبر مرنے کے بعد بھی قبر میں زندہ رہتے ہیں ان کے جسم کو قبر میں تکلف کا احساس ہوتا ہے اس لئے فرمایا کہ، موت کے بعد ان کو قبر میں گرمی کی شدت سے تکلف نہ ہو اس لئے اپنی حیاتی زندگی میں خود کے دفن کے لئے قبر کی جگہ اپنی والدہ کی قبر مبارک کے پاس کعبہ شریف کی چار دیواروں کے اندر مانگی جو اللہ نے ان پر وہی کے زرنے قبول فرمائی۔

(۳) کعبہ شریف کے حطیم کے حصہ میں سبز (نیلے/گرین) پتھروں والی قبریں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اور ان کے ساتھیوں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھی۔ اور اہل-قریش اور ساتھیوں کو گواہ بنایا اس بات پر کہ وہ قبروں کو کعبہ شریف کی چار دیواروں کے بچ اور چھت کے نیچے تعمیر کریں گے۔

(۴) حضرت علامہ ملا علی قاری رحمہ اللہ جو سن- ۱۰۱۴ ہجری میں وصال فرما گئے انہوں نے اپنی شرح میں یہ لفظ فرمایا کہ، "کیا تم نہیں دیکھتے؟" کے حضرت اسماعیل کی قبر کعبہ شریف کے حطیم کے حصہ میں ہے۔" اس سے یہ بات بھی پتا چلتی ہے کہ، سن- ۱۰۱۴ ہجری کے دور تک میں بھی حطیم کے حصہ میں حضرت اسماعیل کی قبر مبارک

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

جمع و شائع: شیخ محمد عقیل

 "Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat"

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۵ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو بہنویں۔

Saboot no.18 Ibrahim Khalilullah علیہ السلام ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Dobara Kaaba Shairf ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.

کے نشان موجود ہونگے۔ جسے بعد میں سعودی حکومت نے قائم نہیں رکھا۔

(۵) اللہ کے محبوب بندو کی مبارک قبروں کے پاس عبادت کرنے کا خاص ثواب ہے اور اس جگہ دعا قبل کی جاتی ہے، کیوں کہ دنیا کی سب سے مبارک جگہ کعبہ شریف میں ۷۰ پیغمبروں اور حضرت اسماعیل اور ان کی والدہ سیدہ ہاجرہ مصریہ کی قبر مبارک آج بھی وہی ہے اور وہ جگہ سب سے افضل ہے۔ اور وہاں اللہ کی عبادت کرنے والے بندے قبر پرست نہیں کہلاتے۔ جب وہاں کی جانے والی اللہ کی عبادت قبر پرستی نہیں تو دنیا کی اور مبارک قبروں کے کرب اللہ کی عبادت کیسے قبر پرستی ہو سکتی ہے؟

Khulasa- : (1) Hazrat Ismail علیہ السلام ki Hayati Zindagi me Aap ne apni Walidah Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ ko Makame Hjr / Hateem ke Hisse me jo Kaaba Shairf ki Char Diwaro ke Andar Aur Chhat ke Niche tha waha Dafn kiya.

(2) Hazrat Ismail علیہ السلام ka Aqida he, Paygambar Marne ke Baad bhi Qabr me Zinda rehte he unke Jism ko taklif ka ehsaas hota he isi lie famraya ke, Mowt ke Baad unko Qabr me Garmi ki siddat se taklif Naa ho islie apni Hayati Zindagi me Khud ke Dafn ke lie Qabr ki Jagah Apni Walidah ki Qabr Mubarak ke Paas Kaaba Sharif ki Char Diwaro ke Andar mangi jo ALLAH ta'ala ne unpar Wahee ke zariye qabool farmai.

(3) Kaaba Sharif ke Hateem ke Hisse me Sabz (Nile/Green) Pattharo wali Qabren Hazrat Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Aur unke Sathiyo ne khud Ankho se Dekhi. Aur Ahle-Qureysh Aur Sathiyo ko Gawah banaya is baat par ke wo Qabron ko Kaaba Sharif ki Char Diwaro ke Bich Chhat ke niche ta'amir karenge.

(4) Hazrat Allama Mulla Ali Qari رحمہ اللہ jo San-1014 Hijri me Wishal farma gaye unhone Apni Sharah me ye Lafz farmaya ke, "KYA TUM NAHI DEKHTHE ? KE HAZRAT ISMAIL علیہ السلام KI QABR KAABA SHARIF KE HATEEM KE HISSE ME HE." Isse ye baat bhi pata chalti he ke, San-1014 Hijri ke Dor tak me bhi Hateem ke Hisse me Hazrat Ismail علیہ السلام ki Qabr Mubarak ke Nishan Mowjud honge. Jise Baad me Saudi Hukumat ne qayam Nahi rakha.

(5) ALLAH ke Mehboob Bando ki Mubarak Qabron ke Paas ibadat karne ka Khas Sawab he Aur us Jagah Duwae Qabul ki jati he Kyu ke, Dunya ki Sab se Mubarak jagah Kaaba Sharif me 70 Paygambaro Aur Hazrat Ismail علیہ السلام ki Aur unki Walidah Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak AAJ BHI wahi he Aur Wo Jagah Sab se Afzal he. AUR WAHA ALLAH TA'ALA KI IBADAT KARNE WALE BANDE QABR-PARASHT NAHI KEHLATE. JAB WAHA KI JANE WALI ALLAH TA'ALA KI IBADAT QABR PARASHTI NAHI TO DUNYA KI AUR MUBARAK QABRON KE KARIB ALLAH TA'ALA KI IBADAT KARNA KESE QABR PARASHTI HO SAKTI HE ?

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

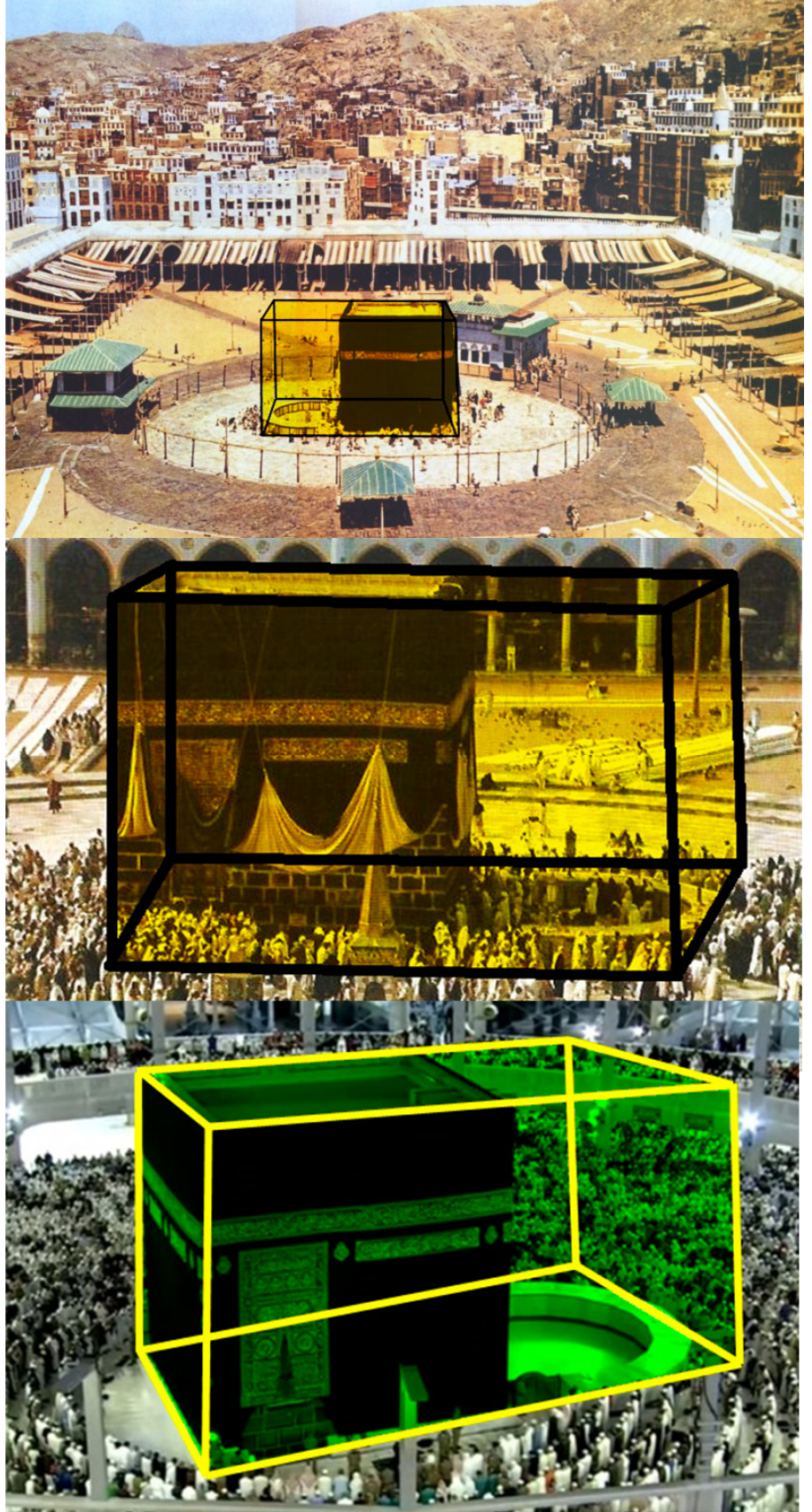
Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر: ۱۸ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی دوسری بیوی سیدہ حاجرہ مصریہ رضی اللہ عنہ اور انکے بیٹے اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف کے اندر دفن ہوئے۔ قریش نے کعبہ کو چھوٹا کر دیا۔ ۶۰ ہجری میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ کعبہ شریف کو بڑا کیا اور کعبہ شریف میں قبروں کو پہنوسی۔

Saboot no.18 Ibrahim Khailullah علیہ السلام ki Dusri Biwi Saiyada Hajrah Mishriya رضی اللہ عنہ Aur unke Bete Ismail bin Ibrahim علیہ السلام Kaaba Sharif ke Andar Dafn huwe. Qureysh ne Kaaba ko Chhota kar diya. 65 Hijri me Abdullah bin Zubayr رضی اللہ عنہ ne Dobara Kaaba Shaifir ko Bada kiya & usme Qabron ko banwai.

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا تعمیر کیا ہوا اصل کعبہ شریف :

Hazrat Ibrahim Khailullah علیہ السلام ka ta'amir kiya huwa ORIGINAL KAABA SHARIF :



باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۱۹ موسیٰ کلیم اللہ بن عمران علیہ السلام نے مسجد (بیت المقدس) کے کریب دفن ہونے کی دعا کی، انکی قبر سب معراج تک باقی رہے اور ۶۶۸ ہجری میں مملک سلطان نے قبر پر مسجد بنوائی.

Saboot no.19 Musa Kalimullah bin Imran علیہ السلام ne Masjid (Baitul-Muqaddas) ke Karib Dafn hone ki Dua ki, Unki Qabr ke Nishan Me'raj tak bhi Baki rahe & 668-Hijri me Mamluk Sultan ne Qabr par Masjid banwai.

(حوالہ نمبر. ۴۶)

تاریخ ابن کثیر

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کا ذکر

انبیاء علیہ السلام کے واقعات

(۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸)

تاریخ ابن کثیر حوازل

مسند احمد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ملک الموت (پہلے زمانے میں) کھلے طور پر آتے تھے۔ تو موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے تو انہوں نے ایک طمانچہ مارا جس سے ان کی آنکھ پھوٹ گئی وہ اپنے رب کے پاس جا کر عرض گزار ہوئے کہ تیرے بندے موسیٰ نے میری آنکھ پھوڑ دی ہے اگر وہ آپ کے ہاں باعزت نہ ہوتے تو میں بھی ان کو بتاتا۔ تو اللہ نے فرمایا میرے بندے کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ اپنا ہاتھ کسی کھال پر یا بیل کی کھال پر رکھ دیں تو جتنے بالوں کو انکا ہاتھ چھالے ہر بال کے بدلے ایک ایک سال ان کی عمر کا اضافہ کر دیا گیا تو فرشتہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور خبر دی حضرت موسیٰ نے پوچھا پھر کیا ہوگا عرض کیا پھر بھی موت ہے تو فرمایا پھر اب ہی سہی۔

راوی یونس کہتے ہیں اللہ عزوجل نے پھر فرشتے کی آنکھ واپس لوٹادی تھی اور وہ لوگوں کے پاس خفیہ آنے لگے تھے۔

ابن حبان نے اس پر ایک اشکال فرمایا ہے۔ اور پھر اس کا جواب تحریر

فرمایا ہے کہ ملک الموت نے جب حضرت موسیٰ کو موت کی خبر سنائی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو پہچانا نہیں کیونکہ وہ ایسی شکل و صورت کے ساتھ آئے تھے جو موسیٰ پہچانتے نہ تھے۔ جیسے کہ حضور کے پاس جبرائیل اعرابی کی صورت میں آئے تو آپ پہچان نہ سکے۔ اور جس طرح فرشتے حضرت ابراہیم و لوط علیہ السلام کے پاس نوجوان لڑکوں کی صورت میں آئے تھے تو نہ ابراہیم نہ لوط علیہ السلام ان کو پہچان سکے۔ تو اسی طرح حضرت موسیٰ بھی ان کو پہچان نہ سکے تھے

تو اسوجہ سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو طمانچہ رسید فرمایا جس سے فرشتے کی آنکھ بھی ضائع ہوگئی کیونکہ وہ حضرت موسیٰ کے گھر آپ کی اجازت کے بغیر داخل ہوئے تھے۔

حضرت موسیٰ کا فرمان دلالت کرتا ہے کہ جب انہوں نے موت کو اختیار فرمایا

تو دعا کی اے پروردگار مجھے سرزمین مقدس جبر کی طرف قریب فرما دیجئے۔ اور اگر حضرت موسیٰ داخل ہونچکے ہوتے تو یہ دعا نہ فرماتے۔ اور جب آپ میدان حیات میں وفات کے قریب ہوئے تو تب چاہا کہ چلو بیت المقدس کے قریب ہی ہوا جائے۔ اور آپ نے گویا اپنی قوم کو بھی ابھارا کہ وہ اس بارے میں کوشش کریں۔

اور آپ کی قبر حجر کے قریب ہے۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات۔

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۹ موسیٰ کلیم اللہ بن عمران علیہ السلام نے مسجد (بیت المقدس) کے کریب دفن ہونے کی دعا کی، انکی قبر سب معراج تک باقی رہے اور ۶۶۸ ہجری میں مملک سلطان نے قبر پر مسجد بنوائی۔

Saboot no.19 Musa Kalimullah bin Imran علیہ السلام ne Masjid (Baitul-Muqaddas) ke Karib Dafn hone ki Dua ki, Unki Qabr ke Nishan Me'raj tak bhi Baki rahe & 668-Hijri me Mamluk Sultan ne Qabr par Masjid banwai.

وہب بن منبہ نے ذکر فرمایا ہے کہ حضرت موسیٰ فرشتوں کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے تو دیکھا کہ وہ ایک قبر کھود رہے ہیں تو حضرت موسیٰ نے اس سے حسین اور تروتازہ اور خوش منظر قبر کوئی نہ دیکھی تھی۔ تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اللہ کے فرشتو: کس کے لئے یہ قبر کھود رہے ہو؟ عرض کیا اللہ کے بندوں میں سے کسی کریم بندے کے لئے کھود رہے ہیں اور اگر آپ اس بندے کے ہونے کا شرف حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس قبر میں داخل ہو جائیے اور دراز ہو جائیں اور اپنے رب کی طرف لوگالیں اور اپنی جان کو ہلکا اور آسان کر لیں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کر گزرے۔ اور پھر وہیں وفات ہوئی۔ صلوات اللہ وسلامہ علیہ۔ پھر فرشتوں نے آپ پر نماز جنازہ ادا فرمائی اور دفن کیا اور اہل کتاب وغیرہ نے ذکر فرمایا ہے کہ حضرت موسیٰ کی وفات ایک سو بیس سال کی عمر میں ہوئی تھی۔

سید البشر ﷺ نے فرمایا: اگر میں وہاں ہوتا تو تم کو سرخ ٹیلے کے پاس ان کی قبر دکھاتا اور مسند احمد میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ سے انس بن مالک سے روایت فرمایا کہ جس رات مجھے آسمانوں پر لے جایا گیا تو موسیٰ کے پاس سے گزرا آپ وہاں سرخ ٹیلے کے پاس اپنی قبر میں کھڑے نماز ادا فرما رہے تھے اور اس حدیث کو امام مسلم نے احمد بن سلمہ کی حدیث سے بھی نقل کیا ہے۔

(HAWALA NUMBER. 46)

{ Tarikh.e ibne Kashir, Kitab-"Anbiya علیہ السلام ke Waqiyat",
Bab- "Hazrat Musa علیہ السلام ki Wafat ka Zikr" }

Musnade Ahmad bin Hanbal me Hazrat Abu-Huraira رضی اللہ عنہ se Riwayat he ke, Rasulallah ﷺ ne farmaya ke, Malikul-Mowt Pehle ke Zamane me Khule tor par ate the. (Logo ko Dikhai dete the.) To Hazrat Musa علیہ السلام ke Paas Malikul-Mowt aae to Hazrat Musa علیہ السلام ne Malikul-Mowt ko ek Tamancha Maara, jis se unki Ankh Fut Gai. To Malikul-Mowt ne Apne Rab ke Paas jakar Arz kiya ke,

"YA ALLAH, Tere Bande Musa علیہ السلام ne Meri Ankh Fod di he. Agar woh Tere yaha Baizzat Naa hote to, me bhi unko Bata deta."

To ALLAH ne farmaya, "Mere Bande Musa علیہ السلام ke Paas wapas jao Aur Kaho ke, Apna Hath kisi Khal par Yaa Beyl ki Khal par rakh de to jitne Baalo ko Unka Hath Chhupa le, wo har Baal ke Badle Eyk Eyk Saal unki Umr ka izafa kar diya gaya."

To Farishta Malikul.Mowt Hazrat Musa علیہ السلام ke Paas aya Aur (ALLAH ke farman ki) Khabar di. Hazrat Musa علیہ السلام ne Puchha, "Fir Kya hoga?" Farishte ne Arz kiya, "Fir bhi Mowt he."

For Hazrat Musa علیہ السلام ne farmaya, "Fir Ab hi Sahi."

Rawi kehte he, ALLAH azwajal ne fir Farishte Malikul-Mowt ki Futi hui Ankh ki Jagah Ashl Ankh Wapas Lota di thi Aur tab se Malikul-Mowt Logo ke Paas Khufiya (Andekhe) Aane Lage the. Hazrat Imam ibn Hibban رحمہ اللہ ne tehrir farmaya he ke, Malikul-Mowt ne Jab Hazrat Musa علیہ السلام ko Mowt ki khabar Sunai to Hazrat Musa علیہ السلام ne unko Pehchana Nahi. Kyu ke Malikul-Mowt eysi Shaki wa Surat ke sath aae the jo Hazrat Musa علیہ السلام Pehchante Naa the.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۹ موسیٰ کلیم اللہ بن عمران علیہ السلام نے مسجد (بیت المقدس) کے کریب دفن ہونے کی دعا کی، انکی قبر سب معراج تک باقی رہے اور ۶۶۸ ہجری میں مملک سلطان نے قبر پر مسجد بنوائی.

Saboot no.19 Musa Kalimullah bin Imran علیہ السلام ne Masjid (Baitul-Muqaddas) ke Karib Dafn hone ki Dua ki, Unki Qabr ke Nishan Me'raj tak bhi Baki rahe & 668-Hijri me Mamluk Sultan ne Qabr par Masjid banwai.

Jese Ke Huzur ﷺ ke Paas Jibrail علیہ السلام Arabi ki Surat me aae to Aap ﷺ Pehchan Naa sake.

Aur Jis tarah Farishte Hazrat Ibrahim علیہ السلام Aur unke Bhatije Hazrat Loot علیہ السلام ke Paas Nawjawan Ladko ki Surat me aae the. To Naa Hazrat Ibrahim علیہ السلام Aur Naa Hazrat Loot علیہ السلام unko Pehchan sake. To isi tarah Hazrat Musa علیہ السلام bhi Malikul-Mowt ko Pehchan Naa sake the. To is wajah se Hazrat Musa ne unko Tamacha raseed farmaya, jis se Farishte ki Ankh bhi Zae ho gai, kyu ke Malikul-Mowt Hazrat Musa علیہ السلام ke Ghar me Aap علیہ السلام ki ijazat ke Bageyr Dakhil huwe the.

Hazrat Musa علیہ السلام ka Farman Dalalat karta he ke Jab unhone Mowt ko ikhtiyar farmaya to Dua ki, Ay Parwardigar, Mujhe Sar-Zameen.e Muqaddas Hajr (us Dor ki Masjid.e Kaaba jo Baitul Muqaddas me Qubbat al-Sakhra he) ki taraf qareeb farma de. Aur Agar Hazrat Musa علیہ السلام Baitul-Muqaddas Sharif me Dakhil ho chuke hote to ye Dua Naa farmate. Aur Jab Aap علیہ السلام Maydan.e Taiyah (Ard al-Miyaad / Promised Land) me Wafat ke Qareeb huwe tab Chaha ke Chalo (Us Dor ki Masjid) Baitul-Muqaddas ke qareeb hi huwa jae. Aur Aap علیہ السلام ne Jese ke Apni Qowm Bani-israil ko bhi ubhara ke woh bhi is bare me koshish kare (Ke Masjid yani ke Baitul-Muqaddas ke Karib ho kar Dafn ho). Aur Aap علیہ السلام ki Qabr Mubarak Hajr (Masjide Sakhra) ke Kareeb he.

Hazrat Wahab bin Manba رضی اللہ عنہ ne Riwayat zikr farmaya he, Hazrat Musa علیہ السلام Farishto ki Eyk Jama'at ke Paas se Guzre to Dekha ke Farishte Eyk Qabr Khod rahe he, Aur Hazrat Musa علیہ السلام ne is se Haseen Aur Tarotazah Aur Khushmanzar Qabr koi Naa Dekhi thi.

To Hazrat Musa علیہ السلام ne farmaya, "Farishto, Ye Kiske lie Qabr Khod rahe ho?" Farishto ne Azr kiya, "ALLAH ke Bando me se kisi Kareem Bande ke lie Khod rahe he, Aur Agar Aap علیہ السلام wo Khas Banda hone ka sharf (moka) hashil karna chahte he to is Qabr me Dakhil ho jaiye, Aur apne Darzo ko aur Bulad kar lijiye, Aur apne Rub ki taraf Low (dhyen) Lagaiye, Aur apni Jaan ko Halka Aur Aasan kar lijiye."

To Hazrat Musa علیہ السلام ne Farishto ke kahe mutabik kiya. Aur fir Hazrat Musa علیہ السلام ki wahin Wafaat ho gai (Shalwatullah wallama alayhe). Fir Farishto ne Aap علیہ السلام par Namaz.e Janaza Ada farmai Aur Dafn kiya. Aur Ahle-Kitab wageyra ne zikr farmaya he ke Hazrat Musa علیہ السلام ki Wafaat 120 Eykso Bis Saal ki Umr me hui thi.

Siyadul Bashar Rasulallah ﷺ ne farmaya, "Agar Me waha hota to Surkh Tile (Laal Tekri / Red Hill) ke Paas Hazrat Musa علیہ السلام ki Qabr Mubarak Dikhla deta."

Aur Musnad Ahmad bin Hanbal me Hazrat Anas bin Malik رضی اللہ عنہ se Riwayat he ke, Rasulallah ﷺ ne farmaya, "Jis Raat (Sab.e Me'araj ko) Mujhe Aasmano par le jaya Gaya. To Hazrat Musa علیہ السلام ke Paas se Gujra. Hazrat Musa علیہ السلام waha apni Qabr Mubarak me Khade hokar Namaz Ada farma rahe the." Aur isi Hadeesh ko Imam Muslim رحمہ اللہ ne Hazrat Ahmad bin Salamah رضی اللہ عنہ se Riwayat kiya he.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد شکیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۹ موسیٰ کلیم اللہ بن عمران علیہ السلام نے مسجد (بیت المقدس) کے کریب دفن ہونے کی دعا کی، انکی قبر سب معراج تک باقی رہے اور ۶۶۸ ہجری میں مملک سلطان نے قبر پر مسجد بنوائی.

Saboot no.19 Musa Kalimullah bin Imran علیہ السلام ne Masjid (Baitul-Muqaddas) ke Karib Dafn hone ki Dua ki, Unki Qabr ke Nishan Me'raj tak bhi Baki rahe & 668-Hijri me Mamluk Sultan ne Qabr par Masjid banwai.

(حوالہ نمبر ۴۷)

تاریخ سوریہ و لبنان و فلسطین

فلسطین میں بیت المقدس شریف (مسجد الاقصیٰ) سے ۲۵ کلومیٹر پہلے، سرخ ٹیلے کے پاس حضرت موسیٰ کلیم اللہ بن عمران علیہ السلام کی قبر مبارک ہے۔ سن-۱۲۷۰ اسوی، ۶۶۸-ہجری میں مملک سلطان رکن الدین بیبرس البندقداری نے حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کی قبر مبارک پر گمبد تعمیر کیا اور اس کے پاس مسجد تعمیر کروائی.

(HAWALA NUMBER. 47)

{ Tareekh.e Suriya wa Libnan wa Filisteen }

Filistin (Palestine) me Baitul-Muqaddas Sharif (Masjide Aqsa) se 25 Kilomiter Pehle, Surkh Tile ke Paas Hazrat Musa Kalimullah bin Imran علیہ السلام ki Qabr Mubarak he. San-1270 Isvi, 668-Hijri me Mamluk Sultan Ruknudeen Baibras al-Banduqdaari ne Hazrat Musa bin Imran علیہ السلام ki Qabr Mubarak par Gumbad ta'amir kiya Aur us ke Paas Masjid ta'amir karwai.

خلاصہ:- (۱) فرشتوں کا ظاہری دکھاوا کسی بھی شکل و صورت کا ہو پر ان کا جسم نور کا ہوتا ہے، اور انسان کا جسم مٹی کا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے انسان ہو کر نور کے بنے فرشتہ کو تھپیڑ مارا جس سے فرشتہ کی آنکھ فوت گئی۔ یعنی کے اگر جسم نور کا ہو اس کو بھی زخم اور تکلیف ہوتی ہے.

(۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے موت سے پہلے اپنی قبر کی جگہ مسجد بیت المقدس شریف کے کرب کی جگہ کی دعا کی۔ اللہ نے مسجد کے کرب دفن ہونے کی دعا قبول فرمائی۔ اور میدان تہ جو شام کے علاقہ میں تھا وہاں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے اپنی قدرت سے اٹھا کر فلسطین میں بیت المقدس شریف یعنی مسجد سخرہ اور اقصیٰ کے کریب کر دیا اور فرشتوں نے آپ علیہ السلام کو دفن فرمایا۔ یعنی اللہ عزوجل کی جس جگہ عبادت ہوتی ہو وہ مسجد مبارک جگہ ہے، اس لئے مسجد کے کرب دفن ہونا یا دفن کیے ہوئے اللہ کے نیک بندے کے کرب مسجد ہونا جہاں شرف اللہ عزوجل کی عبادت ہوتی ہو وہ بہتر ہے.

(۳) رسول اللہ ﷺ جب سب معراج کی رات براق (اڑنے والی جنت کی سواری) پر بیٹھے ہوئے تھے، تب آسمان میں اڑتے ہوئے براق پر بیٹھے رسول اللہ ﷺ نے زمین کے اندر قبر میں دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام قبر مبارک

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۱۹ موسیٰ کلیم اللہ بن عمران علیہ السلام نے مسجد (بیت المقدس) کے کریب دفن ہونے کی دعا کی، انکی قبر سب معراج تک باقی رہے اور ۶۶۸ ہجری میں مملک سلطان نے قبر پر مسجد بنوائی.

Saboot no.19 Musa Kalimullah bin Imran علیہ السلام ne Masjid (Baitul-Muqaddas) ke Karib Dafn hone ki Dua ki, Unki Qabr ke Nishan Me'raj tak bhi Baki rahe & 668-Hijri me Mamluk Sultan ne Qabr par Masjid banwai.

میں کھڑے ہو کر نماز عدا کر رہے تھے، یعنی براق ایسی تیز سواری جس کا اڑتے آسمان میں ایک سے دوسرا قدم اس کی حد نظر تک ہوتا تھا، اتنی تیز سواری پر بیٹھنے کے باوجود زمین کے اندر قبر میں کون کیا کر رہا ہے وہ دیکھنے کی صفت اللہ عزوجل نے اپنے محبوب رسول اللہ ﷺ کو دی تھی.

(۴) رسول اللہ ﷺ نے خود اپنی آنکھوں سے حضرت موسیٰ کو قبر مبارک میں کھڑے ہو کر نماز عدا کرتے ہوئے دیکھا. یعنی کے اللہ کے محبوب بندوں کے جسم کو قبر میں ہونے کے بعد اگر اللہ چاہے تو مٹی نہیں کھاتی. اور ان کے جسموں میں روح کو لوٹا دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ قبر میں بھی اللہ کی عبارت میں مسگل رہتے ہیں. رسول اللہ ﷺ نے خود فرمایا، "مومن بندہ جب قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے فرجہا تک اس کی نظر کی حد ہو واپس تک اس کے لئے زمین میں قبر کھول دی جاتی ہے." یہ علم برزخ کا حال ہے، ہم علم دنیا کی زندگی میں رہ کر علم ارواح کا حال کیا تھا یا علم برزخ کا کیا حال ہوگا اسے شرف عقل سے سمجھ نہیں سکتے، قرآن وہ حدیث کی سچی باتوں پر دل سے ایمان رکھنا چاہئے، ان باتوں پر عقل کا بہانہ لے کر عتراض نہیں کرنا چاہئے.

(۵) ۷۵۰ سال پہلے مملک سلطان نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر مبارک پر گمبد تعمیر کیا اور ان کے کرب مسجد تعمیر کروائی. ۷۵۰ سال میں فلسطین میں کئی معتبر علماء فقہاء اور صالحین بندے گزرے لیکن کسی نے اس مقام کو ناجائز نہیں ٹھہرایا. اور کسی نے شرعی طور پر اس مقام کو مٹانے کا حکم بھی نہیں دیا. بلکہ ہر دور میں علماء اور صالحین نے مزار پاک کی تعظیم کی.

Khulasa- : (1) Farishto ka Zahiri Dikhawa kisi bhi Sakal wa Surat ka ho par unka Jism Noor ka hota he, Aur Insan ka Jism Mitti ka. Hazrat Musa علیہ السلام ne insan ho kar Noor ke Bane Farishte ke Jism par Thappad Mara Jisse Farishte ki Ankh Foot gai. Yani ke Agar Jism Noor ka ho usko bhi Zakhm aur taklif hoti he.

(2) Hazrat Musa علیہ السلام ne Mowt se Pehle apni Qabr ki Jagah Masjid Baitul-Muqaddas Sharif ke karib ki Jagah ki Dua ki. ALLAH ne Masjid ke Karib Dafn hone ki Dua Qabul farmai. Aur Meydan.e Taiyah Jo Sham ke ilaqe me tha waha se Hazrat Musa علیہ السلام ko ALLAH ne apni Quدرات se utha kar Filistine me Baitul-Muqaddas Shairf yani Masjid.e Sakhra Aur Aqsa ke Karib kar diya Aur Farishto ne Aap علیہ السلام ko Dafn farmaya. Yani ke ALLAH azwajal ki jis Jagah ibadat hoti ho wo MASJID Mubarak Jagah he, is lie Masjid ke Karib Dafn hona Yaa Dafn kiye huwe ALLAH ke Neyk Bande ke Karib Masjid hona jaha Shirf ALLAH ki ibadat hoti ho wo Behtar he.

(3) Rasulallah ﷺ Jab Sab.e Me'araj ki Raat Buraq (Udne wali Jannatki Sawari) par Bethe huwe the, Tab Asman me Udte huwe Burakh par Bethe Bethe Rasulallah ﷺ ne Zameen ke Andar Qabr me Dekha ke Hazrat Musa علیہ السلام Qabr Mubarak me Khade ho kar Namaz Ada kar rahe the, Yani Buraq Eysi Tez Sawari jiska Udte waqt Asman me Eyk se Dusra Qadam uski Hadde Nazar tak hota tha, itni Tez Sawari par Bethne ke Bawajud Zameen ke Andar Qabr me kon Kya

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۱۹ موسیٰ کلیم اللہ بن عمران علیہ السلام نے مسجد (بیت المقدس) کے کریب دفن ہونے کی دعا کی، انکی قبر سب معراج تک باقی رہے اور ۶۶۸ ہجری میں مملک سلطان نے قبر پر مسجد بنوائی.

Saboot no.19 Musa Kalimullah bin Imran علیہ السلام ne Masjid (Baitul-Muqaddas) ke Karib Dafn hone ki Dua ki, Unki Qabr ke Nishan Me'raj tak bhi Baki rahe & 668-Hijri me Mamluk Sultan ne Qabr par Masjid banwai.

kar raha he wo dekhne ki shifat ALLAH azwajal ne apne Mehboob Rasulallah ﷺ ko di thi.

(4) Rasulallah ﷺ ne Khud apni Ankho se Hazrat Musa علیہ السلام ko Qabr Mubarak me Khade ho kar Namaz Ada karte huwe dekha. Yani ke ALLAH ke Mehboob Bando ke Jism ko Qabr Me Dafn hone ke Baad Agar ALLAH chahe to Mitti Nahi khati. Aur unke Jismo me Rooh ko Lota Diya jata he Yaha tak ke wo Qabr me bhi ALLAH ki ibadat me masgul rehte he. Rasulallah ﷺ ne Khud farmaya, "Momin Banda Jab Qabr me Dafn kar diya jata he fir Jaha tak uski Nazr ki Hadd ho waha tak uske lie Zameen me Qabr khol di jati he." Ye Alam.e Barzakh ka Haal he, Hum Alam.e Dunya ki Zindagi me rehkar Alam.e Arwah ka kya Haal tha yaa Alam.e Barzakh ka kya Haal hoga use Shirf Aqal se Samajh Nahi sakte, Qur'an wa Hadeesh ki Sachchi baato par Dill se Iman rakhna Chahie, in baato par Aqal ka bahana lekar Eytaaraz Nahi karna chahie.

(5) 750 Saal Pehle Mamluk Sultan ne Hazrat Musa علیہ السلام ki Qabr Mubarak par Gumbad ta'amir kiya Aur unke Karib Masjid bhi ta'amir karwai. 750 Saal me Filistine me Kai Moatebar Ulema Fukha Aur Saleheen Bande Guzre Lekin kisi ne is Makam ko Najaiz Nahi tehraya. Aur Nahi kisi ne Sarai tor par is Makam ko Mitane ka Hukm diya. Balke Har Dor ke Ulema ne Mazare Paak ki ta'azim ki.

سبوت نمبر. ۲۰ سن-۵۵۰ اسوی میں، رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے ۲۰ سال پہلے، اصحاب کہف رحمہ اللہ علیہ (۷ اولیاء اللہ: ۱. مکسلما، ۲. تملیخا، ۳. مرطونس، ۴. نینونس، ۵. ساربولس، ۶. ذونواس، ۷. فیستپیونس اور ۸. وان ان کا کتا: قطمیر) جو ۳۰۹ سال کی نیند کے بعد گار سے نمودار ہوئے۔ اور پردہ فرماتے کے بعد ایمان والوں نے انکی گار کو بند کر کے اس پر مسجد تعمیر کروائی۔ آج بھی اللہ اپنے اولیاء کی آرام فرما جگہ گار میں حفزات فرما رہا ہے۔

Saboot no.20 San-550 Isvi me, Rasulallah ﷺ ki Paydaish se 20 Saal Pehle, ASHAB E KAHAF رحمہ اللہ علیہ (7 AWLIYA-ALLAH: 1. Maxalmina, 2. Tamlikha, 3. Martunas, 4. Naynunas, 5. Sarbulas, 6. Zu-nawas, 7. Fayas-tat-yunas aur 8 wa unka Kutta: Qitmeer) jo 309 Saal ki Nind ke Baad Gaar se Namudar huwe. Aur Parda Farmane ke Baad Iman Walo ne unki Gaar ko Band kar ke us par Masjid ta'amir karwai. **AAJ BHI ALLAH APNE AWLIYA KI ARAM FARMA JAGAH GAAR ME UNKI HIFAZAT FARMA RAHA HE.**

(حوالہ نمبر. ۴۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كَزَالَمِنَا
مَعَ
تَفْهِيرِ الْاِئِمَّةِ الْعِرْفَانِ



" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۲۰ سن ۵۵۰ اسوی میں، رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے ۲۰ سال پہلے، اصحاب کہف رحمہ اللہ علیہ (۷ اولیاء اللہ : ۱. مکسلما، ۲. تملیخا، ۳. مرطونس، ۴. نینونس، ۵. ساریبولس، ۶. ذونواس، ۷. فیستطیونس اور ۸ وا ان کا کتا : قطمیر) جو ۳۰۹ سال کی نیند کے بعد گار سے نمودار ہوئے۔ اور پردہ فرمانے کے بعد ایمان والوں نے انکی گار کو بند کر کے اس پر مسجد تعمیر کروائی۔ آج بھی اللہ اپنے اولیاء کی آرام فرما جگہ گار میں حفزات فرما رہا ہے۔

Saboot no.20 San-550 Isvi me, Rasulallah ﷺ ki Paydaish se 20 Saal Pehle, ASHAB E KAHAF رحمہ اللہ علیہ (7 AWLIYA-ALLAH: 1. Maxalmina, 2. Tamlikha, 3. Martunas, 4. Naynunas, 5. Sarbulas, 6. Zu-nawas, 7. Fayas-tat-yunas aur 8 wa unka Kutta: Qitmeer) jo 309 Saal ki Nind ke Baad Gaar se Namudar huwe. Aur Parda Farmane ke Baad Iman Walo ne unki Gaar ko Band kar ke us par Masjid ta'amir karwai. **AAJ BHI ALLAH APNE AWLIYA KI ARAM FARMA JAGAH GAAR ME UNKI HIFAZAT FARMA RAHA HE.**

الکھف۱۸

۵۵۱

سُبْحَنَ الَّذِي ۱۵

وَعَدَا اللَّهُ حَقًّا وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ

اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم

أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُيُوتًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ط قَالَ الَّذِينَ

جھگڑنے لگے تو بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے وہ بولے جو

غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ۚ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ

اس کام میں غالب رہے تھے ۳۸ قسم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد بنائیں گے ۳۹ اب کہیں گے وہ تین ہیں

یعنی

ان کی وفات کے بعد ان کے گرد عمارت بنانے میں۔ ۳۸ یعنی بیدروس بادشاہ اور اس کے ساتھی۔ ۳۹ جس میں مسلمان نماز پڑھیں اور ان کے قرب سے برکت حاصل کریں۔ (مدارک) مسئلہ: اس سے معلوم ہوا کہ بزرگوں کے مزارات کے قریب مسجدیں بنانا اہل ایمان کا قدیم طریقہ ہے اور قرآن کریم میں اس کا ذکر فرماتا اور اس کو منع نہ کرنا اس فعل کے درست ہونے کی قوی ترین دلیل ہے۔ مسئلہ: اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بزرگوں کے جوار میں برکت حاصل ہوتی ہے اسی لیے اہل اللہ کے مزارات پر لوگ حصول برکت کے لیے جایا کرتے ہیں اور اسی لیے قبروں کی زیارت سنت اور موجب ثواب ہے۔ وئے نصرانی جیسا کہ ان میں سے سید اور عاقب

مَنْ رَّاحَتْهُ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ أَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۚ وَتَرَى الشُّسَ إِذَا

اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان بنا دے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ جب

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر۔ ۲۰ سن۔ ۵۵۰ اسوی میں، رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے ۲۰ سال پہلے، اصحاب کہف رحمہ اللہ علیہ (۱) اولیاء اللہ : ۱. مکسلما، ۲. تملیخا، ۳. مرطونس، ۴. نینونس، ۵. ساربولس، ۶. ذونواس، ۷. فیستطیونس اور ۸ وا ان کا کتا : قطمیر) جو ۳۰۹ سال کی نیند کے بعد گار سے نمودار ہوئے۔ اور پردہ فرمانے کے بعد ایمان والوں نے انکی گار کو بند کر کے اس پر مسجد تعمیر کروائی۔ آج بھی اللہ اپنے اولیاء کی آرام فرما جگہ گار میں حفزات فرما رہا ہے۔

Saboot no.20 San-550 Isvi me, Rasulallah ﷺ ki Paydaish se 20 Saal Pehle, ASHAB E KAHAF رحمہ اللہ علیہ (7 AWLIYA-ALLAH: 1. Maxalmina, 2. Tamlikha, 3. Martunas, 4. Naynunas, 5. Sarbulas, 6. Zu-nawas, 7. Fayas-tat-yunas aur 8 wa unka Kutta: Qitmeer) jo 309 Saal ki Nind ke Baad Gaar se Namudar huwe. Aur Parda Farmane ke Baad Iman Walo ne unki Gaar ko Band kar ke us par Masjid ta'amir karwai. **AAJ BHI ALLAH APNE AWLIYA KI ARAM FARMA JAGAH GAAR ME UNKI HIFAZAT FARMA RAHA HE.**

طَلَعَتْ تَرَوْرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا عَرَبَتْ تَقَرُّصُهُمْ ذَاتَ

الْشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ۚ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَبِهْدِ اللَّهُ فَهُوَ

کھتا ہے تو ان کے غار سے دہنی طرف بچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو انھیں بائیں طرف کھینچ لیتا ہے۔

یعنی

۲۰ یعنی ان پر تمام دن سایہ رہتا ہے اور طلوع سے غروب تک کسی وقت بھی دھوپ کی گرمی انہیں نہیں پہنچتی ۲۱ اور تازہ ہوائیں ان کو پہنچتی ہیں۔ ۲۲ کیونکہ ان

أَيَقَاطَا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُم

جاکتا سمجھو ۲۳ اور وہ سوتے ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں ۲۴ اور ان کا کتا

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا ۚ

اپنی کلاںیاں پھیلائے ہوئے ہے غار کی چوٹ پر ۲۵ اے سننے والے اگر تو انھیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے

وَلَوْلِيتَ مِنْهُمْ رُعَبًا ۚ ۱۸ وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ

اور ان سے بیبت میں بھر جائے ۲۶ اور یونہی ہم نے ان کو جگایا ۲۷ کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ۲۸ ان میں

یعنی

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲۰ سن-۵۵۰ اسوی میں، رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے ۲۰ سال پہلے، اصحاب کہف رحمہ اللہ علیہ (۱. مکسلما، ۲. تملیخا، ۳. مرطونس، ۴. نینونس، ۵. ساربولس، ۶. ذونواس، ۷. فیستطیونس اور ۸. وان ان کا کتا : قطمیر) جو ۳۰۹ سال کی نیند کے بعد گار سے نمودار ہوئے۔ اور پردہ فرمانے کے بعد ایمان والوں نے انکی گار کو بند کر کے اس پر مسجد تعمیر کروائی۔ آج بھی اللہ اپنے اولیاء کی آرام فرما جگہ گار میں حفزات فرما رہا ہے۔

Saboot no.20 San-550 Isvi me, Rasulallah ﷺ ki Paydaish se 20 Saal Pehle, ASHAB E KAHAF رحمہ اللہ علیہ (7 AWLIYA-ALLAH: 1. Maxalmina, 2. Tamlikha, 3. Martunas, 4. Naynunas, 5. Sarbulas, 6. Zu-nawas, 7. Fayas-tat-yunas aur 8 wa unka Kutta: Qitmeer) jo 309 Saal ki Nind ke Baad Gaar se Namudar huwe. Aur Parda Farmane ke Baad Iman Walo ne unki Gaar ko Band kar ke us par Masjid ta'amir karwai. **AAJ BHI ALLAH APNE AWLIYA KI ARAM FARMA JAGAH GAAR ME UNKI HIFAZAT FARMA RAHA HE.**

کی آنکھیں کھلی ہیں۔ ۲۳ سال میں ایک مرتبہ دسویں محرم کو وفات پائی جب وہ کروٹ لیتے ہیں وہ بھی کروٹ بدلتا ہے۔ فائدہ: تفسیر ثعلبی میں ہے کہ جو کوئی ان کلمات "وَكَلِّبُهُمْ بِاسِطٍ ذِرَاعِيهِ بِالْوَصِيدِ" کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے کتے کے ضرر سے امن میں رہے۔ ۲۵. اللہ تعالیٰ نے ایسی ہیبت سے ان کی حفاظت فرمائی ہے کہ ان تک کوئی جان نہیں سکتا۔ حضرت معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جنگ روم کے وقت کہف کی طرف گزرے تو انہوں نے اصحاب کہف پر داخل ہونا چاہا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے انہیں منع کیا اور یہ آیت پڑھی پھر ایک جماعت حضرت امیر معاویہ کے حکم سے داخل ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی ہوا چلائی کہ سب جل گئے۔ ۲۶. ایک مدت دراز کے بعد ۷۷۷ اور اللہ تعالیٰ کی قدرت عظیمہ دیکھ کر ان کا یقین زیادہ ہوا اور وہ اس کی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔ ۲۸ یعنی مکسلما جو

(HAWALA NUMBER. 48)

{ Qur'an.e karim, Para-15, Surah-18, Surah al-Kahaf, Ayat no.17, 18 & 21 }

Tafseer.e Jalaleyn me he : Jab San-550 Isvi me, Rasulallah ﷺ ki Paydaish se 20 Saal Pehle, ASHAB E KAHAF رحمہ اللہ علیہ (7 AWLIYA-ALLAH: 1. Maxalmina, 2. Tamlikha, 3. Martunas, 4. Naynunas, 5. Sarbulas, 6. Zu-nawas, 7. Fayas-tat-yunas aur 8 wa unka Kutta: Qitmeer) jo 309 Saal ki Nind ke Baad Gaar se Namudar huwe. Aur Parda Farmane ke Baad, Kafiرو ne kaha waha Boot khana Banaenge Aur Ahle.Iman ne Masjid.

Qur'an.e karim, Surah Kahaf, Ayat no.21 : Jab Log Ashab.e Kahaf رحمہ اللہ علیہ ki (Mowt ke Baad unki Gaar par koi Yaadgar imarat Banane ke) Muamle me Baham Jhagadne Lage. To Bole unki Gaar par koi Imarat Banao. (Badshah Baydarus Aur Uske Sathi jo Ahle.Iman the) Unke Rab Unhe Khub Janta he. (Aur Kafir Aur (Ahle.Iman) jo us Behes me Ghalib rahe unhone kaha, Qasam he ke hum to (Ashab.e Kahaf رحمہ اللہ علیہ ki Gaar par) inpar MASJID banaenge. (Masjid jisme Musalman ALLAH ke lie Namaz padhe Aur Ashab.e Kahaf رحمہ اللہ علیہ ke Karib rehne se Barkate hasil kare.)

Masla : Isse Malum huwa ke Buzurgo ke Mazarat (Mubarak Qabron) ke karib Masjid Banana Ahle.Iman ka Bohot Purana tarika he. Aur Qur'an.e Karim me ALLAH ka Qabron par Imarat ya Masjid Banane ke Zikr farmana Aur is Amal se Mana Naa karna is Amal ke Sahih hone ki Bilkul Saaf Dalil he. Aur is se ye bhi Malum huwa ke Buzurgo ke jawar me Barkat hasil hoti he. isi lie Awliya-Allah ke Mazar par Log Barkat hasil karne ke lie jaya karte he. Aur is lie Masjid yaa

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۳ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے پہلے درگاہ/مزارات.

Chapter-3 Rasulallah ﷺ ki Paydaish se Pehle Banae huwe Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲۰ سن-۵۵۰ اسوی میں، رسول اللہ ﷺ کی پیدائش سے ۲۰ سال پہلے، اصحاب کہف رحمہ اللہ علیہ (۷ اولیاء اللہ : ۱. مکسلما، ۲. تملیخا، ۳. مرطونس، ۴. نینونس، ۵. ساربولس، ۶. ذونواس، ۷. فیستطیونس اور ۸. وان ان کا کتا : قطمیر) جو ۳۰۹ سال کی نیند کے بعد گار سے نمودار ہوئے۔ اور پردہ فرماتے کے بعد ایمان والوں نے انکی گار کو بند کر کے اس پر مسجد تعمیر کروائی۔ آج بھی اللہ اپنے اولیاء کی آرام فرما جگہ گار میں حفزات فرما رہا ہے۔

Saboot no.20 San-550 Isvi me, Rasulallah ﷺ ki Paydaish se 20 Saal Pehle, ASHAB E KAHAF رحمہ اللہ علیہ (7 AWLIYA-ALLAH: 1. Maxalmina, 2. Tamlikha, 3. Martunas, 4. Naynunas, 5. Sarbulas, 6. Zu-nawas, 7. Fayas-tat-yunas aur 8 wa unka Kutta: Qitmeer) jo 309 Saal ki Nind ke Baad Gaar se Namudar huwe. Aur Parda Farmane ke Baad Iman Walo ne unki Gaar ko Band kar ke us par Masjid ta'amir karwai. **AAJ BHI ALLAH APNE AWLIYA KI ARAM FARMA JAGAH GAAR ME UNKI HIFAZAT FARMA RAHA HE.**

Kisi Imarat ke Andar Waliallah ki Qabr ho uski Ziyarat Sunnat Aur Neyk Amal he.

Qur'an.e karim, Surah Kahaf, Ayat no.17 :

Aur Ay Mehboob Muhammad ﷺ tum Suraj ko dekhoge ke jab Nikalta he to unke Gaar se Dahine taraf bichh jata he, Aur jab Dubta he to Gaar se Bai taraf dhalta jata he. (Yani un par tamam Din saaya rehta he Aur Tulua /Sunrise se Gurub /Sunset tak kisi waqt bhi Dhup ki Garmi unhe Nahi Pohochti, Aur taja hawae un ko pohochti he.) Ye ALLAH ki Nishaniyo me se he.

Qur'an.e karim, Surah Kahaf, Ayat no.18 :

Aur unka Kutta (Qitmeer) apni Kalaiya Felae hue Gaar ki Chokhat par he. (ALLAH hum insano se mukhatib ho kar fermata he) Ay Sunne wale, Agar tu Ashabe.Kahaf رحمہ اللہ علیہ ko Gaar me Jhank kar dekhe to unse pith fer kar bhage Aur unse Heybat / Dar me bhar jae.

ALLAH ta'ala Aaj bhi unki Gaar me in ayato me jesa farmaya he wese hi Hifazat farma raha he, Suboot ye he ke unko Gaar me ALLAH ne Nind jari ki San-250 Isvi me, uske (300 Isvi ke Saal aur 309 Hijri ke Saal) ke Baad San-550 Isvi me ALLAH ke hukm se wo Nind se kuchh waqt ke lie Bedaar huwe fir ALLAH ke hukm se Parda farma gaye. Yani San-550 Isvi me unki Gaar ko Band kar ke uspar Isai Deen par Imanwale Musalmano ne Masjid ta'amir karwai. Yani Unke Parda farmane ke 20 Saal Baad San-570 Isvi me Rasulallah ﷺ ki Paydaish hui Aur 636 Isvi me Hazrat Umar bin Khattab رضی اللہ عنہ ki Dor.e Khilafat me :

San-636 Isvi, 15 Hijri me, Hazrat Ameer Muawiya رضی اللہ عنہ Jang.e Roam ke waqt me Urdan (Jordan) me pohche waha Ashabe-Kahaf رحمہ اللہ علیہ ki Gaar ke taraf se Gujre. (Gaar 86 Saal ke arse me Khul gai hogi) To Hazrat Ameer Muawiya رضی اللہ عنہ ne Ashabe-Kahaf رحمہ اللہ علیہ ki Gaar me Dakhil hona chaha. Hazrat Abdullah bin Abaas رضی اللہ عنہ ne unhe Mana kiya Aur Yeh Qur'an.e karim ki Ayat Padhi :

"Ay Sunne wale, Agar tu Ashabe.Kahaf رحمہ اللہ علیہ ko Gaar me Jhank kar dekhe to unse pith fer kar bhage Aur unse Heybat / Dar me bhar jae."

(Woh Gaar Ashabe.Kahaf رحمہ اللہ علیہ ki he yaa koi Dushman Gaar me he ye tehkik ke lie), Hazrat Ameer Muawiya رضی اللہ عنہ ke hukm se Eyk Jama'at Gaar me Dakhil hui. To ALLAH ta'ala ne eysi Hawa chalai ke Sab Jal gae. Yani ALLAH ne AAJ TAK Ashabe.Kahaf رحمہ اللہ علیہ ki eysi Hifazat farmai he ke un ki Gaar ke Andar Ab bhi koi Jaa Nahi Sakta.

Note: Agar Qur'an par Aqida rakhte ho to Sunlo jo Gaar ki tashwire Felai gai he wo Jhuti he.

باب-۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر۔ ۲۱ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے زینب بنت جحش رضی اللہ عنہ کی قبر پر خیمہ قائم کیا۔

Saboot no.21 Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ne Zaynab bint Jahash کی Qabr par Kheyima Qayam kiya.

(حوالہ نمبر۔ ۴۹)

عُمْدَةُ الْقُرَّائِي شَرْحُ صَحِيحِ الْبُخَارِي

الْأَمَامُ الْعَلَّامَةُ بَدْرُ الدِّينِ أَبِي مُحَمَّدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِنِّي التُّرْكِيُّ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ ۸۵۵ھ

وضرب عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
علی قبور زینب بنت جحش ۶

علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں،
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے حضرت زینب بنت جحش
پر خیمہ قائم کیا ۶

(HAWALA NUMBER. 49)

{ Umdat al-Qari Sharh Sahih al-Bukhari }

Hazrat Imam Allama Badruddeen al-Ayni رحمہ اللہ (Wishal-588 Hijri) likhte he,

Khalifa.e Rashideen Hazrat Umar ibn Khattab رضی اللہ عنہ ne, (Isvi San-641, Hijri-20 me) Saiyada Zaynab رضی اللہ عنہ ke intaqal ke baad) Ummul momineen Saiyada Zaynab bint Jahash رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par Kheyima Qayam kiya.

Is Qabr par Kheyima qayam karne ke Amal par kisi bhi Sahabi ne Eytaraz Nahi kiya.
(Age Hawala no.50 me is Hadeesh ki ek Aur Dalil he.)

باب-۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲۲ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ان کا چچا حکم بن ابی-العاص کی قبر پر خیمہ قائم کیا۔

Saboot no.22 Ushman ibn Affan رضی اللہ عنہ ne unka Chacha Hakam bin Abul-Aash ki Qabr par Kheyima Qayam kiya.

(حوالہ نمبر. ۵۰)

الإصَابَةُ فِي تَبْيِيزِ الصَّحَابَةِ

لِلْحَافِظِ أَبِي الْفَضْلِ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حَجْرٍ الْعَسْكَلَانِيِّ

مات الحكم بن ابی العاص
 فی خلافة عثمان فضرب علی
 قبره فسطاس فی یوم صائف
 فتکلم الناس فی ذالک فقال
 عثمان رضى الله تعالى عنه
 قد ضرب فی عهد عمر علی
 زینب بنت جحش فسطاس
 فهل رایت عاصبا
 ذالک -

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ کی خلافت میں حکم بن ابی العاص
 کا انتقال ہوا اور ان کی قبر پر گرمی
 میں خیمہ قائم کیا گیا تو لوگوں نے
 اس کے متعلق کچھ کلام کیا حضرت
 عثمانؓ نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ کے
 عہد میں حضرت زینب بنت جحش کی قبر
 پر خیمہ قائم کیا گیا تھا تو کیا تم نے
 کسی کو دیکھا تھا کہ اس پر اعتراض کیا ہو؟

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

جمع و شائع: شیخ محمد فکیل
 "Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat"

باب- ۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲۲ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ان کا چچا حکم بن ابی-العاص کی قبر پر خیمہ قائم کیا۔

Saboot no.22 Ushman ibn Affan رضی اللہ عنہ ne unka Chacha Hakam bin Abul-Aash ki Qabr par Kheyima Qayam kiya.

(HAWALA NUMBER. 50)

{ Al-Ashabat fi Tamiyz al-Sahaba }

Hazrat Imam ibn Hajar al-Asqalani رحمہ اللہ (Wishal-852 Hijri) likhte he,

Khalifa.e Rashideen Hazrat Ushman ibn Affan رضی اللہ عنہ ke Dore Khilafat me Unka Chacha Aur Marwan ka Baap Hakam bin Abul-Aash bin Umayyah ka intaqal ho gaya.

Sakht Garmi me Hakam bin Abul-Aash ki Qabr par Khayma Qayam kiya gaya.

To Logo ne us Kheyime ke muta'allik eytaraz me kuchh kalam kiya.

To Hazrat Ushman ibn Affan رضی اللہ عنہ ne farmaya ke,

"Hazrat Umar رضی اللہ عنہ ki hukumat me, Saiyada Zaynab bint Jahash رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par Kheyima Qayam kiya gaya tha, to kya Tumne kisi ko Dekha tha ke us par Eytaraz kiya ho."

سبوت نمبر. ۲۳ محمد الحنفیہ بن امام علی رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی قبر پر خیمہ قائم کیا۔

Saboot no.23 Muhammad al-Hanfiyyah ibn Imam Ali رضی اللہ عنہ Abdullah ibn Abbas رضی اللہ عنہ ki Qabr par Kheyima Qayam kiya.

(حوالہ نمبر. ۵۱)

عُمَدَةُ الْقُلُوبِ شَرُّهُ صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ

الْأَمَامُ الْعَلَامَةُ بَدْرُ الدِّينِ أَبِي مُحَمَّدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَيْنِي التَّرْقِي سَنَةِ ۸۵۵ هـ

وضربہ محمد بن الحنفیتہ

علی قبر ابن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب- ۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲۳ محمد الحنفیہ بن امام علی رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی قبر پر خیمہ قائم کیا.

Saboot no.23 Muhammad al-Hanfiyyah ibn Imam Ali رضی اللہ عنہ Abdullah ibn Abbas رضی اللہ عنہ ki Qabr par Kheyima Qayam kiya.

علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں،
 محمد بن حنفیہ نے حضرت
 ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 کے مزار پر خیمہ نصب کیا :

(HAWALA NUMBER. 51)

{ Umdat al-Qari Sharh Sahih al-Bukhari }

Hazrat Imam Allama Badruddeen al-Ayni رحمہ اللہ (Wishal-588 Hijri) likhte he,

Khalifa.e Rashideen Hazrat Imam Ali رضی اللہ عنہ ke Bete Hazrat Muhammad al-Hanafiyyah ibn Ali ibn Abu-Talib رضی اللہ عنہ ne, (Isvi San-687, Hijri-68 me) Rasulallah ﷺ ke Chacha jaat Bhai Hazrat Abdullah ibn Abbas رضی اللہ عنہ ke intaqal ke baad) Hazrat Abdullah ibn Abbas رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par Kheyima Qayam karwaya.

سبوت نمبر. ۲۴ سیدہ ما عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کی قبر پر خیمہ قائم کیا.

Saboot no.24 Saiyada Maa Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ ne apne Bhai Abdul-Rahman bin Abubakr رضی اللہ عنہ ki Qabr par Kheyima Qayam kiya.

(حوالہ نمبر. ۵۲)

صحیح بخاری
 ۲۳ - كِتَابُ الْجَنَائِزِ
 جنازہ کا بیان

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب- ۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر: ۲۴ سیدہ ما عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کی قبر پر خیمہ قائم کیا۔

Saboot no.24 Saiyada Maa Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ ne apne Bhai Abdul-Rahman bin Abubakr رضی اللہ عنہ ki Qabr par Kheyma Qayam kiya.

وَرَأَى ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا
 لُسْطَا طًا عَلَى قَبْرِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ اِنْزِعْهُ يَا غَلَامُ
 فَإِنَّمَا يُظَلُّهُ عَمَلُهُ.
 اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کی قبر پر خیمہ لٹا دیا تو فرمایا: اے غلام! اس کو اکھاڑ لو اس شخص پر اس کے عمل کا سایا ہوگا۔

اس تعلق کی اصل بھی الطبقات الکبریٰ میں ہے۔ (مجموع الفتاویٰ ج ۸ ص ۲۶۳)

زہد القاری شرح صحیح البخاری

تہذیب الدینی ۲

۸۵۲

ت ۲۵۹ وَرَأَى ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا لُسْطَا طًا عَلَى قَبْرِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر پر خیمہ دیکھا

قَالَ اِنْزِعْهُ يَا غَلَامُ فَإِنَّمَا يُظَلُّهُ عَمَلُهُ۔ عہ

تو فرمایا اے لڑکے اسے اکھاڑ دے اس پر اس کا عمل سایہ کئے ہوئے ہے۔

تشریحات ۲۵۹

اس اثر کو ابن سعد نے موصولاً ذکر کیا ہے۔ یہ صاحبزادے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام تھے۔ ابن سعد ہی میں ہے کہ جب ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے خیمہ اکھاڑنے کو کہا تو اس غلام نے عرض کیا۔ میری مالک ماریں گی۔ اسی میں بطریق عین ہے۔ لوگ ذوطویٰ میں جب حضرت عبدالرحمن کے دفن سے فارغ ہو گئے تو حضرت ام المومنین شریفہ لائیں اور ان کی قبر پر خیمہ تنوایا اور ایک شخص کو وہاں مقرر فرمایا، اور جلی گئیں۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ وہ اسے جائز جاتی تھیں۔ ہو سکتا ہے حضرت ام المومنین نے یہ خیمہ اس لئے تنوایا ہو کہ اس میں لوگ آرام کے ساتھ ان کے لئے دعا و استغفار کریں۔ اس نیت سے قبر پر خیمہ اور عمارتیں بنانا بلاشبہ جائز ہے۔ جیسا کہ گذر چکا۔ حضرت ابن عمر اس سے آگاہ نہ رہے ہوں گے۔ اس لئے اکھاڑنے کا حکم دیا علامہ عینی نے بعض شارحین سے نقل فرمایا کہ قبر پر خیمہ کسی غرض صحیح کے لئے ہو مثلاً دھوپ سے بچنے کے لئے تو جائز ہے۔ اور نیت پر پست یا کرنے کی نیت سے ہو تو منوط ہے۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد فکیل

باب- ۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر: ۲۴ سیدہ ما عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کی قبر پر خیمہ قائم کیا۔

Saboot no.24 Saiyada Maa Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ ne apne Bhai Abdul-Rahman bin Abubakr رضی اللہ عنہ ki Qabr par Kheyima Qayam kiya.

(HAWALA NUMBER.52) { Sahih Bukhari Shairf,
Kitab no.23, Kitab al-Janaiz (Janaze ki Kitab) }

Hazrat Imam Bukhari رحمہ اللہ Riwayat karte he, Hazrat Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہ ne Hazrat Abdul-Rahman bin Abubakr رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par Kheyima Laga huwa Dekha to Farmaya, "is ko Ukhad do, Ab is Shaksh par is ka Amal Saya karega.

Allama Badruddeen Ayni رحمہ اللہ likhte he : is taleeq ki Ashal Al-Tabqat al-Kabeer me he ke :

Hazrat ibn Saad رضی اللہ عنہ se Riwayat he (Ye Sahabjade Ummul Momineen Saiyada Maa Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ ke Ghulam the.) :

Jab Hazrat Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہ ne Kheyima Ukhadne ko kaha to us Ghulam ne Azr kiya ke, Meri Malika mujhe Marengi. Ke Jab Log Hazrat Abdul-Rahman bin Abubakr رضی اللہ عنہ ke Dafn se farig ho gae to, Ummul Momineen Saiyada Maa Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ tashrif lai Aur apne Bhai ki Qabr Mubarak par Kheyima tanwaya. Aur Eyk Shaksh (Ghulam) ko waha (Nigahbani ke lie) Mukarrar farmaya. Aur Chali gai.

Is Ka Saaf Matlab ye he ke Saiyada Maa Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ ise Jaiz janti thi. Ho sakta he Saiyada Maa Aisha Siddiqa رضی اللہ عنہ ne ye Kheyima is lie tanwaya ho ke, is Kheyime me Log Hazrat Abdul-Rahman bin Abubakr رضی اللہ عنہ ke lie Dua Aur Astaghfar kare. Isi Niyyat se Qabr par Kheyima Aur Imarat banana bilashubah Jaiz he. Jesa ke Guzar chukka is Baat me Hazrat Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہ is baat se agah Naa rahe honge. Is lie Ukhadne ka hukm diya. Allama Ayni رحمہ اللہ ne Baaz shariheen se Naql farmaya he ke, Qabr par Kheyima kisi Gharaze Sahih ke lie ho, Misalan Dhup se bachne ke lie ho to Jaiz he. Aur Mayyat par Saya karne ki Niyyat se ho to Qabr par Kheyima Mamnu he.

(حوالہ نمبر: ۵۳)

لَمُنَاتِقِي شَرْحِ مَوَاطِنِ مَالِك

الجزء الثاني القاضی ابی الولید سلیمان بن خلف بن سعد بن ایوب الباجی
المتوفی سنة ۴۹۶ھ

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد فکیل

باب- ۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر: ۲۴ سیدہ ما عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کی قبر پر خیمہ قائم کیا۔

Saboot no.24 Saiyada Maa Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ ne apne Bhai Abdul-Rahman bin Abubakr رضی اللہ عنہ کی Qabr par Kheyma Qayam kiya.

ابن المصیب و ضربہ عائشہ	و ضربہ عمر رضی اللہ عنہما
رضی اللہ عنہا علی قبر خیمہ	علی قبر زینب رضی اللہ عنہا
عبدالرحمن و ضربہ محمد	بنت جحش و کربہ ضربہ علی
بن الحنفیہ علی قبر ابن عباس	قبر الرجل ابن عمرو ابوہریرہ
	و ابوسعیدہ الخدری و

اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ام المؤمنین زینب بنت جحش پر خیمہ قائم کر دیا تھا۔ البتہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوسہرہ اور ابوسعید خدری اور ابن مصیب رحمہم اللہ مرد کی قبر پر خیمہ ڈالنے کو مکروہ جانتے تھے مگر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے رجن کے نسبت حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میرا آدھا علم عائشہ رضی اللہ عنہا کے سینہ میں ہے، اپنے بھائی عبدالرحمن بن ابی بکر کی قبر پر خیمہ قائم کیا تھا۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے صاحبزادے حضرت محمد بن حنفیہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی قبر مبارک پر خیمہ قائم کیا تھا۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب-۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر: ۲۴ سیدہ ما عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائی عبدالرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کی قبر پر خیمہ قائم کیا۔

Saboot no.24 Saiyada Maa Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ ne apne Bhai Abdul-Rahman bin Abubakr رضی اللہ عنہ ki Qabr par Kheyima Qayam kiya.

(HAWALA NUMBER.53) { Muntaqa Sharh al-Muwatta, Jild-2 }

Hazrat Imam Abu-Waleed Suleyman al-Bajee رحمہ اللہ likhte he,
 Aur Hazrat Umar bin Khattab رضی اللہ عنہ ne Saiyada Zaynab bint Jahash رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par Kheyima Qayam kar diya tha. Is ke Bawajud Hazrat Abdulla bin Umar رضی اللہ عنہ Aur Hazrat Abu-Huraira رضی اللہ عنہ Aur Hazrat Abu-Saeed Khudri رضی اللہ عنہ Aur Hazrat ibn Museyb رضی اللہ عنہ Mard ki Qabr par Kheyima Dalne ko Makrooh jante the. Magar Ummul Momineen Saiyada Maa Aisha Siddiqah رضی اللہ عنہ (Jiske lie Rasulallah ﷺ farmate he ke, "Mera Adha ilm Saiyada Aisha رضی اللہ عنہ ke Sine me he.) Saiyada Aisha رضی اللہ عنہ ne Apne Bhai Hazrat Abdul-Rahman bin Abubakr رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par Kheyima Qayam kiya tha. Aur Hazrat Ali رضی اللہ عنہ ke Sahabjade Hazrat Muhammad al-Hanfiyyah رضی اللہ عنہ ne Hazrat Abdullah bin Abbas رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par Kheyima Qayam kiya.

سبوت نمبر: ۲۵ امام حسن مثنیٰ بن امام حسن مجتبیٰ بن علی رحمہ اللہ علیہ کی قبر پر انکی بیوی فاطمہ بنت امام حسین شہید کربلا بن علی سلام عنہ نے ۱ سال تک قبہ (گمبد) قائم کیا۔

Saboot no.25 Imam Hasan Mashni bin Imam Hasan Mujtaba bin Ali رضی اللہ عنہ ki Qabr par unki Biwi Fatima bint Imam Husain Shaheed.e Karbala bin Ali رضی اللہ عنہ ne 1 Saal tak Qubba (Gumbad) Qayam kiya.

(حوالہ نمبر: ۵۴)

صحیح بخاری
 قبروں پر سجدہ گاہ
 بنانے کی کراہت

اور جب حضرت الحسن بن الحسن بن علی رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو ان کی زوجہ نے ان کی قبر پر ایک خیمہ لگا دیا جس کو ایک سال کے بعد اٹھالیا پھر لوگوں نے کسی پکارنے والے کی آواز سنی: سنو! کیا انہوں نے جس کو گم پایا تھا اس کو پالیا پس دوسرے نے جواب دیا: بلکہ وہ مایوس ہو کر لوٹ گئے۔

۲۳۔ کتاب البراء
 ۶۱ - بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنْ اتِّخَاذِ الْمَسَاجِدِ عَلَى الْقُبُورِ
 وَلَمَّا مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ ضَرَبَتْ أُمُّهُ الْقُبَّةَ عَلَى قَبْرِهِ سَنَةً ثُمَّ رُفِعَتْ فَسَمِعُوا صَائِحًا يَقُولُ لَا هَلْ وَجَدُوا مَا فَتَدُّوا فَأَجَابَهُ الْآخَرُ بَلْ يَسْمُوا فَانْقَلَبُوا.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب- ۴ رسول اللہ ﷺ کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر۔ ۲۵ امام حسن مثنیٰ بن امام حسن مجتبیٰ بن علی رحمہ اللہ علیہ کی قبر پر انکی بیوی فاطمہ بنت امام حسین شہید کربلا بن علی سلام عنہ نے ۱ سال تک قبہ (گمبد) قائم کیا۔

Saboot no.25 Imam Hasan Mashni bin Imam Hasan Mujtaba bin Ali رحمہ اللہ علیہ کی Qabr par unki Biwi Fatima bint Imam Husain Shaheed.e Karbala bin Ali سلام عنہ ne 1 Saal tak Qubba (Gumbad) Qayam kiya.

علامہ ابن اثین نے کہا ہے: یہ پکارنے والا مؤمنین جنوں میں سے تھا یا ملائکہ میں سے تھا۔

(عمدة القاری ج ۸ ص ۱۹۵، دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۱ھ)

نزہۃ القاری شرح صحیح البخاری

نزہۃ القاری ۲

۸۳۵

ت وَلَمَّا مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ضَرَبَتْ امْرَأَتُهُ الْقُبَّةَ عَلَى الْقَبْرِ سَنَةً

۲۵۱ اور جب حضرت حسن بن حسن حضرت علی کے برائے رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا وصال ہو گیا تو ان کی اہلیہ نے ان کی تمرفعت فرمائی کہ اَصَاحِبُ قَوْلِ الْاَهْلِ وَجَدُوا مَا فَقَدُوا فَاجَابَهُ فہر قبتہ تانا جو ایک سال تک رہا پھر اٹھایا تو لوگوں نے سنا کوئی بلند آواز سے کہتا ہے جو چیز انہوں نے گم کی تھی اسے پایا

اٰخَرُ بَلٍ يَلْسُوْا فَاَنْقَلَبُوْا عَه

تو دوسرے نے جواب دیا نہیں بلکہ بالوس ہوئے اور لوٹ گئے۔

تشریحات ۲۵۱

امام حسن مثنیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہ امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے ہیں، ان کی اہلیہ فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا، حضرت امام حسین شہید کربلا کی صاحبزادی ہیں۔ یہ بھی کربلا میں موجود تھیں۔ امام حسن مثنیٰ کے وصال کے بعد ان کا عقد حضرت عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان سے ہوا۔ جن سے محمد دیباغ پیدا ہوئے۔ یہ فاطمہ صغریٰ کے ساتھ مشہور ہیں صحیح یہ ہے کہ ان کی ملاقات ان کی دادی حضرت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نہیں۔

گول خیمہ کو کہتے ہیں۔ یہاں خاص بات یہ ہے کہ ۹۹ھ میں یہ ہوا۔ یہ زمانہ صحابہ کرام کا اخیر تھا۔ اور تابعین کا دور اوسط تھا۔ سال بھر قبہ ایک امام حسن مثنیٰ کے مزار پر قبہ رہا مگر کسی نے منع نہیں کیا۔ اور نہ کوئی ایسی روایت ملتی ہے کہ کسی صحابی یا تابعی نے اس پر اعتراض کیا ہو۔ اس سے ظاہر ہوا کہ غرض صحیح کے لئے مزارات پر قبہ بنانے جائز ہیں۔ یہی اہل سنت و جماعت کا مذہب ہے۔ اور اسی پر جلد اہل سنت کا عمل ہے۔ لا یرفع علیہ بناء سے اس کی حرمت پر استدلال صحیح نہیں۔ اس لئے کہ اس سے مراد قبر پر ایسی عمارت بنانا ہے جیسے یہود نصاریٰ ستون نما سادی بناتے ہیں۔ اس پر قرآن یہ ہے کہ علی کے حقیقی معنی استعلاء کے ہیں۔ اور استعلاء اس وقت ہو گا جبکہ میت کے

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد کھیل

باب- ۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲۵ امام حسن مثنیٰ بن امام حسن مجتبیٰ بن علی رحمہ اللہ علیہ کی قبر پر انکی بیوی فاطمہ بنت امام حسین شہید کربلا بن علی سلام عنہ نے ۱ سال تک قبہ (گمبد) قائم کیا.

Saboot no.25 Imam Hasan Mashni bin Imam Hasan Mujtaba bin Ali رحمہ اللہ علیہ کی Qabr par unki Biwi Fatima bint Imam Husain Shaheed.e Karbala bin Ali سلام عنہ ne 1 Saal tak Qubba (Gumbad) Qayam kiya.

قادی اور عمارت بنائیں۔ اور اگر درگاہ بنائیں گے تو استلزام ہوگا۔ علاوہ ازیں بہت سے احکام زمانہ کے اختلاف سے بدل جاتے ہیں جیسے ارشاد ہے۔ وابتوا المساجد واتخذوا حِمَامًا مسجدوں کو مٹادی بناؤ۔ یعنی اس میں مینارے نہ بناؤ۔ مگر عہد تابعین ہی سے اس کے برخلاف مساجد میں مینارے بننے لگے تھے۔ وجہ یہی ہوئی کہ عہد صحابہ تک شاعر دین کی عظمت شاعر دین کی وجہ سے دلوں میں بھر پور تھی۔ نیز عام مکانات بھی بہت معمولی اور سادے ہوتے تھے۔ جب فتوحات ہوئیں اور دولت کی کثرت ہوئی اور مکانات عالیشان

بننے لگے۔ اب اگر مسجدیں اسی طرح مٹادی اور معمولی حیثیت کی رہیں تو عام نگاہوں میں ان کی وقعت نہ ہوتی۔ غیر ہستے کہ مسلمانوں کی عبادت گاہ ایسی معمولی، تو مساجد کی عمارتیں عالیشان سے عالیشان بننے لگیں، مینارے گنبد بننے لگے۔ اس سے مقصود شاعر دین کی دلوں میں عظمت بٹھانا ہے۔ اسی طرح عہد سابق میں ہر مسلمان، مسلمان کی قبر کا احترام کرتا تھا۔ اور علماء و مشائخ کے مزارات کی ان کے شاہان شان عظمت دلوں میں تھی۔ مگر اب جبکہ بصیرت باطنی کا فقدان ہے اور ظاہری شان و شوکت ہی عظمت کا نشان بن چکا ہے۔ علمائے کرام نے علماء و مشائخ کے مزارات پر قبے بنانے کی اجازت دیدی ہے، بلکہ اسے مستحسن بتایا ہے۔ علامہ نقشبندی نے مجمع بحار الانوار میں اور علامہ علی قاری نے فرمایا۔ حتیٰ کہ مولوی اعجاز علی مفتی دارالعلوم دیوبند نے بھی شرح تقابیر ملا علی کے حاشیے میں بھی ذرا تغیر کے ساتھ لکھا۔

قد اباح السلف البناء علی قبور المشائخ والعلماء المشہورین لیزورھم الناس ولیستریحون بالجلوس فیہ۔ مشائخ اور علماء مشہورین کے مزارات پر عمارت بنانے کو علماء و سلف نے جائز بتایا تاکہ لوگ ان کی زیارت کریں اور اس میں بیٹھنے پر آرام پائیں۔

نیز اس میں بہت سے فوائد ہیں۔ زائرین باطمینان و حضور قلب تلاوت ذکر اذکار کریں گے۔ جس سے دلوں کو فائدہ ہوگا، بارش، دھوپ سردی سے محفوظ رہیں گے قبے سے لوگ پہچان جائیں گے کہ یہ کسی محبوب بارگاہ کا مزار ہے، تو حاضر ہوں گے، اور فیض حاصل کریں گے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام متاخرین نے اس کے جواز کی تصریح کی ہے۔ حتیٰ کہ علامہ علاء الدین چصکفی نے درختار میں فرمایا۔ ولا یرفع علیہ بناء وقیل لا یاس بہ وھو قبر پر عمارت نہ بنائے ایک قول یہ ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں، اور یہی مختار ہے۔

اور علامہ محمد امین بن عابدین شامی نے رد المحتار میں فرمایا۔

وفی الاحکام عن جامع الفتاویٰ وقیل لا یکرأ اذا کان المیت من المشائخ والعلماء والسادات۔ احکام میں جامع فتاویٰ سے ہے کہ ایک قول یہ ہے کہ قبر پر عمارت بنانا مکروہ نہیں جبکہ میت مشائخ اور علماء اور سادات سے ہو۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد عقیل

باب-۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲۵ امام حسن مثنیٰ بن امام حسن مجتبیٰ بن علی رحمہ اللہ علیہ کی قبر پر انکی بیوی فاطمہ بنت امام حسین شہید کربلا بن علی سلام عنہ نے ۱ سال تک قبہ (گمبد) قائم کیا۔

Saboot no.25 Imam Hasan Mashni bin Imam Hasan Mujtaba bin Ali ki Qabr par unki Biwi Fatima bint Imam Husain Shaheed.e Karbala bin Ali ne 1 Saal tak Qubba (Gumbad) Qayam kiya.

طحاوی علی المرتضیٰ میں درختار کا قول نقل کر کے برقرار رکھا۔ یہ دلیل ہے کہ ان کا بھی مزار یہی ہے۔

عہ باب ما بکرة من اتخاذ المسجد على القبور
لہ ۲۱۳ھ اول ملت ۲۱۳ھ

(HAWALA NUMBER.54) { Sahih Bukhari Shairf,
Kitab no.23, Kitab al-Janaiz (Janaze ki Kitab) }

Hazrat Imam Bukhari رحمہ اللہ علیہ Riwayat karte he,
Aur (97-Hijri me) Jab Hazrat Imam Hasan Mashni bin Imam Hasan bin Imam Ali رحمہ اللہ علیہ Fowt ho gaye. To unki Zawjah (Biwi) ne unki Qabr Mubarak par Eyk Qubba (Gol Gumbad Numa Kheyima) Laga diya. Jis ko Eyk Saal Baad utha liya.

Fir Logo ne kisi Pukarne wale (Momin Jinn yaa Fariste) ki Buland Awaz Suni,

"Suno! Kya Unhone jis ko Gum Paya tha us ko paa liya?"

Fir Dusre ne Jawab diya, "Nahi, Balki woh Mayus ho kar lot gai."

(Umdat al-Qari, Jild-8, Safa-195) me he, Allama ibn al-Tayin رحمہ اللہ علیہ ne kaha he, Ye Pukarne wala Momin Jinno mese tha yaa Malaika mese tha.

(Nuzhatul Qari Sharh Sahih al-Bukhari, Safa-835) me he,

Hazrat Imam Hasan Mashni رحمہ اللہ علیہ ye Hazrat Imam Hasan Mujtaba bin Imam Ali رضی اللہ عنہ ke Sahabjade (Bete) he. Unki Ahaliya (Biwi) Saiyada Fatima سلام عنہ jo Hazrat Imam Husain Shaheed.e Karbala bin Imam Ali رضی اللہ عنہ ki Sahabjadi (Beti) he. Ye bhi Karbala me Mowjud thi. Hazrat Imam Hasan Mashni رحمہ اللہ علیہ ke Wishal ke Baad inka Aqad (Nikah) Hazrat Abdullah bin Umro bin Ushman Ghani bin Affan رحمہ اللہ علیہ se huwa. Jinse Muhammad Diyabai Payda huwe. Yeh Saiyada Fatima Sughra ke naam se Mashhur he. Aur Sahih ye he ke inki mulaqat unki Dadi Saiyada Fatima Zohra رضی اللہ عنہ se Nahi.

Qubba, Gol Kheyime ko kehte he. Yaha khas baat ye he Hijri-99 me ye huwa. Ye Zamana Sahaba.e.kiram ka Akhri tha. Aur Taba'in ke Dor ki Suruat thi. 1 Saal bhar tak Hazrat Imam Hasan Mashni رحمہ اللہ علیہ ki Qabr Mubarak par Kheyima raha Lekin kisi ne Mana Nahi kiya. Aur Naa koi Eysi Hadeesh ki Riwayat milti he ke kisi Sahabi yaa Taba'in ne is Amal par Eytaraz kiya ho. Is se Sabit hota he ke Sahih Zarurat ke lie Mubarak Qaron par Qubba banana Jaiz he. Yahi Ahle-Sunnat wal Jama'at ka Mazhab aur Amal he. LA YURF'A ALAYH BINA'A se is ke Najaiz hone ki Dalil Nahi. Kyu ke is Alfaz se murad Qabr par Eysi imarat banana he jeyse Yahudi Nashari Sutun (Khambe) jesi Samadhi banate he. is Par Samajhna ye he ke ALAA ke

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد عقیل

باب-۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲۵ امام حسن مثنیٰ بن امام حسن مجتبیٰ بن علی رحمہ اللہ علیہ کی قبر پر انکی بیوی فاطمہ بنت امام حسین شہید کربلا بن علی سلام عنہ نے ۱ سال تک قبہ (گمبد) قائم کیا۔

Saboot no.25 Imam Hasan Mashni bin Imam Hasan Mujtaba bin Ali ki Qabr par unki Biwi Fatima bint Imam Husain Shaheed.e Karbala bin Ali ne 1 Saal tak Qubba (Gumbad) Qayam kiya.

Haqiqi matlab he Ista'ala he. Aur Ista'ala us waqt hoga Jab ke Qabr ke bilkul Upar imarat banai jae. Aur agar Qabr ko iahata (cover) karte huwe uske ird-gird Diware lekar Upar Chhat banaenge to Ista'ala Nahi hoga. Isle Alawa aur bhi bohota se Ahkam Zamane ke Amal ke ikhtalaf se Badal jate he. Jeysa ke irshad he,

WA BANU AL-MASAJID WA ATKHAZ WA HAJUMMA.

Yani, "Masjido ko (Bageyr Minar ke) Mundi Banao." Magar Taba'in hi ke Dor se is Hukm ke khilaf Masajid me Minar banne lage the. Wajah yahi hui ke Sahaba ke Dor me Deen par Amal karne wale ki Azmat Deen par Amal karne ki wajah se Dilo me bharpur thi. Balki Masjid ke ilawa Dusre Aam Makanat bhi bohota Mamuli Aur Saade hote the. Jab Jango me Fatuhat (Jheet) hui. Aur Dolat zyada tadad me ane lagi. Aur Logo ke Makanat Alishan banne lage. Ab agar Masjide usi tarah Mundi Aur Mamuli heysiyat ki rehti to Aam Nigaho me uski ta'azim naa hoti. Geyr-Muslim kehte ke Musalmano ki Ibadatgah eysi Mamuli? To Masajid ki imarate Alishan se Alishan banne lagi. Minar Aur Gumbad Banne lage. Isse Maqsad Deen par Amal karne walo ke Dilo me Masjid ki Azmat bethana he.

Isi tarah Sahaba ke Dor me Musalman Dusre Musalman ki Qabr ka Ehtaram karta tha. Aur Ulema, Sahaba, Masaikh ki Mubarak Qabron ki Azmat unki Shano Shan Dillo me thi. Magar Ab jab ke Bayshrat Batani (Dillo ke Andar) ka faqdan he. Aur Zahiri Shan wa Shokat hi Azmat ka Nishan ban chuka he. Ulema.e Deen ne Ulema Aur Masaikh ki Mubarak Qabron par Qubbe (Gumbad) banane ki ijazat de di he. Balke ise Mustahab bataya he.

Allama Fitnee رحمہ اللہ علیہ ne (Majma.e Baharul Anwar) me, Aur

Mulla Ali Qari رحمہ اللہ علیہ ne (Mirqat Sharh Miskat) me, Aur Yaha tak ke,

Mowlvi Azaz Ali Mufti Darul Uloom Deoband (Tablighi Jama'at) ne bhi Sharh Naqa me Mulla Ali Qari رحمہ اللہ علیہ ke hashye me zikr tehreer ke Sath likha he,

"Masaikh Aur Ulema wa Mashhureen ke Mazarat (Mubarak Qabron) par Imarat Banane ko Ulema.e Salaf (Sahaba, Taba'in Aur Tabe-taba'in) ne Jaiz bataya take Log unki Ziyarat kare Aur usme Bethne par Aaram pae."

Uske Alawa bhi isme bohota se Fayde he. Ziyarat karne wale waha Qur'an ki Tilawat Aur ALLAH ka Zikr karenge. Jis se Dono ko Faide honge Zahirin ko bhi Aur Marhum ko bhi. Barish, Dhup Aur Sardi se Mehfooz rahenge. Qubbe (Gumbad) se Log Pehchane jaenge ke ye kisi Mehboob Bargah ka Mazar he, to waha Ziyarat ke lie hazir honge Aur Feyz wa Barkat hasil karnege. Yahi wajah he ke Tamam Mutakhireen (Tarikh likhen walo) ne is ke jawaz ki tashreeh ki he.

Yaha tak ke Allama Alauddeen Hasqafi رحمہ اللہ علیہ ne Durr.e Mohtar me farmaya he, Qabr par Imarat Banae, Eyk Qoal ye he ke is me koi haz Nahi. Aur yahi mukhtar he.

Aur Allama Mahameen bin Abideen Shami رحمہ اللہ علیہ ne Durr.e Muhtar me farmaya he, Ahlam me Jama Fatwe se he ke, Eyk Qoal ye he ke Qabr par Imarat banana Makrooh Nahi. Jab ke Mayyat Masaikh Aur Ulema Aur Sadaat se ho.

Tahtawi Ali al-Miraqi me Durr.e Mukhtar ka Qoal Naqal kar ke barkarat rakha he. Ye Dalil he ke Unka bhi Aqida yahi he.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد شکیل

باب-۴ رسول اللہ ﷺ کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲۶ امیر معاویہ بن ابوسفیان بن حرب بن امیہ رضی اللہ عنہ نے ۳۵ ہجری میں، خلیفہ عثمان غنی بن عفان بن ابوالعاص بن امیہ رضی اللہ عنہ کی قبر پر قبہ (گمبد) تعمیر کروایا۔

Saboot no.26 Ameer Muawiyah bin Abu-Sufyan bin Harab bin Umayyah رضی اللہ عنہ ne 35 Hijri me, Khalifa Ushma-Gani bin Affan bin Abul-Aas bin Umayyah کی Qabr par Qubba (Gumbad) Tamir karwaya.

(حوالہ نمبر. ۵۵)

آغاز سال ۳۵ھ

امیر المومنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
کی یوم شہادت، عمر اور تدفین کا بیان

جلد چہارم

تاریخ ابن کثیر

۱۳ سے ۳۰ ہجری کے واقعات

(۱۹۲)

تاریخ ابن کثیر حصہ ہفتم

آپ بقیع کی مشرقی جانب حش کوکب میں دفن ہوئے۔ بنو امیہ نے پہلے زمانے میں اس پر ایک گنبد تعمیر کر دیا تھا جو آج تک باقی ہے، امام مالک کہتے ہیں کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حش کوکب میں جب اپنی قبر کی جگہ سے گزرتے تو فرماتے کہ عنقریب یہاں ایک صالح آدمی دفن ہوگا۔

حش کوکب: کے منی، مدینہ میں یہودیوں کے قبرستان کی جگہ تھی۔ بعد کے دور میں اسے منہدم کر کے اس کی دیواروں کو باقی شریف میں شامل کر لیا گیا۔ اور

بنو امیہ نے پہلے زمانے: کے منی، (عثمان غنی رضی اللہ عنہ جو خلیفہ راشدین کے بعد) بنو امیہ کے پہلے خلفہ حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کا زمانہ تھا۔

آج تک باقی ہے: کے منی، ۳۵ ہجری سے حافظ ابن کثیر کے زمانے سن-۱۳۷۳ اسوی، ۷۷۴-ہجری میں بھی سلامت تھا۔ سن-۱۹۲۶ اسوی، ۱۳۴۴-ہجری میں سعودی حکومت نے منہدم کیا۔

(HAWALA NUMBER. 55)

{ Tarikh.e ibne Kashir, Jild-4, Kitab-“Aagaz.e Saal-35 Hijri”, Bab- “Ameerul Mominin Hazrat Ushman رضی اللہ عنہ ki Shahadat, Umr Aur Tadfuna ka Bayan” }

Aap (Hazrat Ushman Ghani رضی اللہ عنہ) Baqi Sharif ki Mashriqi Janib (North Side), HASH-KOKAB me Dafn huwe (Hash-Kokab, Madina me Yahudiyon ke Qabrastan ki Jagah thi. Baad ke Dor me ise Manhadam kar ke us ki Diwaro ko Baqi Sharif me Shamil kar liya gaya).

Banu-Umayyah ne Pehle Zamane (Dor.e Hazrat Ameer Muawiyah bin Abu-Sufyan رضی اللہ عنہ) me Hazrat Ushman Ghani ki Qabr Mubarak par Eyk Gumbad ta’amir kar diya tha. Jo Aaj tak (35-Hijri se lekar Hafir ibn-Kashir ke Zamane San-1373 isvi, 774-Hijri tak) Salamat baaki he. (San-1926 isvi, 1344-Hijri me Saudi Hukumat ne is Gumbad ko Munhadim kar diya)

باب-۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲۶ امیر معاویہ بن ابوسفیان بن حرب بن امیہ رضی اللہ عنہ نے ۳۵ ہجری میں، خلیفہ عثمان غنی بن عفان بن ابوالعاص بن امیہ رضی اللہ عنہ کی قبر پر قبہ (گمبد) تعمیر کروایا۔

Saboot no.26 Ameer Muawiyah bin Abu-Sufyan bin Harab bin Umayyah رضی اللہ عنہ ne 35 Hijri me, Khalifa Ushma-Gani bin Affan bin Abul-Aas bin Umayyah کی Qabr par Qubba (Gumbad) Tamir karwaya. رضی اللہ عنہ

Hazrat Imam Malik رحمہ اللہ علیہ kehte he ke, Mujhe ye Khabar Pohchi he ke, Hazrat Ushman bin Affan رضی اللہ عنہ HASH-KOKAB me Apni Dafn ki Jagah se Guzarte to farmate, "Ankarib (Bohot jald) yaha Eyk Saleeh (Neyk) Admi Dafn hoga."

سبوت نمبر. ۲۷ ام المومنین سیدہ ام حبیبہ (رملہ) بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی قبر، امام علی رضی اللہ عنہ کے بھائی، عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے گھر میں۔

Saboot no.27 Ummul Momineen Saiyada Umme-Habiba (Ramla) bint Abu-Sufyan رضی اللہ عنہ کی Qabr, Imam Ali رضی اللہ عنہ ke Bhai, Aqeel bin Abu-Talib رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

(حوالہ نمبر. ۵۶)


 لابن شبہ
 أبو زيد عمر بن شبہ النيرى البصري
 ۱۷۳ھ - ۲۶۲ھ

تاریخ المدینة المنورة

۱۲۰

(قبر أم حبیبة زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ عنہا)

• حدثنا محمد بن یحیی قال ، أخبرني عبد العزيز بن عمران ، عن یزید بن السائب قال ، أخبرني جدي قال : لما حفر عقيل بن أبي طالب في داره بئراً وقع على حجر منقوش مكتوب فيه : قبر أم حبیبة بنت صخر بن حرب ، فدفن عقيل البئر ، وبني عليه بيتاً . قال یزید بن السائب : فدخلت ذلك البيت فرأيت فيه ذلك القبر (۱) .

(۱) ورد في وفاة الوفا ۲ : ۹۸ ط . الآداب عن ابن شبة . أي محمد بن زيد بن علي

كما يفهم من السياق — والخبر وارد في المرجع السابق من رواية ابن شبة .

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد عقیل

باب-۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲۷ ام المومنین سیدہ ام حبیبہ (رملہ) بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی قبر، امام علی رضی اللہ عنہ کے بھائی، عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے گھر میں۔

Saboot no.27 Ummul Momineen Saiyada Umme-Habiba (Ramla) bint Abu-Sufyan رضی اللہ عنہ کی Qabr, Imam Ali رضی اللہ عنہ ke Bhai, Aqeel bin Abu-Talib رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

محمد بن یحییٰ نے حدیث روایت کی ہے، انہوں نے عبد العزیز بن عمران نے کہا، حضرت انہیں یزید بن سائب رحمہ اللہ علیہ نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ،

حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ (جو حضرت امام علی رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں، انہوں نے اپنے گھر میں کنواں کھودا۔ کنواں کھودتے ہوئے زمین کے نیچے سے ایک پتھر نکل آیا۔ اس پتھر پر لکھا تھا، "یہ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہ کی قبر ہے۔" حضرت عقیل رضی اللہ عنہ نے اس کو بیٹھ کر دیا۔ اور اس ام حبیبہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک پر ایک کمرہ بنا دیا۔ حضرت یزید بن سائب رحمہ اللہ علیہ نے اپنے دادا سے روایت کرتے ہوئے فرمایا، "میں خود اس مکان میں داخل ہوا ہوں۔ اور اس کمرے میں، میں نے اپنی آنکھوں سے اس قبر مبارک کی زیارت کی ہے۔"

(HAWALA NUMBER.56) { Tareekhe Madinatul-Munawwara al ibn-Sabbah, Jild-1, Safa-120 }

Hazrat Imam Umr ibn Sabbah رحمہ اللہ (Wisal- 262 Hijri) Hadeesh bayan karte he, Muhammad bin Yahya ne Riwayat ki, unhe Abdul-Aziz bin Imran ne kaha, unhe Yazid bin Saeb رحمہ اللہ علیہ ne apne Dada se Hadeesh Riwayat ki he :

Hazrat Aqeel bin Abu-Talib رضی اللہ عنہ (Jo Hazrat Imam Ali رضی اللہ عنہ ke Bhai he, unho) ne Apne Ghar me Kufa khoda. Kuwa khodte huwe Zameen ke niche se Eyk Patthar Nikal aya.

Us Patthar par likha tha, "Ye Saiyada Umme Habiba رضی اللہ عنہ کی Qabr he."

Hazrat Aqeel رضی اللہ عنہ ne us Kuwe ko Band kar diya. Aur us Umme Habiba رضی اللہ عنہ کی Qabr Mubarak par Eyk Kamra bana diya.

Hazrat Yazid bin Saib ne apne Dada se Riwayat karte huwe farmaya, "Me khud us Makan me Dakhil huwa hun. Aur us Kamre me, mene Apne Ankho se us Qabr Mubarak ki Ziyarat ki he."

اگر کوئی یہ سوال کرے کہ قبر مبارک کا نشان مٹ کیسے گیا؟

کیا صحابہ قبر مبارک کی نشاندہی یا حفاظت نہیں کرتے تھے؟ اس کا جواب یہ ہے،

خلاصہ:- (۱) صحابہ نے قبر کو مٹا کر قبر پر مکان بنایا نہیں تھا، مکان میں پہلے ہی سے قبر تھی۔ یعنی سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہ کو پہلے ہی سے گھر میں دفن فرمایا تھا۔

(۲) ہو سکتا ہے کہ زلزلے یا کسی وجہ سے قبر زمین میں بیٹھ جائے تو قبر کا وجود باقی رہے اس لئے قبر مبارک پر پتھر نسب فرمایا تھا اور اس پتھر پر پہچان کے لئے نام بھی لکھا گیا تھا۔

(۳) حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے قبر مبارک پر کمرہ بنوایا۔ کسی صحابی نے اس پر آیتعارض نہیں کیا۔

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

جمع وشائع: شیخ محمد کھیل "Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat"

باب-۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲۷ ام المومنین سیدہ ام حبیبہ (رملہ) بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی قبر، امام علی رضی اللہ عنہ کے بھائی، عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے گھر میں.

Saboot no.27 Ummul Momineen Saiyada Umme-Habiba (Ramla) bint Abu-Sufyan رضی اللہ عنہ کی Qabr, Imam Ali رضی اللہ عنہ ke Bhai, Aqeel bin Abu-Talib رضی اللہ عنہ ke Ghar me.

Agar koi ye Sawal kare ke Qabr Mubarak ka Nishan mit kese gaya?

Kya Sahaba Qabr Mubarak ki Nishandehi yaa Hifazat Nahi karte the? Is ka Jawab ye he,

Khulasa- : (1) Sahaba ne Qabr ko mita kar Qabr par Makan banaya Nahi tha, Makan me Pehle se hi Qabr thi. Yani Saiyada Umme-Haniba رضی اللہ عنہ ko Pehle hi se Ghar me Dafn farmaya tha.

(2) Ho sakta he ke Zalzale (Earthquake) yaa kisi wajah se Qabr Zameen me Beth jae to Qabr ka Wujud baki rahe isi lie Qabr Mubarak par Patthar Nasab farmaya tha Aur Patthar par Pehchan ke lie Naam bhi likha tha.

(3) Hazrat Aqeel bin Abu-Talib رضی اللہ عنہ ne Qabr Mubarak par Kamra banwaya. Kisi Sahabi ne us par Eytraz Nahi kiya.

سبوت نمبر. ۲۸ ۸۷-ہجری میں امیہ خلیفہ ولید بن عبدالملک نے، بنی اسرائیل سے سلیمان بن داود علیہ السلام کی نصل سے پیغمبر یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کی قبر پر دمشق میں جامع مسجد امیہ الکبیر تعمیر کروائی.

Saboot no.28 87-Hijri me Umayyah Khalifa Walid bin Abdul-Malik ne, Bani-Israil se Sulayman bin Dawood علیہ السلام کی Nashl se Paygambar Yahya bin Zakariya علیہ السلام کی Qabr par Damisq me Jama Masjide Umayyah al-Kabir ta'amir karwai.

(حوالہ نمبر. ۵۷)

تاریخ سوریہ و لبنان و فلسطین ضریح النبی یحییٰ علیہ السلام

حضرت خالد بن ولید بن ولید رضی اللہ عنہ نے جب سن-۶۳۴ اسوی، ۱۲-ہجری میں شام فتح کیا. اس کے بعد کے دور امیہ خلافت میں خلیفہ ولید بن عبدالملک بن مروان نے شام کے شہر دمشق میں، رومی حکمت نے جس جگہ سب سے بڑا جوپیٹر کا گرجہ تھا، اس گرجہ کو مٹا کر سن-۶۰۶ اسوی، ۸۷-ہجری میں اسلام کی چوتھی سب سے بڑی مسجد کی تعمیر سرو کروائی، جسے خلیفہ سلیمان بن عبدالملک بن مروان نے سن-۷۱۵ اسوی، ۹۶-ہجری میں مکمل کیا، اس مسجد کو جامع امیہ مسجد الکبیر کہا گیا.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد شکیل

باب-۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر ۲۸ ۸۷-ہجری میں امیہ خلیفہ ولید بن عبدالملک نے، بنی اسرائیل سے سلیمان بن داود علیہ السلام کی نسل سے پیغمبر یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کی قبر پر دمشق میں جامع مسجد امیہ الکبیر تعمیر کروائی۔

Saboot no.28 87-Hijri me Umayyah Khalifa Walid bin Abdul-Malik ne, Bani-Israil se Sulayman bin Dawood علیہ السلام ki Nashl se Paygambar Yahya bin Zakariya علیہ السلام ki Qabr par Damisq me Jama Masjide Umayyah al-Kabir ta'amir karwai.

حضرت ابن فقیہ الحمدانی رحمہ اللہ علیہ سے روایت ہے،
بنزائینی گرجہ کے جگہ مسجد بنانے کے لئے (۸۷-ہجری میں) جب خدائی کی گئی، تو خدائی کرتے ہوئے ایک گار نکل آئی۔ اور اس گار سے پیغمبر حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کا سر مبارک نمودار ہوا۔
امیہ خلیفہ ولید بن عبدالملک نے اس کے آگے خدائی روکنے کا حکم دیا۔ اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کی قبر مبارک بہنوئی گئی۔ اور ایک مقدس جگہ کے طور پر گار کے ارد گرد حجرہ (کمرا) بنوایا گیا۔ اور مسجد میں اس حجرہ پر حضرت یحییٰ علیہ السلام کا نام نسب کروایا گیا۔

آج بھی اسی حالت میں امیہ مسجد میں حجرہ میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کی قبر مبارک موجود ہے۔

(HAWALA NUMBER.57)

{ Tareekhe Surya wa Libnan wa Filistin }
{ Daareeh al-Nabi Yahya alayhis salam }

Hazrat Khalid bin Waleed رضی اللہ عنہ ne jab San-634 Isvi, 12-Hijri me Sham (Syria) Fateh kiya. Uske Baad ke Dor Umyyah Khilafat me Khalifa Waleed bin Abdul-Malik bin Marwan ne Sham ke Shahar Damisq (Damiscus) me Rumi (Ruse) hukumat me Jis jagah Jupiter ka Sab se Bada Girja tha, us Girje ko mita kar San-706 Isvi, 87-Hijri me Islam ki Chothi Sab se Badi Masjid ki ta'amir suru karwai. Jise Khalifa Suleyman bin Abdul-Malik bin Marwan ne San-715 Isvi, 96-Hijri me Mukammal kiya, Is Masjid ko "Jama Umayyah Masjid al-Kabeer" kaha gaya.

Hazrat Ibn al-Faqih al-Hamadani رحمہ اللہ علیہ se Riwayat he,
Banzantini Girje ki Jagah Umayyah Masjid banane ke lie (87-Hijri me) jab Khudai ki gai to khudai karte huwe ek Gar (Gufa) nikal aai, Aur us Gar se Paygambar Hazrat Yahya bin Zakariya علیہ السلام ka Sar-mubarak namudar huwa.
Umayyah Khalifa Waleed ibn Abdul-Malik bin Marwan ne uske age khudai rokne ka hukm diya, Aur Hazrat Yahya علیہ السلام ki Qabr-mubarak ki banwai gai. Aur Eyk Muqaddas Jagah ke tor par Gar ke ird gird Hujra (Kamra) banwaya gaya. Aur Masjid me us Hujre par Paygambar Hazrat Yahya علیہ السلام ka naam nasab karwaya gaya.

Aaj bhi isi halat me Damisq me Umayyah Masjid me Hujre me Hazrat Yahya علیہ السلام ki Qabr-mubarak mowjud he.

باب-۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۲۹ ۹۶-ہجری میں امیہ خلیفہ ولید بن عبدالملک نے، بنی اسرائیل سے سلیمان بن داود علیہ سلام کی نسل سے پیغمبر زکریا بن لدن علیہ سلام کی قبر پر حلب (الہو) میں جامع امیہ مسجد حلب تعمیر کروائی۔

Saboot no.29 96-Hijri me Umayyah Khalifa Walid bin Abdul-Malik ne, Bani-Israil se Sulayman bin Dawood علیہ سلام ki Nashl se Paygambar Zakariya bin Ladan علیہ سلام ki Qabr par Halab (Aleppo) me Jama Umayyah Masjide Halab ta'amir karwai.

(حوالہ نمبر. ۵۸)

الجامع الأموی فی حلب

تدمیر مئذنة الجامع الأموي في حلب

شام کے شہر حلب (الہو) میں رومی نصرانی حکمت میں جس جگہ راغب ہیلینا کا گرجہ تھا، اس گرجہ اور گرجہ کے ساتھ کے قبرستان کی کھلی زمین پر امیہ خلیفہ ولید بن عبدالملک بن مروان نے سن-۷۱۵ اسوی، ۹۶-ہجری میں مسجد کی تعمیر سرو کروائی، جسے سلیمان بن عبدالملک بن مروان نے سن-۷۱۷ اسوی، ۹۸-ہجری میں مکمل کیا۔ اس مسجد کو جامع امیہ مسجد حلب کہا گیا۔

یہ مسجد جس گرجہ پر تعمیر کی گئی اس میں پیغمبر حضرت زکریا علیہ سلام کی قبر مبارک تھی۔ امیہ خلیفہ ولید بن عبدالملک نے قبر مبارک کے ارد گرد حجرہ (کمر) تعمیر کروایا۔ اس کے بعد کے خلیفہ نے حجرہ کے ارد گرد جالیدار احاطہ (کوور) نسب کیا۔

آج بھی اسی حالت میں جامع مسجد حلب میں حجرہ میں حضرت زکریا علیہ سلام کی قبر مبارک موجود ہے۔

(HAWALA NUMBER.58)

{ al-Jama al-Amwee fi Halab }

{ Tadmeer Muazanah al-Jama al-Amwee fi Halab }

Sham ke Shahar Halab (Aleppo) me Rumi Nashrani (Cristian) Hukumat me Jis Jagah Saint Helena ka Girja (Church) tha. Us Girje Aur Girje ke Sath ke Qabrastan ki Khuli Zameen par Umayyah Khalifa Waleed bin Abdul-Malik bin Marwan ne San-715 Isvi, 96-Hijri me Masjid ki ta'amir Suru karwai, jise Sulayman bin Abdul-Malik bin Marwan ne San-717 Isvi, 98-Hijri me Mukammal kiya. Is Masjid ko "Jama Umayyah Masjide Halab" kaha gaya.

Ye Masjid Jis Girje par ta'amir ki gai us me Paygambar Hazrat Zakariya علیہ سلام ki Qabr Mubarak thi. Umayyah Khalifa Waleed bin Abdul-Malik ne Qabr Mubarak ke ird-gird Hujra (Kamra) ta'amir karwaya. Us ke Baad ke Khalifa ne Hujre ke ird-gird Jalidaar Ahata (Cover) Nasab kiya. Aaj bhi isi halat me Halab (Aleppo) me Jama Masjide Halab me Hujre me Hazrat Zakariya علیہ سلام ki Qabr-mubarak mowjud he.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد فکیل

باب-۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات.

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۳۰ ۴۰۹-ھجری میں مملک سلطان نے، موسیٰ کلیم اللہ علیہ سلام کے بھائی، پیغمبر ہارون بن عمران علیہ سلام کی قبر پر اردن (جورڈن) میں گمبد اور مسجد تعمیر کروائی.

Saboot no.30 709-Hijri me Mamluk Sultan ne, Musa Kalimullah علیہ سلام ke Bhai, Paygambar Haroon bin Imran علیہ سلام ki Qabr par Urdan (Jordan) me Gumbad Aur Masjid ta'amir karwai.

(حوالہ نمبر. ۵۹)

اردن کی تاریخ میں ہے، ملک اردن (جورڈن) کے شہر بترا (پترا) میں، جبل ہارون پر سن-۱۳۰۹ اسوی، ۴۰۹-ھجری میں، مملک سلطان رکن الدین بیبرس شانی نے، حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ سلام کے بھائی، حضرت ہارون بن عمران علیہ سلام کی قبر مبارک پر گمبد اور مسجد تعمیر کروائی.

(HAWALA NUMBER.59)

Urdan ki Tareekh me he, Mulke Urdan (Jordan) ke Shahare Batra (Petra) me, Jable Haroon par, San-1309 Isvi, 709-Hijri me, Mamluk Sultan Ruknudeen Baibars Shani ne, Hazrat Musa Kalimullah علیہ سلام ke Bhai, Hazrat Haroon bin Imran علیہ سلام ki Qabr Mubarak par Gumbad Aur Masjid ta'amir karwai.

سبوت نمبر. ۳۱ ۸۱۳-ھجری میں مملک سلطان نے، ابراہیم خلیل اللہ علیہ سلام کے بھتیجے، پیغمبر لوط بن ہرن علیہ سلام کی قبر پر فلسطین میں مسجد تعمیر کروائی.

Saboot no.31 813-Hijri me Mamluk Sultan ne, Ibrahim Khalilullah علیہ سلام ke Bhatije, Paygambar Loot bin Haran علیہ سلام ki Qabr par Filistin me Masjid ta'amir karwai.

(حوالہ نمبر. ۶۰)

فلسطین کی تاریخ میں ہے، فلسطین کے شہر بنی نعیم میں، بنزنتینی حکومت کے دور میں، راغب جیروم کے گرجہ میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ سلام کے بھتیجے، حضرت لوط بن ہرن بن تارخ علیہ سلام کی قبر مبارک تھی. بنی نعیم قبلہ کے ایک فرد امام عبداللہ بن محمد نے قبر مبارک پر گرجہ کی جگہ مسجد تعمیر کروائی. بعد کے دور میں سن-۱۴۱۰ اسوی، ۸۱۳-ھجری میں، مملک سلطان نصیرالدین فجر نے مسجد کو اور بڑا کیا اور مینار بنوائے.

(HAWALA NUMBER.60)

Filisteen Tareekh me he, Mulke Filisteen (Palestine) ke Shahar Bani Na'im me Byzantine Hukumat ke Dor me Saint Jerome ke Girje me Hazrat Ibrahim Khalilallah علیہ سلام ke Bhatije, Hazrat Loot ibn Haran ibn Tarikh علیہ سلام ki Qabr Mubarak thi. Bani Na'im Qabile ke fard Imam Abdullah bin Muhammad ne Girje ki jagah Qabr Mubarak par Masjid ta'amir karwai. Baad me San-1410 Isvi, 813-Hijri me Mamluk Sultan Nasiruddin Fajar ne is masjid ko Bada kiya aur Aur Minar banwaya.

" سعودی-عرب (حجاز مقدس) کے درگاہ/مزارات "

"Saudi-Arab (Hijaze-muqaddas) ke Dargah/Mazarat" جمع و شائع: شیخ محمد شکیل

باب- ۴ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد دور صحابہ تابانی میں درگاہ/مزارات۔

Chapter-4 Rasulallah ﷺ ke Wishal ke Baad, Dor.e Sahaba Tabai me Dargah / Mazarat.

سبوت نمبر. ۳۲ ۱۰۰۴-ہجری میں خلافت عثمانیہ نے، پیغمبر یوسف علیہ سلام کے بھائی، بنیامین بن یعقوب (اسرائیل) رضی اللہ عنہ کی قبر پر مسجد تعمیر کروائی۔

Saboot no.32 1004-Hijri me Khilafate Ushmaniya ne, Paygambar Yusuf علیہ سلام ke Bhai, Binyameen bin Yaqub (Israil) رضی اللہ عنہ ki Qabr par Filistin me Masjid ta'amir karwai.

(حوالہ نمبر. ۶۱)

فلسطین کی تاریخ میں ہے، فلسطین کے شہر کفر صبا میں، حضرت یوسف علیہ سلام کے بھائی، حضرت بنیامین بن یعقوب (اسرائیل) رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک پر یہودی گرجہ تھا۔ خلافت عثمانیہ کے سلطان نے سن-۱۵۹۶ اسوی، ۱۰۰۴-ہجری میں قبر مبارک پر مسجد تعمیر کروائی۔

(HAWALA NUMBER.61)

Filisteen Tareekh me he, Mulke Filistin ke Shahar Kafar Saba me, Hazrat Yusuf علیہ سلام ke Bhai, Hazrat Binyameen bin Yaqub (Israil) رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par Yahudi Girja tha. Khilafate Ushmaniya ke Sultan ne San-1596 Isvi, 1004-Hirji me Qabr Mubarak par Masjid ta'amir karwai.

سبوت نمبر. ۳۳ ۱۰۰۸-ہجری میں خلافت عثمانیہ نے، پیغمبر آدم علیہ سلام کے بیٹے، ہابیل بن آدم رضی اللہ عنہ کی قبر پر دمشق میں مسجد تعمیر کروائی۔

Saboot no.33 1008-Hijri me Khilafate Ushmaniya ne, Adam علیہ سلام ke Bete, Habeel bin Adam رضی اللہ عنہ ki Qabr par Damisq me Masjid ta'amir karwai.

(حوالہ نمبر. ۶۲)

شام کی تاریخ میں ہے، سن-۱۵۹۹ اسوی، ۱۰۰۸-ہجری میں عثمانی خلافت میں، شام کے شہر دمشق کے گورنر احمد پاشا بن رضوان نے حضرت ہابیل بن آدم رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک پر "مسجد ہابیل" تعمیر کروائی۔

(HAWALA NUMBER.62)

Sham ki Tareekh me he, San-1599 Isvi, 1008-Hijri me Ushmani Khilafat me, Sham ke Shahar Damisq ke Governor Ahmad Pasha bin Rizwan ne Hazrat Habeel bin Adam رضی اللہ عنہ ki Qabr Mubarak par "Masjide Habeel" ta'amir karwai.
